کمالاتِ عزیزی

حضرت مولانا شاہ عبدالعزیز محدث دہلویؒ

مجموعہ

حالاتِ عزیزی — کراماتِ عزیزی

ارشاداتِ عزیزی — عملیاتِ عزیزی

مجرباتِ عزیزی

ایچ ایم سعید کمپنی
ادب منزل ★ پاکستان چوک کراچی

کمالاتِ عزیزی

مجموعہ

حالاتِ عزیزی

کراماتِ عزیزی

ارشاداتِ عزیزی

مجرّباتِ عزیزی

عملیاتِ عزیزی

مرتبہ

مولوی ظہیر الدین سید احمد صاحب ولی اللّٰہی

نبیرۂ

حضرت مولانا شاہ رفیع الدین محدث دہلویؒ

ناشر

ایچ ایم سعید کمپنی

ادب منزل، پاکستان چوک کراچی

تاریخ طبع

نومبر ۱۹۹۹ء

مطابق

شعبان المعظم ۱۴۲۰ھ

قیمت

مطبوعہ

ایجوکیشنل پریس کراچی

فہرست مضامین کمالات عزیزی

عنوانات	صفحہ نمبر	عنوانات	صفحہ نمبر
حالات عزیزی (کرامات و کمالات)	۷	**مجربات عزیزی**	۵
ذکر ولادت شریف	۸	برائے کشائش ظاہری باطنی و درد دندان و درد سر	۵۴
ذکر نسب	۸	کتے کے کاٹے کا علاج	۵۵
ذکر محامد، فضائل، کشف و کرامات	۸	فاقہ دور کرنے کا ذریعہ	۵۵
بیعت از حضرت علی کرم اللہ وجہہ	۱۶	رات کو بیدار ہونے کے لئے	۵۵
مسائل	۱۷	برائے امان ہر آفت	۵۶
کشف باطن	۱۷	برائے خوف حاکم	۵۶
ملاقات درویشان	۲۶	برائے شفائے مریض	۵۶
حکایات جن و پری	۲۷	آیات برائے دفع سحر	۵۷
یادداشت	۳۴	چیچک سے حفاظت	۵۷
تاریخ وفات حضرت مولانا شاہ رؤف احمد صاحب رح	۴۰	برائے امان غرق و آتشزدگی	۵۷
احوال دختران و برادران و نبیرگان حضرت شاہ صاحب رح	۴۱	برائے حاجت روائی	۵۷
ارشادات عزیزی	۴۲	اعمال آسیب زدہ	۵۸
گناہوں سے نفرت اور طاعت کی طرف رغبت	۴۲	بانجھ پن کا علاج	۵۹
قبر کے سوال و جواب۔ قریب المرگ کے لئے	۴۵	حفاظت حمل	۵۹
نماز استسقا، کسوف، خسوف و نماز عاشورہ	۴۶	برائے دردزہ	۵۹
زیارت قبور۔ استخارہ کی ترکیب	۴۷	جس عورت کے لڑکا نہ پیدا ہوتا ہو	۵۹
مختلف مشکلات دفع ہونے کے لئے دعائیں	۴۸	جس عورت کا بچہ نہ جیتا ہو	۶۰

برائے فرزند نرینہ	۶۰
برائے مسحور و مریض مایوس العلاج	۶۰
برائے گمشدہ	۶۰
چور پکڑنے کا طریقہ	۶۰
برائے حاجت روائی	۶۱
طریق استخارہ	۶۱
برائے تپ	۶۲
برائے کنٹھ مالا	۶۲
برائے سرخ بادہ	۶۲
برائے ضعف بصر	۶۳
مرگی کا علاج	۶۳
دعائے حزب النصر	۶۳
وھو ھذا	۶۴
عملیات عزیزی	۶۷
ترکیب وضو مسنونہ	۷۰
ترکیب غسل	۷۱
صلوٰۃ التسبیح	۷۲
نماز دعاء الحاجت	۷۳
نماز حل مشکلات	۷۴
عمل نماز قضائے حاجات	۷۵
عمل نماز سیف قاطع (کاٹنے والی تلوار)	۷۵
عمل نماز ہلاکی دشمن	۷۶
عمل نماز استسقاء	۷۶
عمل نماز سورج گہن	۷۶
عمل چاند گہن	۷۷
عمل نماز عاشورہ	۷۷
ترکیب استخارہ	۷۷
نود و نہ نام پڑھنے کی ترکیب	۷۹
عمل فراغت رزق	۸۰
یا عزیز پڑھنے کی ترکیب	۸۰
حصار کی ترکیب	۸۰
دیگر حصار کی ترکیب	۸۱
ترکیب قرآن مجید بہفت منزل	۸۱
مریض کی صحت کے لئے	۸۳
حصول مطلب کے لئے	۸۳
فالج، درد کمر، اور چیچک کا علاج	۸۳
دانتوں کے درد کا علاج	۸۴
بھاگے ہوئے شخص کے لئے	۸۴
جہتہ مسان	۸۴
جہتہ حفظ القرآن	۸۵
دیگر قضائے حاجت	۸۵
مریض کا حال معلوم کرنا	۸۵
ختم سورۂ یٰسین	۸۵
عمل عداوت	۸۶
جہتہ دریافتن دزد	۸۶
روزی میں برکت کے لئے	۸۷

جہتہ نجات	۸۷
مطلوب کو اپنا بنانے کے لئے	۸۷
خاوند اور بیوی میں محبت کے لئے	۸۸
جہتہ دفع مرض	۸۹
دفع آسیب و سحر	۸۹
دیگر جہتہ دفع سحر	۹۰
جن، آسیب، بھوت سے	
نجات کے لئے۔	۹۰
دیگر جہتہ دفع آسیب، جن، جادو	۹۱
نظر بد کے لئے	۹۳
جہتہ دفع سحر	۹۵
مکان کی حفاظت کے لئے	۹۶
حاجت روائی کے لئے	۹۶
ہر مرض کا علاج	۹۷
بخار کا علاج	۹۷
دیگر دفع بخار	۹۹
بچوں کی حفاظت کے لئے	۱۰۰
ہر مرض کا علاج	۱۰۰
پیٹ اور پہلو کے درد کے لئے	۱۰۰
پیشاب رک جانے اور پتھری کا علاج	۱۰۱
درد زیر ناف	۱۰۱
چیچک کے لئے	۱۰۱
بانجھ عورت کا علاج	۱۰۱
حمل گر جانے کا علاج	۱۰۲
فرزند نرینہ کے لئے	۱۰۲
بچہ کی زندگی کے لئے	۱۰۳
دفع درد زہ و وضع حمل	۱۰۳
زیادہ دودھ کے لئے	۱۰۴
بچے کے رونے کا علاج	۱۰۴
دفع نظر	۱۰۵
پسلی کے درد کا علاج	۱۰۵
مرگی کا علاج	۱۰۵
بچہ کے دانت آسانی سے نکلیں	۱۰۶
بچہ دودھ آسانی سے چھوڑ دے	۱۰۶
بچہ کی بدخوئی کا علاج	۱۰۶
سرخ بادہ اطفال و کنٹھ مالا	۱۰۷
خونی بواسیر کا علاج	۱۰۸
ہر بیماری کے لئے	۱۰۸
دفع بخار و درد	۱۰۹
باؤلے کتے کے کاٹے کا علاج	۱۰۹
وقت مقررہ پر جاگنے کے لئے	۱۰۹
جہتہ دفع بلا	۱۰۹
دعاء الکرب جہتہ رفع مشکل	۱۱۰
حاکم مہربان ہو جائے۔	۱۱۰
کھوئی ہوئی چیز واپس مل جائے	۱۱۱
بھاگے ہوئے کے لئے	۱۱۱

دشمن کی ہلاکت کے لئے	۱۱۲	نظر بد اور جادو کا رد	۱۳۰
دشمن پر غالب آنے کے لئے	۱۱۲	ہر آفت اور مصیبت سے حفاظت کیلئے	۱۳۰
قید سے رہائی کے لئے	۱۱۳	جہتہ محبت	۱۳۰
محبت کے لئے	۱۱۳	دشمن کو ساکت اور مغلوب کرنے کیلئے	۱۳۰
دشمنی کے واسطے	۱۱۴	امیروں کا دل جیتنے کے لئے	۱۳۱
سردی سے بخار آنے کا علاج	۱۱۴	دوران سفر حفاظت کے لئے	۱۳۱
سورۂ مزمل کے عمل کی ترکیب و ترقی رزق	۱۱۵	جہاز اور کشتی کی حفاظت کے لئے	۱۳۱
دعائے حزب البحر کے عمل کی ترکیب	۱۱۶	رزق میں برکت کے لئے	۱۳۲
دعائے حزب البحر پڑھنے کی ترکیب	۱۲۰	قرض کی ادائیگی کے لئے	۱۳۲
دل کا حال معلوم کرنے کے لئے	۱۲۵	لڑکی کی خوش بختی اور اچھے مستقبل کیلئے	۱۳۲
دشمن کا زور توڑنے کے لئے	۱۲۵	دشمن سے حفاظت کے لئے	۱۳۲
رنج و غم سے نجات کے لئے	۱۲۶	سر درد کے واسطے	۱۳۳
مفرور کی واپسی کے لئے	۱۲۶	سفر میں لوٹے جانے سے حفاظت	۱۳۳
دشمنی ختم کرنے کے لئے	۱۲۶	دوران سفر حفاظت کے لئے	۱۳۳
میاں بیوی میں محبت کے لئے	۱۲۷	قیدی کی رہائی کے لئے	۱۳۳
جہتہ عزت و مرتبہ	۱۲۷	ناراض کو راضی کرنے کے لئے	۱۳۳
شیاطین کے مکر سے بچنے کے لئے	۱۲۷	آنحضرت صلعم کی زیارت کے لئے	۱۳۴
آیۃ الکرسی کے قائم مقام	۱۲۷	سینتیس ۳۷ آیتیں	۱۳۷
دشمن کی دشمنی سے حفاظت کے لئے	۱۲۸	دعائے حزب البحر	۱۳۹
جادو اور نظر لگنے سے حفاظت	۱۲۸	ختم شد	۱۴۳
سفر میں لٹ جانے سے حفاظت	۱۲۸		
غیب سے رزق پانے کے لئے	۱۲۹		
درندوں سے حفاظت کے لئے	۱۲۹		

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

حَامِدًا وَّمُصَلِّیًا وَّمُسَلِّمًا

حالاتِ عزیزی

دہلی کے نامور علماء میں حضرت مولانا شاہ عبد العزیز صاحب محدث دہلویؒ کے حالات و کمالات سے عوام و خواص کی غیر معمولی دلچسپی و عقیدت کے پیش نظر مطبع مجتبائی دہلی سے ایک کتاب کمالات عزیزی شائع ہوئی تھی، پھر کمالات معہ مجربات شائع ہوئی، اس کے بعد حضرت شاہ صاحبؒ کے تاریخی حالات، نسب نامہ، کرامات و کمالات ارشادات اور عملیاتِ خاندانی کے اضافہ کے ساتھ یہ کتاب مجموعۂ کمالاتِ عزیزی کے نام سے شائع ہوئی، اور متعدد بار مطبع مجیدی کانپور وغیرہ سے طبع ہوتی رہی، اب بحمد اللہ پاکستان سے بھی شائع کرنے کی سعادت حاصل کی جارہی ہے، امید کہ ناظرین کرام اس کے مطالعہ سے فوائدِ دینی و دنیوی حاصل کریں گے، اور موجودہ و سابقہ ناشرین کو بھی دعائے خیر میں یاد رکھیں گے، وَاٰخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ اَجْمَعِیْنَ ؛

حضرت مولانا شاہ عبد العزیز صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ بقیۃ السلف حجۃ الخلف خاتم المفسرین امام المحدثین مولانا شاہ ولی اللہ محدث دہلوی قدس سرہٗ کے بڑے صاحبزادے تھے، جامع علوم ظاہری و باطنی اور صاحبِ علم و عمل و زہد و تقویٰ تھے، دور دور سے لوگ آپ کی خدمت فیض موہبت میں حاضر ہوتے، اور سندِ تکمیل حاصل کر کے اپنے وطن کو مراجعت فرماتے، اور نسبتِ تلمذی کو باعثِ فخر جانتے ؛

ذکر ولادت شریف

ولادت شریف آپ کی ۱۱۵۹ھ سنہ ہجری مقدسہ میں ہوئی، تاریخی نام آپکا غلام حلیم ہے ۱۱۵۹ھ، تمام علوم اور نسبت باطنی انھوں نے اپنے والد ماجد سے حاصل کی۔

ذکر نسب

نسب آپ کا چونتیس پشت کے واسطے سے امیر المومنین عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ تک اس طرح پہونچتا ہے، مولانا شاہ عبد العزیز[1] بن شاہ ولی اللہ[2] بن شاہ عبد الرحیم[3] بن وجیہ الدین[4] شہید بن معظم[5] بن منصور[6] بن احمد[7] بن محمود[8] بن قوام الدین[9] عرف قاوذن بن قاضی قاسم[10] بن قاضی کبیر[11] عرف قاضی بدہا بن عبد الملک[12] بن قطب الدین[13] بن کمال الدین[14] بن شمس الدین[15] المفتی عرف قاضی پران بن شیر ملک[16] بن عطا ملک[17] بن ابو الفتح[18] ملک بن عمر[19] الحاکم مالک بن عادل[20] الملک بن فاروق[21] بن جرجیس[22] بن احمد[23] بن محمد شہریار[24] بن عثمان[25] بن ہامان[26] بن ہمایوں[27] بن قریش[28] بن سلیمان[29] بن عفان[30] بن عبد اللہ[31] بن محمد[32] بن عبد اللہ[33] بن عمر[34] بن الخطاب رضی اللہ عنہم اجمعین؛

ذکر محامد

مولانا شاہ عبد العزیزؒ مرجع علماء و مشائخ تھے، تمام علوم متداولہ اور غیر متداولہ اور فنون عقلیہ و نقلیہ میں کامل دستگاہ رکھتے تھے، حافظہ آپ کا بہت قوی تھا، صحاح از بر تھیں، تعبیر خواب میں بڑا ملکہ تھا، وعظ خوب فرماتے تھے، تمام علماء و فضلاء و فقراء و سلاطین اور امرائے شیعہ و سنی آپ کی مدح میں رطب اللسان تھے، صاحب دلائل و براہین تھے، موافق مخالف سب آپکے معتقد تھے، ہر بات آپ کی قاطع حجت ہر دلیل آپ کی محکم تھی، تفسیر عزیزی اول سورۂ بقرہ اور آخر میں پارۂ تبارک الذی و عم جو ہندوستان دستیاب ہوتی ہے، نہایت ہی محبوب اور مقبول خلائق ہے، علمائے سلف میں سے ایک نے بھی اس طرز کی کوئی تفسیر نہیں لکھی، اور کتاب تحفۂ اثنا عشریہ اہل تشیع کے عقائد میں خوب لکھی ہے، علمائے شیعہ ابتک اس کے جواب سے لاجواب ہیں، اپنی تمام عمر کو آپنے دینی کاموں میں صرف کیا ہے، ہمیشہ درس و تدریس و افتاء اور فصل خصومات اور وعظ و پند اور تربیت و تکمیل شاگرداں میں مصروف رہتے تھے، ہندوستان میں علم و عمل کی ریاست کا سکہ آپ کے بھائیوں ہی پر ختم ہے، خاص ہندوستان اور دوسرے ملکوں میں بھی ایسا کوئی نظر نہیں آتا جسے سند تلمذ یا استفادہ ظاہری و باطنی اس خاندان سے نہ ہو یا اسے باعث افتخار نہ جانتا ہو، آپ کا خاندان خاندان علوم حدیث و فقہ حنفی ہے، اس خاندان سے اس

علم شریف کی خدمت بہت ہوئی ہے،

آپ کے شاگرد مولانا شاہ رفیع الدین برادر آنحضرت و شاہ محمد اسحٰق محدث دھلوی نبیرۂ آنحضرت و مفتی صدر الدین خاں صاحب دہلوی و مولانا رشید الدین خاں صاحب دھلوی و حضرت شاہ غلام علی صاحب و مولوی مخصوص اللہ صاحب پسر شاہ رفیع الدین صاحب و مولوی عبد الحی صاحب آپ کے داماد و مولوی کریم اللہ صاحب و مولوی محمد اسمٰعیل صاحب شہید برادر زادۂ آنحضرت و مولوی میر محبوب علی و مولوی محمد یعقوب صاحب و مولوی عبد الخالق صاحب اکابرین دھلی و مفتی الٰہی بخش صاحب کاندھلوی و مولوی فضل حق صاحب خیر آبادی و مولینا حسن علی صاحب لکھنوی و مولانا حسین احمد صاحب ملیح آبادی اور بہت سے بزرگ ہیں کہ ان کے نام مجھے یاد نہیں آتے رحمہم اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین، ہر ایک آفتاب و ماہتاب تھا، آپ کی کرامتیں بہت سی ہیں، جن کا احاطہ کسی سے نہیں ہوسکا، کچھ مختصر تذکرے کچھ لطائف کچھ حالات اور کمالات لوگوں نے لکھے ہیں، ایک کمالات عزیزی ہے جو نواب مبارک علیخاں ولد نواب فرحت اندلیش خاں نبیرۂ نواب خیر اندیش خاں مرحوم رئیس میرٹھ نے لکھی ہے، اور وہ آپ کے مریدین با اخلاص سے ہیں وہ لکھتے ہیں کہ جو بعض فضائل آپ کے مجھے معلوم ہیں بنظر ایضاح و مطالعہ شائقین حق شناس کمالات عزیزی نام رکھتا ہوں، یہ کتاب انھوں نے بستم شہر جمادی الاول ۱۲۸۹ھ مطابق ۲۷ جولائی ۱۸۷۲ء میں لکھی ہے، چنانچہ وہ سب فضائل و کمالات اور اس کے علاوہ جو اور کہیں سے دستیاب ہوئے وہ سب کے سب درج ذیل کئے جاتے ہیں،

(۱) حضرت مولانا صاحب دوازدہ سالہ تھے کہ والد بزرگوار حضرت کے اس دار فانی سے رحلت فرماگئے، چند مولوی شاگرد اس خاندان کے قصبۂ پھلت سے گاڑی کرایہ کرکے دھلی کو چلے، اثنائے راہ میں علماء باہم علمی بحث کرنے لگے، گاڑی بان قوم سے برہمن تھا، اس نے علماء سے کہا کہ میری ایک بات بتلاؤ کہ خدا ہندو ہے یا مسلمان؟ سب مولویوں نے اس کی سمجھ کے موافق جواب دینے سے عاجز ہوکر کہا کہ دھلی میں چل کر بڑے مولانا صاحب سے تیری بات کا جواب لے دیں گے، جب دھلی میں پہنچے اور حضرت مولانا صاحب

سے ملاقات ہوئی، اس گاڑی بان نے کسی شخص سے پوچھا کہ بڑے مولوی صاحب یہی ہیں ؟ لوگوں نے کہا کہ ہاں یہی ہیں، گاڑی بان نے مولوی صاحبان قصبہ پھلت سے کہا کہ میری بات کا جواب لے دو، مولویوں نے کہا کہ ہاں صاحب اس کا جواب ضرور دیدیجئے، گاڑیبان نے سوال کیا، آپنے فرمایا کہ جو ہم کہیں اُسے خوب سوچیو، پھر فرمایا کہ اگر خدا ہندو ہوتا تو گئو ہتیا نہیں ہوتی، یہ سُن کر وہ مسلمان ہوگیا،

(۲) ایک پادری صاحب دہلی میں مباحثہ کے لئے آئے مسٹر مٹکف صاحب بہادر ایجنٹ گورنر نے پادری صاحب سے کہا کہ شرط مقرر کرنی چاہئے جو کوئی دونوں میں ہار جائے گا اس سے دو ہزار روپے لئے جاویں گے، اگر مولوی صاحب ہار گئے تو میں دوں گا، کس واسطے کہ وہ فقیر ہیں، اور پادری صاحب کو حضرت کی خدمت میں لاتے اور سب حال بیان کیا، بعدہٗ پادری صاحب نے کہا کہ ہم سوال کرتے ہیں، اور جواب اس کا معقول چاہتے ہیں، منقول نہ ہو، جب یہ بات ٹھہر گئی تو پادری صاحب نے سوال کیا کہ تمھارے پیغمبر حبیب اللہ ہیں؟ آپ نے فرمایا ہاں! پادری صاحب نے کہا کہ تمھارے پیغمبر نے بوقت قتل امام حسین علیہ السلام فریاد نہ کی، حالانکہ حبیب کا محبوب محبوب تر ہوتا ہے، خدا تعالیٰ ضرور توجہ فرماتا، جناب مولانا صاحب نے جواب دیا کہ پیغمبر صاحب فریاد کیو اسطے جو تشریف لے گئے پردہ غیب سے آواز آئی کہ ہاں تمھارے نواسہ پر قوم نے ظلم کرکے شہید کیا، لیکن ہم کو اس وقت اپنے بیٹے عیسیٰؑ کا صلیب پر چڑھانا یاد آیا ہوا ہے، یہ سنکر پیغمبر صاحب خاموش ہوگئے، پادری صاحب لاجواب ہوگئے، اور دو ہزار روپے شرط کے ادا کئے،

(۳) مولوی مدن صاحب بڑے فاضل متوطن شاہجہانپور عنداالورود دہلی واسطے ملاقات جناب مولانا صاحب کے مدرسہ میں آئے، مدرسہ کا بڑا مکان تھا، شطرنجی کا فرش بچھا ہوا تھا، اور ایک پلنگ بھی ایک طرف کو پڑا رہتا تھا، اکثر حضرتؒ جہل قدمی فرماتے فرماتے اس پلنگ پر لیٹ جاتے، اور سب آدمی جو آتے فرش پر بیٹھتے، مولوی مدن نے کہا کہ میں تو فرش پر نہ بیٹھوں گا حضرت نے فرمایا ان کے لئے اچھا پلنگ لاؤ، فوراً پلنگ نواڑی لاکر سوزنی و تکیہ سے آراستہ کردیا، مولوی مدن اس پر بیٹھے، اور کہا کہ میں آپ کی ملاقات کا بہت مشتاق تھا

اور آپ سے گفتگو کرنے کا ارادہ ہے، آپ نے پوچھا کس علم میں، مولوی مدن نے کہا علم معقول میں، حضرتؒ نے فرمایا ان کو مولوی رفیع الدین صاحب کے پاس (کہ چھوٹے بھائی جناب مولانا شاہ عبدالعزیز صاحب کے اور فاضل متبحر تھے) لیجاؤ، مولوی مدن نے کہا میں تو آپ سے گفتگو کرنے کا عزم رکھتا ہوں، حضرتؒ نے فرمایا نہیں اُن ہی سے کیجئے، اس کے بعد مولوی مدن نے کہا بس معلوم ہوا، آپنے فرمایا کیا معلوم ہوا، انھوں نے کہا ہماری مجلس میں ایک دفعہ ذکر تھا کہ شاہ عبدالعزیز منقولی اور معقولی دونوں ہیں، کوئی کہتا تھا کہ فقط منقولی ہیں، حضرتؒ نے فرمایا سوائے قَالَ اللّٰہُ وَقَالَ الرَّسُوْلُ کے اور گفتگو کرنی بُرا جانتا ہے، اگر آپ کا ایسا ہی دل چاہتا ہے تو خیر اچھا شروع کیجئے، مولوی مدن بھی بڑے فاضل اور معقولی تھے، ان کے نزدیک جو مسئلہ لاحل تھا بیان کیا، جناب مولانا صاحب نے ایسا عمدہ جواب دیا کہ مولوی مدن صاحب پلنگ پر سے کود کر دُور جا کھڑے ہوئے، اور کہا مجھ سے گستاخی ہوئی اور اس مدن کی عاقبت بگڑ گئی، آپ نے فرمایا مولوی صاحب آیئے تشریف لایئے، انھوں نے کہا مولوی کون ہے، میرا رتبہ یہ بھی نہیں ہے کہ جو لوگ آپ کے ہاں آتے ہیں اُن کی جوتیاں اتارنے کی جگہ پر کھڑا رہوں، لِلّٰہ! آپ میرا قصور معاف فرمایئے، غرض بعد معافیٔ قصور فرش پر بیٹھے،

(۴) عشرۂ محرم الحرام کو مولانا صاحب درس فرمایا کرتے تھے، ہزارہا آدمی جمع ہوتا تھا، اور اہلِ تشیع کے ہاں بھی اُس وقت کتاب اور مرثیہ بند ہوجاتا تھا، ایک شخص نے سوال کیا کہ جب حضرت امام حسین علیہ السلام اور یزید کا مقابلہ تھا تو حق تبارک و تعالیٰ کس طرف تھے حضرتؒ نے فرمایا میزانِ عدل پر تھے کہ صبر حضرت امام علیہ السلام کا اس مردود کے ظلم پر غالب آیا

(۵) صاحب ریزیڈنٹ دہلی حضرت کی ملاقات کو آئے اور عنداالتذکرہ بیان کیا کہ میں ایک بات پوچھتا ہوں کوئی جواب اس کا نہیں دیتا، مثلاً ایک شخص سفر میں جاتا ہے راستہ بھول گیا اس نے دیکھا کہ ایک آدمی سوتا ہے اور ایک بیٹھا ہے، پس یہ راستہ کس سے دریافت کرے؟ آپنے فرمایا کہ راستہ واسطے چلنے کے ہے نہ واسطے بیٹھنے کے،

اس تیسرے آدمی کو چاہیئے کہ وہاں بیٹھے، جب سونے والا جاگ اٹھے تو اس وقت دونوں راستہ پوچھ کر چلے جاویں،

(۶) ایک شخص کسی ملک کا رہنے والا حاضر ہوا، اور اس نے کئی کلمے ایسے بیان کئے جو کسی کی فہم میں نہ آئے، اور عرض کیا میں اس میں کچھ بھول گیا ہوں، کئی ہزار کوس پھرا جس کو کامل سنا اس سے پوچھا، لیکن کسی نے کچھ نہ کہا، آپنے فرمایا کہ فلانی چیز کا منتر ہے اور فلانی زبان میں ہے' اور یہ پانچ کلمے جو تجھ کو یاد ہیں اس میں دو غلط ہیں اور وہ اس طرح پر ہیں' اور تین جو بھول گیا ہے وہ یہ ہیں، اس بات پر وہ شخص بہت خوش ہوا اور قدموں پر گر کے رخصت ہوا،

(۷) ایک شخص نے تصویر پیش کی، اور کہا یہ تصویر جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کی ہے، اس تصویر کو کیا کرنا چاہیئے؟ آپ نے فرمایا کہ حضرت پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے غسل فرمایا ہے اس تصویر کو بھی غسل دینا چاہیئے،

(۸) ایک منشی ذی علم کسی انگریز کے نوکر حضرتؒ کی خدمت میں آئے اور کہا کہ بندگی قبلہ، آپنے فرمایا جناب حضرت علی کرم اللہ وجہہٗ ڈاڑھی رکھتے تھے یا نہیں اس منشی نے کہا ہاں رکھتے تھے، پھر حضرتؒ نے فرمایا کہ تمھارا کیا نام ہے؟ کہا شیعۂ علی، حضرتؒ نے فرمایا کہ تمھاری ریش نہیں اور رفقیر کی ہے، اُس نے کہا صاحب ہم دنیا دار ہیں، آپنے فرمایا حضرت کے سر پر گرد اور تھی؟ اس نے کہا نہیں، آپنے فرمایا حضرت کے دندانِ مبارک پر مسّی بھی لگی ہوئی تھی؟ اس نے جواب دیا نہیں، میں نے دانتوں کی مضبوطی کے لئے لگائی ہے، آپنے فرمایا حضرت بھی انگشتانِ مبارک میں چھلّا اور انگوٹھی پہنتے اور ہاتھ پاؤں میں مہندی لگاتے تھے؟ اس نے عرض کیا نہیں، میں نے یوں ہی لگائی ہے، اس نے کہا میں سُنّی ہوتا ہوں، آپنے فرمایا کچھ شک ہو تو رفع کر لو، اس نے کہا ان چاروں میں شک ہے آپنے فرمایا کہ اللہ جلّ شانہٗ وحدہٗ لاشریک لہٗ اس کے چار فرشتے مقرب ہیں، ایسے ہی جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ کے چار یار اور دو ہاتھ دو پاؤں یہ چار کے چار، اور خاک آب، آتش، باد چار ارکان سے تمام خلق اللہ پیدا ہوئی، یہ چار کے چار، غرض ہفتاد مثال چار کی دیں، اس نے توبہ کی اور سُنّی ہو گیا،

(۹) بخشی محمود خاں رئیس شاہجہاں آباد کی شادی تھی، انھوں نے رقعے طلب میں سب صاحبوں کو لکھے، ایک جناب مولانا صاحبؒ کے نام بھی آیا، حضرتؒ نے فرمایا اسی رقعہ کی پشت پر یہ شعر لکھ کر واپس کر دو، جب وہ واپس گیا تو وہ شعر پڑھ کر اُن کی مجلس کے سب لوگ محظوظ ہوئے وہ شعر یہ ہے ؎

در محفلِ خود راہ مدہ ہمچو منے را،
افسردہ دل افسردہ کند انجمنے را،

(۱۰) ایک درویش نے کہا مولوی' سلام! اور کہا میں آپسے ایک بات پوچھتا ہوں، اسے بتلاؤ کہ غٹرغوں کسے کہتے ہیں، آپنے فرمایا کہ تم کو کہنا نہ آیا، یوں کہو، گھوٹم گھاٹا غٹرغوں، وہ درویش بہت خوش ہوئے اور دعاء دے کر چلے گئے،

(۱۱) ایک شخص نے عرض کیا کہ محفلِ رقص و سرود میں انسان بخوشی بیٹھا رہتا ہے اور جو عبادت میں بیٹھے تو نیند آنے لگتی ہے، اس کی وجہ کیا ہے؟ حضرتؒ نے فرمایا دو پلنگ ہوں، ایک پر کانٹے بچھے ہوں اور دوسرے پر پھول تو نیند کس پر آوے گی؟ اس نے عرض کیا پھول کے پلنگ پر، آپنے فرمایا بس کانٹوں کا پلنگ مانند ناچ دیکھنے کے ہے، اور پھولوں کا پلنگ مانند عبادت کے ہے اس لئے نیند آتی ہے،

(۱۲) دو قوالوں میں ایک راگ کی تشخیص میں اختلاف تھا، بالآخر باتفاق ہمدگر حضرت مولانا صاحبؒ کی خدمت میں حاضر ہوئے، راقم بھی اس وقت قریب موجود تھا، قوالوں کی تقریر سنکر چلا گیا، لیکن وہ سوال اپنا عرض کر چکے تھے، حضرت نے ایسی کیفیت اُس راگ کی بیان فرمائی کہ دونوں کا اطمینان خاطر ہوا، اور دونوں خوش ہو کر مولانا صاحب کو دعاء دیتے ہوئے چلے گئے،

(۱۳) ایک شخص آیا اور اپنا خواب بیان کیا کہ کھلی تیل بیچتی ہے، حضرت مولانا صاحب نے فرمایا اس خواب سے معلوم ہوتا ہے کہ تمھاری بی بی واقع میں تمھاری والدہ ہے، اُس نے کہا کہ صاحب یہ کہیں ہو سکتا ہے، بعدہٗ اس نے مکان پر جا کر جو تحقیق کیا تو معلوم ہوا کہ فی الحقیقت وہ عورت اُس کی ماں ہے، وجہ یہ تھی کہ جب یہ شخص شیر خوار تھا، دونوں

میں مفارقت ہوگئی، اور جوانی میں ایک دوسرے کا شناسا نہ تھا، اس سبب سے باہم نکاح ہوگیا،

(۱۴) ایک خواجہ صاحب متوطن دہلی دوست راقم بیان کرتے تھے، کہ میں دوپہر کو سوتا تھا، ایک خواب دیکھا اور گھبرایا ہوا خدمت عالی میں حاضر ہوا، اور خواب عرض کیا حضرت نے فرمایا تمہارے گھر میں حمل کی صورت ہے، خواجہ صاحب نے عرض کیا بیشک ہے، حضرت نے فرمایا وہ ساقط ہوگیا،

(۱۵) مولوی حافظ احمد علی صاحب استاد راقم متوطن تھانہ بھون دہلی میں طالب علمی کرتے تھے، انھوں نے خواب دیکھا، اور حضور میں عرض کرکے تعبیر چاہی، حضرت نے فرمایا کہ اس خواب سے معلوم ہوتا ہے کہ تمھاری والدہ کا انتقال ہوگیا، بعد کئی روز کے معلوم ہوا کہ تعبیر راست ہے،

(۱۶) ایک شخص متوطن دہلی ملازم بادشاہی حضرت مولانا صاحب کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا کہ باپ کی تنخواہ ایک سو تیس روپے تھی، وہ رحلت کر گئے، مجھ کو صرف تیس روپے ملتے ہیں، اس میں گذارہ کسی طرح نہیں ہوتا، دل چاہتا ہے کہ کچھ کھا کر مر جاؤں، مگر سنا ہے خودکشی حرام موت ہوتی ہے، اس لئے آپ سے عرض کرتا ہوں جیسا ارشاد ہو عمل میں لاؤں، حضرت نے فرمایا تم کلام مجید میں فال دیکھو، انھوں نے فال دیکھی، وہ مقام سن کر آپنے فرمایا کہ تم جانب دکھن یعنی جنوب کو جاؤ، ۱۴ منزل میں شہر مسلمانوں کا آویگا وہاں ٹھہر جانا اور اگر دو تین فاقہ بھی ہوں تو گھبرانا نہیں، پھر انشاءاللہ تعالیٰ تم بہت خوش ہو کر آؤ گے، اُس شخص نے آپ کے ارشاد کے مطابق عمل کیا، خود گھوڑے پر سوار ہوا اور دو آدمی ہمراہ لئے، اس طرح یہ تینوں روانہ ہوئے ۱۴ منزل پر ٹونک نواب میر خاں صاحب کا آیا، جس مسجد میں نواب صاحب نماز کو آتے تھے قیام کیا، نواب میر خاں صاحب بہت تپاک سے پیش آئے، لیکن کھانے کو کچھ نہ پوچھا، دو فاقہ بھی ہوئے، اس عرصہ میں نواب صاحب نے اُمرا سے مشورہ کیا کہ انگریزوں سے کیا برتاؤ کرنا چاہئے؟ تو سب نے صلاح لڑائی کی دی، نواب صاحب نے سن کر کہا کہ

اس شخص کو بلانا چاہئے جو مسجد میں ہے، مختصر یہ ہے کہ نواب صاحب نے اس شخص کو پانچسو روپے ماہوار تنخواہ مقرر کرکے فیل و شتر وغیرہ سامانِ جلوس دے کر بحضور جنرل اختر لونی صاحب کے بمقام دہلی واسطے درستیِ صلح کے بھیجا، وہ شخص پہلے حضور والاجناب مولانا صاحب کی خدمت میں حاضر ہوا، کئی اشرفیاں نذر کیں اور عرض کیا جس طرح ارشاد ہوا تھا، اسی طرح ظہور میں آیا، آپ نے کشفِ باطن سے فرمایا تھا، حضرت رح نے فرمایا میں نے سیاقِ کلام مجید سے کہا تھا،

(۱۷) راقم کے روبرو حضرت رح نے فرمایا کہ پرانے شہر دہلی میں ایک شخص رہتا تھا وہ مر گیا، ایک دختر اس نے چھوڑی، ایک شخص نے اس متوفی کو خواب میں دیکھا کہ میری بیٹی سے کہو کچھ للہ میرے واسطے خیرات کرے، صبح کو اس نے اس کی بیٹی کا حال دریافت کیا معلوم ہوا کہ وہ آوارہ ہوکر طوائفوں میں مل گئی، اور شاہجہان آباد میں ہے، یہ شخص گئے تو کوٹھے پر بازار میں رہتی تھی اور کواڑوں کو قفل لگا ہوا تھا، معلوم ہوا کہ دریا پر واسطے غسل کے گئی ہے، یہ شخص جمنا گھاٹ پر گئے دیکھا کہ وہ کئی مردوں کے ساتھ نہا رہی ہے اور چھینٹوں سے آپس میں لڑ رہی ہے، انھوں نے کنارے پر سے اُس کے باپ کا پیغام ادا کیا، اس نے سنتے ہی ایک دو ہتڑ پانی بھر کر پھینکا اور کہا کہ یہ میں نے اللہ کے واسطے دیا، یہ شخص پیغام دینے والے شرمندہ ہو کر چلے آئے، اسی رات اس مرد کو یعنی اُس کے باپ کو خواب میں دیکھا، انھوں نے کہا، میں نے جا کر دیکھا تو اس کی اوقات سب خراب ہوگئی ہے، اس لے کہا کہ خیر یہ اس کے عمل ہیں لیکن اُس نے جو دو ہتڑ بھر کر پانی پھینکا تھا اس کا ایک قطرہ ایک جانور کے حلق میں جو کہ متصل کنارے دریا کے بہت پیاسا تھا پہنچا، اُس کے عوض میرے اوپر بڑے انعام حق تعالیٰ نے فرمائے بہت بڑا شکر گذار ہوں،

(۱۸) ایک شخص نے آکر عرض کیا یا حضرت میں نے آج شب کو خواب میں دیکھا ہے کہ میری زوجہ سے دو کتے مباشرت کرتے ہیں، یا حضرت جب سے خواب دیکھا ہے کچھ عرض نہیں کر سکتا کہ مجھ پر کیا صدمہ ہے آپنے فرمایا اس قدر پریشانی کی بات نہیں، شاید تمھاری بیوی موئے زہار مقراض سے کترتی ہے اس کو منع کر دو کہ بارِ دگر ایسا نہ کرے، دریافت جو کیا گیا تو واقعی ایسا ہی تھا

(۱۹) ایک شخص نہایت پُرملال کہ آثارِ غم اس کے بُشرہ سے ظاہر تھے حاضر حضور ہوکر عرض کرنے لگا کہ یا حضرت آج کی شب میں نے اپنے تئیں اپنی والدہ سے ہمبستر ہوتے دیکھا، اُس وقت سے گویا میں زندہ درگور ہوں، ہر چند غور کرتا ہوں لیکن کچھ خیال نہیں آتا کہ آیا مجھ سے ایسا کوئی گناہِ عظیم واقع ہوا جو ایسا واقعہ جو کہ خدا دشمن کو بھی نصیب نہ کرے، مجھے نظر آیا، جناب مولانا صاحب نے ارشاد فرمایا کہ دریافت کرو شاید تمھاری بی بی نے کلام اللہ گرو کر کے مہاجن کو سود دیا ہے، بعد دریافت انفکاک کلام اللہ شریف کا کرا کے آئندہ ایسے امور سے محترز رہو، بالآخر دریافت کیا تو ایسا ہی واقع تھا،

(۲۰) ایک شخص نے حاضر ہوکر عرض کیا حضرت مجھے خواب نظر آیا ہے کہ مشرق سے مہتاب مثل ھلال نمودار ہوکر وسط آسمان کی طرف آتا ہے اور جوں جوں بلند ہوتا ہے کمال پاتا ہے، اور وسط آسمان پر پہونچ کر بدر کامل ہوتا جاتا ہے، اور پھر درمیان سے ٹوٹ کر دو ہلال بن کر اُسی اپنی اوّل مشرقی طرف بہ سُرعت تمام جاکر غروب ہو جاتا ہے، آپ اس بھید کو مجھ پر ظاہر فرمادیں کہ میں توہمات باطلہ سے رہائی پاؤں، یا کسی لطیفۂ غیبی کا امیدوار ہو بیٹھوں آپنے فرمایا کہ تیری وابستہ کو حمل سہ ماہہ تھا آج آخر شب وہ ساقط ہوگیا، اس شخص کو نہایت تامل ہوا کہ میری زوجہ کو ہرگز حمل نہ تھا، بلکہ لوگوں کو تو اس کے عقر پر اتفاق ہے مگر یہ جناب مولانا صاحب کا فرمانا ہے اور یہ حکماء کا کہنا ہے، اس کو کیسے لغو جانوں کہ ہر ایک ان میں سے اپنے وقت کا افلاطون ہے جن کا میری زوجہ کے عقر پر اتفاق رائے ہے، اور جناب شاہ صاحب کے فرمانے کو کس طرح جھوٹ سمجھوں کہ خوفِ زوالِ ایمان اور موجبِ سُوءِ عقیدت اور باعثِ خلع بیعت ہوگا، لاچار متفکر ہوکر اٹھا، اور مکان پر جاکر دریافت کیا تو ارشاد جناب شاہ صاحب مغفور کا ہی بجا تھا،

بیعت از حضرت علی کرم اللہ وجہہ

(۲۱) عالمِ رؤیا میں مولانا صاحب کو حضوری جناب حضرت علی مرتضیٰ اسد اللہ الغالب کرم اللہ وجہہ کی حاصل ہوئی اور بیعت کر کے فیضیاب ہوئے،

(۲۲) جناب حضرت علی مرتضیٰ کرم اللہ وجہہٗ نے فرمایا کہ فلاں شخص نے ایک کتاب لکھی

پشتو زبان میں ہماری مذمت میں لکھی ہے، اور اس کے باپ کا نام اور مقامِ سکونت اور کتاب کا نام بھی ظاہر فرمایا، آپنے عرض کیا میں زبان پشتو نہیں جانتا ہوں، حضرت امیر المؤمنین رضؓ نے فرمایا کچھ مضائقہ نہیں، آپ خواب سے بیدار ہوئے، بعد تلاش کتاب دستیاب ہوئی، آپ نے اس کا جواب زبانِ پشتو میں لکھ کر منتشر کیا،

مسائل

(۲۲) ایک شخص نے مسئلہ پوچھا کہ صاحب طوائف جو مرتی ہیں اُن کے جنازہ کی نماز پڑھنی درست ہے یا نہیں، حضرتؒ نے فرمایا جو مرد اُن کے آشنا ہیں انکی بھی نماز پڑھتے ہو یا نہیں، اس نے عرض کیا پڑھتے ہیں، حضرت نے فرمایا تو انکی بھی جنازہ کی نماز پڑھو۔

(۲۴) ایک سوداگر صاحب دل متوطن دھلی کو اپنی زوجہ سے نہایت محبت تھی، بوقت روانگی سفر زوجہ سے کہا کہ اگر تم اپنے باپ کے گھر جاؤگی تو میری طرف سے تم کو طلاق ہے، بعد واپسی معلوم ہوا کہ زوجۂ مذکور اپنے باپ کے گھر گئی تھی، علمائے وقت سے جو فتویٰ طلب کیا سب نے کہا کہ طلاق ہوگئی، وہ بیچارے مایوس ہوکر رہ گئے، مولانا صاحبؒ کہ اس وقت دوازدہ سالہ تھے، سوداگر موصوف سے فرمایا کہ اگر شیرینی کھلاؤ تو تمھارا نکاح پھر پھروا دیں، انھوں نے اقرار کیا، آپنے فتویٰ لکھا کہ جب اس عورت کا باپ مرگیا اُس وقت گئی، اس صورت میں وہ گھر اُس کے باپ کا نہ رہا، بلکہ وہ گھر عورت کا ہوگیا، لہٰذا وہ اپنے گھر گئی نہ باپ کے، سب علماء نے پسند و قبول کیا،

کشفِ باطن

(۲۵) ایک رسالدار ساکن لکھنؤ حضرت کے مرید تھے، ملازمت کے واسطے آئے اور عندالتذکرہ عرض کیا حضرت میں نے ایک گھوڑا چھ سو روپے کو مول لیا ہے، حضرتؒ نے فرمایا منگاؤ ہم بھی دیکھیں، حالانکہ بصارت آپکی بہت برسوں سے بالکل جاتی رہی تھی، جب گھوڑا آیا حضرتؒ نے فرمایا کہ سمند سیہ زانو ہے، رسالدار نے کہا درست ہے، آپ نے فرمایا اس کو پھیرو وہ پھیرنے لگے، آپنے فرمایا کہ ذرا تیز کرو، جب تیز کیا تو رسالدار سے پوچھا کہ قیمت اس کی دیدی، عرض کیا دیدی، حضرتؒ نے فرمایا یہ گھوڑا لنگڑا ہو جاوے گا، چنانچہ ایسا ہی ہوا،

(۲۶) ایک روز حضرت مولانا صاحب نے ایک طالب علم سے ارشاد فرمایا کہ تم

شاہ نظام الدین اولیاء قدس سرہٗ کے مزار پر جاؤ اور وضو تازہ کرکے اوّل نماز مغرب ادا کرو بعدہٗ دو رکعت نماز اور پڑھو اور فلاں فلاں سورۃ پڑھنا، ایک بلّی آئے گی لیکن تم نماز اپنی پوری کرلینا، سلام پھیرنے کے بعد اُس بلّی کو پکڑ کر ذبح کرکے کپڑے میں لپیٹ کر ہمارے پاس لے آنا، چنانچہ طالب علم نے بموجب ارشاد آپ کے عمل کیا، جب بلّی کو حضرت کے روبرو کپڑے سے کھولا، دیکھا کہ وہ تمام طلاء ہے، دوسرے روز طالب علم نے پھر ایسا ہی کیا، اس روز کچھ نہ ہوا،

(۲۷) حضرت مولانا صاحبؒ نے کئی مولویوں سے فرمایا تم کابلی دروازہ کے باہر جاؤ، ایک شخص عرب آتے ہیں اُن کو لے آؤ، یہ لوگ بہ تعمیلِ حکم شہر سے باہر جاکر کھڑے ہوئے، دیکھا تو ایک شخص مصر سے خچر پر سوار چلے آتے ہیں، انھوں نے کہا کہ حضرت شاہ عبدالعزیز صاحب نے آپ کے استقبال کے واسطے ہم کو بھیجا ہے، اور باتیں کرتے ہوئے چلے، انھوں نے اپنا حال بیان کیا کہ میں مصر کا باشندہ ہوں اور ہمشیرہ میری فاضل ہیں اور حافظ کلام مجید اور کتبِ حدیث شریف صحاح ستّہ سب حفظ یاد ہیں، اُن سے علم تحصیل کیا ایک کتاب کسی علم کی جس کا راقم کو نام یاد نہیں، پڑھتا تھا، ایک مقام مفہوم نہ ہوا، ہمشیرہ نے ہر چند تقریر کی، لیکن میری فہم میں نہیں آیا، اس پر ہمشیرہ نے کہا اب تم ہندوستان جاؤ، اور شہر دھلی میں شاہ عبدالعزیز ہیں، یقین ہے کہ ان کے سمجھانے سے سمجھ جاؤ گے، اس لئے میں اس طرف کا عازم ہوا، غرض یہ سب فاضل اُن کو لیکر مدرسہ میں آئے، حضرت مولانا صاحب نے فرمایا کتاب کہاں ہے؟ خورجی میں تھی نکلوا کر منگائی اور ان فرمایا کہ سبق اپنا نکالو، جب حضرتؒ نے تقریر فرمائی وہ عرب بہت خوش ہوئے، اور عرض کیا میں سمجھ گیا، پھر وہ عرصہ تک اور علم حاصل کرتے رہے، بعدہٗ اپنے ملک کو روانہ ہوگئے،

(۲۸) حضرتؒ وعظ حدیث شریف کا فرما رہے تھے، اس میں ایک شخص آئے آپ نے انگشت سے اشارہ کیا اپنی پشت کی طرف یعنی ادھر آؤ، جب درس تمام ہوا اس شخص نے عرض کیا رات خواب میں دیکھا کہ جناب سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم تشریف رکھتے ہیں اور آپ سامنے جناب سید المرسلینؐ کے بیٹھے ہوئے وعظ حدیث شریف کا فرما رہے ہیں اور

میں حاضر ہوا تو آپ نے اسی طرح انگشت سے اشارہ پسِ پشت بیٹھنے کا فرمایا تھا، اب جو میں حاضر ہوا تو بھی ایسا ہی ہوا اس کا کیا سبب ہے، حضرتؒ نے فرمایا تم حقہ بہت پیتے ہو تمھارے منہ سے بُو آتی ہے اور حضور میں ناپسند ہے، اس لئے فقیر نے کہا تھا،

(۲۹) جناب مولانا صاحب نے اوّل سال جو کلام مجید حفظ کرکے سنایا تھا، نماز تراویح کی ہوچکی تھی، اس عرصہ میں ایک سوار بہت خوب زرہ بکتر وغیرہ لگائے برچھا ہاتھ میں لئے تشریف لائے اور کہا حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہاں تشریف رکھتے ہیں؟ جو وہاں تھے سب نے دوڑ کر ان کو گھیر لیا، اور پوچھا کہ حضرت یہ کیا تقریر ہے اور آپ کا نام کیا ہے؟ انھوں نے فرمایا میرا نام ابوہریرہ ہے، جناب سیدِ عالمؐ نے فرمایا تھا کہ ہم عبدالعزیز کا کلام مجید سننے چلیں گے، پھر مجھ کو ایک کام کے واسطے بھیجدیا، اس سبب سے دیر میں آیا، یہ بات کہکر غائب ہوگئے،

(۳۰) وعظ ہو رہا تھا، ایک شخص حاضر ہوئے بعد تمام ہونے درس کے انھوں نے سات اشرفیاں پیش کیں، حضرت نے ہنس کر فرمایا ایک چہ بچّہ سے سات اشرفی، بعدہٗ وہ شخص اُٹھ کر چلے، لوگوں نے ان کو گھیرا اور حال دریافت کیا، انھوں نے بیان کیا کہ میں پورب کا رہنے والا ہوں اور اللہ تعالیٰ نے مجھے مالِ دنیوی بہت عطا فرمایا ہے، مگر بیماری فساد خون سے ترکِ وطن کرکے توکلت علی اللہ العزیز الحکیم مع چند ملازم بسواری اسپ اس تلاش میں نکلا کہ شاید کوئی ایسا شخص مل جائے کہ مشکل آسان ہو، اس تلاش میں پھرتا تھا کہ ایک مقام پر پہنچا ایک عورت نے کہا کہ اس پہاڑ میں ایک بزرگ تشریف رکھتے ہیں اگر تم وہاں پہنچو تو یقین ہے کہ اچھے ہو جاؤ، لیکن رستہ ایسا دشوار گزار ہے کہ گھوڑا نہیں جا سکتا، میں نے اپنے لوگوں سے کہا کہ تم سب یہاں رہو، اور میں جاتا ہوں، اگر تین مہینے میں واپس آجاؤں تو خیر، ورنہ یہ گھوڑے اور اسباب اور روپیہ تم سب تقسیم کرکے چلے جانا، پھر میں پہاڑ پر گیا تو کیا دیکھتا ہوں کہ ایک چھپر کا گھر چھوٹا سا ہے، اور اس میں ایک بزرگ تشریف رکھتے ہیں، سلام کیا، پوچھا تو کون ہے؟ میں نے سب اپنا حال کہہ سنایا، فرمایا کہ یہ پُڑیہ دوا کی ہے اس کو لے جاؤ، اور فلاں مقام پر ایک چشمہ ہے وہاں بیٹھ کر کھالو، اللہ کے فضل سے تم اچھے ہو جاؤ گے میں نے اسی طرح عمل کیا، اسہال اور قے آئی اور میں اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اچھا

ہوگیا، پھر میں ان بزرگ کی خدمت میں آیا، پوچھا کہ تمھارے گھر کا راستہ کس طرف کو ہے؟ میں نے عرض کیا فرمایا کہ دھلی بھی راستہ میں آتی ہے؟ میں نے عرض کیا کہ نہیں لیکن اگر حکم ہوگا تو میں دھلی کے راستہ جاؤں گا، وہ بھی راستہ ہے، آپنے فرمایا کہ شاہ عبدالعزیز کا نام سُنا ہے؟ میں نے کہا ہاں سُنا ہے، وہ تو آفتاب ہندوستان ہیں، فرمایا وہ ہمارے پیر بھائی ہیں، پھر اندر چھپر میں جاکر مٹھی میں یہ سات اشرفی لائے اور کہا کہ مولانا صاحب کو ہماری طرف سے دیدینا،

(۳۱) مفتی الٰہی بخش صاحب فاضل متبحر شاگرد رشید حضرت کے متوطن قصبہ کاندھلہ مقیم سہارنپور نے لکھا کہ جناب مولانا روم علیہ الرحمۃ نے جو دفتر شروع کرکے چھوڑ دیا ہے اور فرمایا کہ بعد میرے ایک شخص ہوگا وہ اس کو تمام کرے گا میرا ارادہ اس کے تمام کرنے کا ہے اس واسطے عرض رسا ہوں کہ فضلِ الٰہی سے آپ کی بڑی معلومات ہیں کہیں یہ قصہ سماعت میں یا نظر سے گذرا ہو ارشاد فرمایئے، حضرت نے اس کے جواب میں دو آیت کلام مجید کی لکھ کر ارشاد فرمایا کہ بوقت شب پڑھ کر خود مولانا روم علیہ الرحمۃ سے دریافت کرو، چنانچہ ان کو جناب مولانا صاحبؒ کی زیارت ہوئی، آپنے فرمایا ہاں وہ شخص تم ہی ہو جو اس کو تمام کروگے، عصر اور مغرب کے درمیان دوات قلم لیکر حجرہ میں بیٹھا کرو، قصہ باقی ماندہ خود بخود قلم سے لکھا جائے گا، چنانچہ مفتی صاحبنے ساتواں دفتر تصنیف فرمایا،

(۳۲) دہلی میں مولوی خدابخش صاحب مرحوم متوطن میرٹھ سے فرمایا کہ میاں خدابخش آج رات کو سوتے وقت ایک مرتبہ آیۃ الکرسی اور ایک مرتبہ آمَنَ الرَّسُوْلُ اور ایک سورۃ اور پڑھ لینا، مولوی صاحب پڑھ کر جو سوئے تو خواب میں خوب سیر آسمانوں کی نصیب ہوئی، صبح کو جو حضور میں حاضر ہوئے، ارادہ بیان کرنے کا کیا، آپ نے فرمایا کہنا کچھ ضرور نہیں، میں نے اس واسطے بتلایا تھا کہ شنیدہ کے بود مانند دیدہ،

(۳۳) کرنیل اسکنر صاحب کے اولاد نہیں ہوتی تھی، حضرت مولانا صاحب سے کہا کہ آپ دعاء فرمایئے کہ اولاد ہو آپنے دُعاء کی اور فرمایا کہ اللہ تعالیٰ بیٹا عطا فرمادے تو نام اس کا یوسف رکھنا، چنانچہ لڑکا پیدا ہوا کرنیل صاحبنے جوزف اسکنر نام رکھا، جوزف اور یوسف ایک ہی لفظ ہے صرف زبان کا فرق ہے، یوسف صاحب بڑے بیٹے تھے اور مشہور تھے،

(۳۴) مرزا الٰہی بخش اللہ بیگ متوطن سنبھل ضلع مرادآباد میرٹھ میں ابتداء عملداری سرکار انگریزی سے ڈاکخانہ میں نوکر تھے، انھوں نے تحصیل علم عربی مفتی محمد قلی صدر امین میرٹھ سے کہ شیعہ مذہب تھے شروع کی اور انگریزی انگریزی دانوں سے، مفتی صاحب جو استاد تھے شیعہ مذہب اور مرزا الٰہی بخش اللہ بیگ اہل سنت وجماعت، باہم ہمیشہ بحث مذہبی ہوتی تھی، مفتی صاحبنے مرزا صاحب سے کہا کہ تم اپنے شاہ عبدالعزیز صاحب کو لکھو کہ وہ ایسی ترکیب بتادیں کہ خواب میں اصل حال مذہب کا معلوم ہوجاوے، مرزا صاحبنے عرضی حضور میں لکھی، حضرتؒ نے دو تین آیت کلام مجید کی لکھ بھیجیں کہ ان کو پڑھ کر رات کو سو رہو، چنانچہ ایسا ہی کیا،

مرزا الٰہی بخش اللہ بیگنے خواب میں دیکھا کہ ایک میدان ہے اور اس میں بہت لاشیں مقتولین کی پڑی ہیں، ایک بزرگ تشریف لائے اور ان کے ساتھ اور بہت آدمی تھے، انھوں نے سب لاشوں میں سے ایک لاش نکالی اور جنازہ کی نماز پڑھی، اور مرزا صاحب بھی اس نماز میں شامل ہوئے، بعد نماز مرزا صاحبنے ایک شخص سے پوچھا کہ یہ بزرگ کون ہیں؟ انھوں نے کہا کہ حضرت زین العابدینؓ علیہ السلام ہیں، جب مرزا صاحب آگے بڑھ کر سلام کیا اور عرض کیا کہ حضرت دینِ حق کون ہے، حضرت نے فرمایا کہ اگر یہ تمھارا دین حق نہ ہوتا تو تم ہم میں شامل نہ ہوتے، پھر بیدار ہوگئے،

مفتی صاحب نے خواب دیکھا کہ میں کوتوالی قدیم شہر میرٹھ کے پاس ہوں اور اژدھام لوگوں کا بہت ہے، اور سُنا کہ جناب حضرت علی کرم اللہ وجہہٗ شہر میرٹھ کی مسجد میں تشریف رکھتے ہیں۔ ہرچند مفتی صاحبنے چاہا کہ جاؤں کسی نے وہاں جانے نہ دیا، پھر مرزا صاحب نے استاد سے کہا کہ صاحب حال ظاہر ہوگیا، مفتی صاحب نے جواب دیا کہ یہ خواب وخیال ہے، اس کا کچھ اعتبار نہیں،

(۳۵) جناب مولانا شاہ عبدالعزیز صاحب رحمۃ اللہ علیہ جو واسطے نماز جمعہ کے جامع مسجد میں تشریف لے جاتے تو عمامہ آنکھوں پر رکھ لیتے، شیخ فصیح الدین نامی جو اکثر حضور میں حاضر رہتے تھے انھوں نے عرض کیا کہ حضرت اس کی کیا وجہ ہے، جو آپ اس طرح رہتے ہیں آپنے اپنی کلاہ اتار کر ان کے سر پر رکھ دی، فوراً ایک بیہوش ہوگئے، جب دیر

میں افاقہ ہوا عرض کیا کہ سو میں سو کی شکل آدمی کی باقی کوئی ریچھ اور کوئی بندر اور کوئی خنزیر کی شکل تھا، اور اُس وقت مسجد میں پانچ چھ ہزار آدمی تھے، حضرتؒ نے فرمایا کہ میں کس کی طرف دیکھوں، اسی باعث نہیں دیکھتا،

(۳۶) ایک شخص بہ لباس عمدہ وصورت امیرانہ پٹکہ زرین کمر پر باندھے ہوئے عمدہ گھوڑی پر سوار قصبہ مارہرہ ضلع ایٹہ میں بخدمت حضرت عارف معارف میاں اچھے صاحب قدس سرہ العزیز حاضر ہوا، اور نہایت بیقرار اور مضطر تھا، حضرت کے قدموں پر گر کر تڑپنے لگا، آپ نے بہ شفقت تمام متوجہ ہو کر اس سے حال پوچھا، اس نے عرض کیا کہ ایک ساہوکار متصل میرے مکان کے رہتا ہے، اس کی دختر نہایت حسینہ وجمیلہ ہے، خورد سالی سے فیما بین میرے اور اس کے محبت پیدا ہوئی، کہ مرتبہ عشق کا ہو گیا، پھر اس کی شادی ہوئی اور بالفعل سسرالی اس کے واسطے گونا کرنے کے آئے ہیں اور اس کو لے جائیں گے، اس واسطے مضطر ہو کر اور اپنی زندگی سے ناامید ہو کر آپ کی خدمت میں حاضر ہوا ہوں، حضرتؒ نے اس کی تسلی کی اور فرمایا کہ تم دہلی میں بحضور مولانا شاہ عبدالعزیز صاحب کے جاؤ، اور کچھ مت کہو، چند آدمی واسطے پیشوائی کے تم کو دہلی سے اس طرف ملیں گے، آخرش وہ شخص دہلی گیا، مقام شاہدرہ میں کئی آدمی بطور پیشوائی کے ملے، اور حضور میں مولانا صاحب کے لے گئے، حضرت شفقت سے اُس کے حال پر متوجہ ہوئے اور ایک شخص کو فرمایا کہ فلانے ساہوکار کو ہمارا سلام کہو، وہ ساہوکار حاضر ہوا آپنے اس سے پوچھا کہ تمھارا داماد اور سمدھی کہاں ہیں؟ اس نے عرض کیا کہ یہیں حاضر ہیں، آپنے فرمایا کہ ان کو لے آؤ، وہ جا کر اُن کو لے آیا حضرتؒ ان تینوں کو ہمراہ لے کر کوٹھڑی میں تشریف لے گئے، تھوڑی دیر میں باہر نکلے وہ تینوں ہنستے ہوئے چلے گئے، اور تھوڑی دیر میں لڑکی کو پالکی میں سوار کر کے لے آئے اور عرض کیا کہ حضرت یہ لونڈی آپ کی ہے جو چاہو سو کرو، آپ نے اس کو مسلمان کیا اور نماز پڑھوائی، بعد اس کے نکاح دونوں کا کر دیا،

(۳۷) ایک شخص دہلی میں وارد ہو کر لب دریائے جمن ٹھیرے اور بولتے نہیں تھے، حضرت مولانا صاحب تشریف لے گئے، اس شخص نے حضرتؒ کی تعظیم کی، اور حال اپنا

اس طور پر بیان کیا کہ ہم دو شخص تھے، آپس میں محبت رکھتے تھے اور بہت ملکوں کی سیر کی، ایک دفعہ دوست میرا بیمار ہو گیا، اور قضا کی جب ہم اس کو دفن کرنے لگے ایک کٹار پانچ سو روپے کی قیمت کی میری کمر میں تھی، وہ نکال کر قبر میں رکھ دی، اور وہیں بھول گیا، بعدہٗ جب آدمی چلے آئے تو مجھ کو وہ کٹار یاد آئی، اور بڑا افسوس کا ہوا، رات کے وقت میں نے جا کر قبر کھودی تو دیکھا کٹار بدستور رکھی ہے، لیکن وہ مردہ قبر میں نہیں ہے، حیران ہوا، ایک کھڑکی نظر آئی، اندر گیا، دیکھا کہ ایک باغ ہے، اور وہ شخص یعنی دوست میرے وہاں بیٹھے ہیں اور کلام مجید پڑھتے ہیں وہ مجھ کو دیکھ کر بہت خوش ہوئے پھر انھوں نے کہا کہ باغ کی سیر کرو، میں سیر کرنے لگا، پھر بیرون باغ بفاصلہ بعید دیکھا کہ بہت بڑے گڑھا ؤ چڑھے ہیں، اور لوگوں کو پکڑ کر اُن میں ڈالتے ہیں، ایک شخص نے میرا ہاتھ زور سے پکڑا کہ اب تک اس کی انگلیوں کے نشان موجود ہیں، اور کہا تو نے مجھ سے فلاں چیز چار پیسے کو مول لی تھی، وہ میری دے، میں نے کہا میرے پاس پیسے نہیں، یہ کٹار پانسو روپے کی ہے یہ تو لے لے، اس نے جواب دیا کہ اس کو میں کیا کروں گا، غرض بہت بحث رہی، اس عرصہ میں وہی شخص فوت شدہ تلاش کرتے کرتے وہاں آن پہنچے، انھوں نے کہا یہ مرے نہیں ہیں زندہ ہیں، میری ملاقات کو آگئے ہیں، بڑی مشکل سے انھوں نے چھڑایا، جب سے میں چار پیسے مانگتا ہوں، اور دحشت مزاج پر آگئی ہے، حضرت نے پانی پر دم کر کے اُن کو پلایا، اور دحشت اُن کی دور ہو گئی، پھر اُن کو اپنے ساتھ لے آئے وہ شخص تا مدتِ عمر خدمت میں حاضر رہے،

(۳۸) ایک شخص متوطن آذربیجان جو ملک عرب میں ہے جناب مولانا صاحب کی خدمت میں آئے، اور بیٹا بھی ان کے ساتھ تھا، حضرتؒ نے فرمایا اپنے بیٹے کو اگر چندے میرے پاس چھوڑ دو تو اچھا ہے، اس نے قبول کیا، اور لڑکے کو چھوڑ کر چلا گیا، یہ لڑکا علم تحصیل کر کے ہوشیار ہوا، ایک روز عرض کیا کہ میں نے کچھ بات نہیں دیکھی، حضرتؒ نے فرمایا کہ اچھا تم آٹھ روز تک سورۂ اِنَّا فَتَحْنَا شریف اس ترکیب سے پڑھو، نویں دن جہاں چاہو چلے جاؤ، اس طالب علم نے آٹھ روز پڑھ کر نویں دن جنگل کا راستہ لیا، طرح طرح

کے جنگل اور دریا پیش آئے، ایک جنگل میں گیا، وہاں ایک بھیڑیا اس کی طرف آیا اور آٹھ وار اس پر کئے، آخرش اس کو چھری اپنے باپ کی کہ کمر میں موجود تھی یاد آئی۔ نکال کر بھیڑیئے کے ماری، چھری زخم میں رہی، بھیڑیا بھاگ گیا، پھر یہ شخص ایک جنگل میں پہنچا کہ زمین اس کی نئی طرح کی تھی، بعدہٗ ایک شہر دیکھا کہ عمارت اس کی عمدہ طرز کی اور بہت خوب تھی۔ شہر میں جا کر دیکھا کہ باشندے وہاں کے بہت شکیل اور بزرگ وضع تھے۔ اس میں ایک بڑے بزرگ اس کو ملے اور حال پوچھا، اس نے بیان کیا، آپ نے فرمایا کہ میرے گھر مہمان رہو، آخرش اپنے گھر لے گئے، بہت خاطر تواضع کی اور اچھا کھانا کھلایا، صاحبِ خانہ کی غیبت میں اس نے دیکھا کہ وہ چھری اس کی جو بھیڑیئے کے ماری تھی اور زخم میں رہ گئی تھی، ایک طاق میں دھری ہے، ہر چند اس نے چاہا کہ اٹھا لے لیکن ہاتھ میں نہ آئی، پھر صاحبِ خانہ تشریف لائے اور کھانا روبرو رکھا، اس کی نظر اس چھری پر تھی، صاحبِ خانہ نے پوچھا کیا ہے؟ اس نے کہا کچھ نہیں، بعد گفتگو وہ شخص بولے کہ ہم نہ انسان ہیں نہ جن نہ فرشتہ، ہماری خلقت اللہ تعالیٰ شانہٗ نے علیحدہ کی ہے، اور یہ ہمارے رہنے کے واسطے ہے، اور ہم سے کام اسی طرح کے لئے جاتے ہیں، اور وہ بھیڑیا میں ہی تھا جس کے تو نے چھری ماری تھی، اور یہ زخم اسی چھری کا ہے، اور میں تجھ کو فوراً مار ڈالتا لیکن یہ سبب شاہ عبدالعزیز کا ہے، تو کیا چاہتا ہے؟ اس نے کہا میں حضرت کی خدمت میں پہنچ جاؤں تو خوب ہے، انہوں نے کہا آنکھ بند کرو، پھر آواز آئی کھول دو، آنکھ کھولی تو دیکھا کہ مسجد جامع شاہجہاں آباد کے پاس کھڑا ہے، فوراً جا کر جناب مولانا شاہ عبدالعزیز صاحب کے قدموں پر گرا اور مدت تک رہا اور کمالات باطنی حاصل کئے

(۳۹) ایک سال امساکِ بارش ہو کر آثارِ قحط نمودار ہوئے، تمام زراعت خشک اور گھر برباد ہوئے، چاروں طرف سے آدمی بغرضِ حصولِ تدبیر دفع اس بلا کے جناب مولانا صاحب کی خدمت میں حاضر ہوئے، اور عرض کیا حضرت دعا کیجئے، کہ آپ کی دعا کی برکت سے ہم لوگ اس بلا سے نجات پا دیں، یا تدبیر فرما دیں، کہ اس کی پیروی میں سرگرم ہوں۔ حضرت نے فرمایا کہ تمہاری جماعت سے چند آدمی منتخب

ہو کر پرانے شہر میں جائیں اور تلاش کریں، ہیجڑوں کا ایک گروہ ملیگا، ان میں سے جو شخص پشواز وغیرہ سامانِ رقص پہنے ہو اس کو علیحدہ لے جا کر فقیر کی طرف سے سلام کہنا اور مدعا دلی عرض کرنا، جو وہ حضرت تدبیر فرما دیں اس پر عمل کرنا۔ چنانچہ چند آدمی اسی وقت مولانا صاحب کی خدمت سے اٹھ کر گئے اور مخنثوں کے گروہ سے ملاقات کی اور حسب الارشاد جناب مولانا صاحب کے رقاص کو علیحدہ لے جا کر التجا نزولِ بارانِ رحمت میں مبالغہ کیا تو وہ صاحب یوں تو سہل کیا ہاتھ آنے والے تھے لہٰذا حسبِ عادت اپنے ہم پیشوں کے ساتھ تالیاں بجا کر فرمایا کہ تم اور تمہارا بھیجنے والا دونوں احمق ہو، مولوی صاحب نے تم سے ہنسی کی ہے، ورنہ مجھ سے اور اس قسم کی التجا سے کیا مناسبت اور بھی بہت سی تانیں اڑائیں، لیکن چونکہ بڑے کامل کے بھیجے ہوئے تھے، انہوں نے ایک نہ سنی، وہ اپنا راگ گاتے یہ سب اپنی رام کہانی کہتے ساتھ ہو لئے، جب ان بزرگوار نے دیکھا کہ اب بدون انجامِ حاجت ان لوگوں سے عہدہ برآئی محال ہے اور نشان دادہ ایک کامل کے ہیں تو فرمایا کہ خیر صاحبو! مولانا صاحب کے ارشاد سے مجبور ہوں، آج شب کو میں اور میرے ہمراہی اس باغ میں جو جانبِ راست درگاہ حضرت خواجہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے ہے، جمع ہوں گے، تم جا کر جناب مولانا صاحب سے میرا سلام عرض کر کے گذارش کرو کہ میں انجام دہی ایسی خدمت کے لائق نہ تھا جو میرے لئے تفویض فرمایا، ہاں اب جو میری نسبت اس قسم کا ارشاد ہوا تو البتہ بہ برکت ارشادِ حضرت یہ مرتبہ مجھے حاصل ہوا لیکن تاوقتیکہ آپ کے دستِ مبارک دعا کے لئے نہ اٹھیں گے یہ بلا سر سے نہ جاوے گی پس یہ واپس آئے اور جیسا کچھ کہا تھا عرض کیا، آپ نے فرمایا اگرچہ فقیر میں بوجہ فقدان طاقتِ رفتار اور باعثِ ضعفِ قویٰ گنجائش طے کرنے کسی قدر مسافت کی بھی نہیں رہی مگر جس طرح ممکن ہوگا بعد نمازِ عشاء تمہارے ہمراہ چلونگا۔ جب وہ دن باقی ماندہ گذر گیا اور رات ہوئی تو جناب مولانا صاحب بعد نماز عشاء و اورادِ معمولی، گروہِ کثیر کے ساتھ تشریف فرمائے جائے موعودہ ہوئے، دیکھا تو وہ صاحب بھی مع اپنے ہمراہیوں کے حاضر و موجود ہیں، اس وقت حسب الارشاد جناب مولانا صاحب کے سب لوگ دوزانو باادب ہو بیٹھے اور

خود حضرت مراقب ہوئے، اس قدر کہ نصف سے رات متجاوز ہوگئی، جب آپ نے مراقبہ سے سر اٹھا کر فرمایا کہ لو صاحبو! وقت اجابت ہے، جس شخص کی جو آرزو ہو خدا سے مانگے فقیر کو امید ہے کہ کوئی شخص محروم نہ رہے گا۔ چنانچہ جملہ دست بدعا ہوئے اور علاوہ خواہش باران رحمت کے جو جس نے چاہا فوراً ظہور اجابت کا آثار پایا اور جناب مولانا صاحب نے صرف واسطے نزول آب رحمت کے ہاتھ اٹھایا، ان بزرگوار نے بھی مع اپنی جماعت مخلصوں کے صدائے آمین بلند کی کہ یک بیک غبار آندھی کا سر پر چھا گیا، جب ہوا کی کسی قدر شورش کم ہوگئی، ابر تیرہ کا آثار نظر آیا، ترشح ہونے لگی جناب شاہ صاحب نے ہاتھ دعا سے کھینچا اور فرمایا کہ صاحبو! جلد یہاں سے شہر کا راستہ لو، ورنہ پھر کثرت بارش سے شہر کا پہنچنا دشوار ہوگا، پس اسی وقت لوگ چل دیئے، اور شہر میں آکر پناہ لی اور اس قدر بارش کی شدت ہوئی کہ ندی اور نالے بہہ گئے، کسی کو ہوس پانی کی باقی نہ رہی، خلقت کی جان میں جان آگئی اور تمام مخلوق خدا کو بہ برکت دعائے جناب مولانا صاحب اس بلائے جاں ستاں سے رہائی حاصل ہوگئی۔

ملاقات درویشاں

(۴۰) ایک درویش تشریف لائے اور سلام علیک کر کے بیٹھ گئے، اور پوچھا کہ بابا مولوی تم نے کس قدر کتابیں دیکھی ہوں گی۔ مولوی اسماعیل صاحب نے جو اس وقت حاضر تھے کہا کہ اس کلاں محل کی جس قدر اینٹیں ہوں گی، آپ نے کہا کہ فی الحقیقت، درویش نے کہا کہ حاصل اس کا پھر حضرت آبدیدہ ہوئے اور وہ درویش بھی، بعد اس کے درویش بزرگ نے فرمایا کہ اللہ تم سے راضی رہے اور تم اللہ سے راضی رہو۔ بعد اس کے تشریف لے گئے۔

(۴۱) ایک روز مولانا صاحب مدرسہ میں تشریف رکھتے تھے، کئی فقیر سیند گشا ئیں آئے اور آپ کو سلام کیا، حضرت فوراً مع ان فقراء کے دالان اندرونی مدرسہ میں گئے اور پردے ڈلوا دیئے اور باہر دالان کے ایک شخص تعینات کیا کہ کوئی نہ آنے پاوے، کچھ دیر تک ان فقراء سے گفتگو رہی، بعد اس کے وہ سب رخصت ہو کر چلے گئے۔

(۴۲) ایک جگہ مجمع فقراء کا تھا اور حضرت مولانا صاحب تشریف لئے جاتے تھے

درویشوں نے کہنا شروع کیا کہ ایسوں ہی نے منصورؒ کو دار پر کھچوایا اور شمس تبریزؒ کی کھال اتروائی اس وقت حضرت کے ہاتھ میں تسبیح تھی، ایک نے کہا کہ حضرت شیخ سعدی علیہ الرحمۃ نے جو فرمایا ہے ؎

برزباں تسبیح و در دل گاؤ خر این چنیں تسبیح کے دارد اثر

آپ نے فرمایا کہ شاہ صاحب سچ کہا، اب یہ ایسی تسبیح ہے، اس پر وہ بہت نادم ہوئے اور عذرات کئے۔

(۴۳) بعد نماز جمعہ دو شخص نوجوان نے ایک مسئلہ کہ بہت مشکل تھا مولانا صاحب سے پوچھا۔ آپ نے جواب دیا کہا کہ آپ نے درست فرمایا، حضرت نے فرمایا کہ تم کو علم ہے، انہوں نے کہا کہ نہیں، پھر آپ نے فرمایا کہ تم نے کیونکر جانا کہ درست ہے، انہوں نے بیان کیا کہ ہم نے یہ مسئلہ جناب حضرت علی مرتضیٰ امام المتقین کرم اللہ وجہہ سے پوچھا، آپ نے اسی طور سے فرمایا تھا۔ حضرت نے پوچھا جب تمہاری عمر کتنی تھی، انہوں نے کہا کہ پانچسو برس کی تھی، پھر وہ غائب ہوگئے، وہ دونوں جن تھے۔

حکایات جن و پری

(۴۴) حضرت کے ہاں ایک طالب العلم تھا، اس پر ایک پری عاشق تھی، ایک روز اس نے طالب علم سے کہا کہ تیرا اور میرا راز افشا ہوگیا ہے، اس پر ایک جن جو بڑا عامل ہے، تجویز ہوا ہے، اس واسطے کہ یہ مکان شاہ عبد العزیز کا ہے، اور وہ آکر تم کو مار ڈالے گا، اس طالب علم نے مولوی رفیع الدین صاحب سے (جو مولانا صاحب کے بھائی تھے) عرض کیا، انہوں نے فرمایا کہ تم کلام مجید کھول کر تلاوت کرو، وہ گیا اور حجرہ میں چراغ جلا کر بیٹھا، اس میں ایک جھونکا ہوا کا آیا اور چراغ گل ہوگیا اور اس نے غل مچانا شروع کیا کہ کوئی میرا گلا گھونٹتا ہے، اور طالب علم دوڑے اور چراغ سے دیکھا تو کلام مجید ایک طاق میں رکھا ہے، اور طالب علم پڑا ہے، بعد تھوڑی دیر کے وہ پری آئی اور بیان کیا کہ آج تو چھوڑ کر چلا گیا لیکن کل ضرور مار ڈالے گا۔ دوسرے روز وہ پھر اسی طرح بیٹھا اور ایک دفعہ اس سے زیادہ تیز ہوا چلی اس کے بعد ٹھہر گئی، پھر اس پری نے بیان کیا، فی الحقیقت تیرے مار ڈالنے کو آیا تھا، لیکن دو جن بادشاہ کی طرف سے تعینات ہیں، بروز جمعہ و منگل جناب مولانا صاحب

کا دعظ سن کر رات کو بادشاہ کے سامنے بیان کرتے ہیں۔ آج وہ بادشاہ کے سامنے گئے، عرض کیا کہ فلاں جن جو بڑا عامل ہے، شاہ عبدالعزیز صاحب کے مقابلہ کو گیا ہے، بادشاہ نے سن کر دو جن کو حکم دیا کہ اس کو پکڑ لاؤ، چنانچہ بموجب حکم بادشاہ وہ گرفتار ہو کر قید ہو گیا۔

(۴۵) ایک شخص نے جناب مولانا صاحب کی خدمت میں عرض کیا کہ فیمابین میرے اور میری زوجہ کے کمال محبت تھی، بوقت شب اس کو حاجت پیشاب کی ہوئی، اس نے مجھے کہا کہ ذرا میرے ساتھ چلو تو میں پیشاب کر لوں، میں اس کے ساتھ گیا، اور وہ پاخانہ میں گئی، میں دروازہ پر رہا، تھوڑی دیر کے بعد کسی نے کہا کہ ارے چھجّو! اسے لے جا، پھر دیر ہوئی تو میں نے اندر پاخانہ کے جا کر دیکھا تو کچھ اس کا پتہ نہ ملا، لاچار ہو کر تڑپنے لگا۔ آخرش نہایت مضطرب ہو کر آپ کی خدمت میں حاضر ہوا ہوں، طاقت ایک دم کے صبر کی نہیں، جناب مولانا صاحب نے فرمایا رات ہونے دو، جب رات ہوئی تو آپ نے فرمایا کہ فلاں محلہ میں مجلس سرود کی ہے، تم جا کر وہاں بیٹھ رہو، جب مجلس برخاست ہو گی تو سب خلقت چلے گی، بعد اس کے طوائف آویں گی، اور سب سے پیچھے ایک شخص بہت ضعیف طوائفوں کا اسباب لئے ہوئے آویں گے، یہ رقعہ جو میں تم کو دیتا ہوں ان کو دینا، اس نے ایسا ہی کیا، بعد آدھی رات کے وہ بزرگ تشریف لائے اور رقعہ اس نے دیا، وہ بہت خفا ہوئے، بعد اس کے وہ رقعہ اپنے سر پر رکھا اور دو خزف ریزہ منگا کر ان پر کچھ لکیریں کھینچیں اور فرمایا کہ یہ دونوں ٹھیکریاں یہاں ڈال دو، تم کو طرح طرح کی شکلوں کی خلقت نظر آوے گی، تم کچھ خوف مت کیجیو، آخر ایک شخص تخت نشین آوے گا، یہ ٹھیکری دور سے اسکو دکھانا، اس نے ایسا ہی کیا، اس تخت نشین نے ایک شخص کو بھیج کر اس کو بلا لیا اور حال پوچھا اور بہت خوش ہوا کہ تیرے سبب سے یہ حکم حضرت کا میرے نام آیا، بعدہ اس کے بادشاہ نے حکم دیا کہ دیکھو کوئی شخص غیر حاضر ہے، ملازمان حضوری وجری دبری سے صرف ایک شخص غیر حاضر تھا، بموجب حکم وہ بلایا گیا، اس نے عرض کی کہ فی الحقیقت میں اڑا چلا جاتا تھا، اس شخص نے میرا نام لے کر کہا، اس کو لیجا، جب میں اس عورت کو لے گیا، مگر وہ میری ماں کی برابر ہے، میں نے سوائے اس کی خدمت کے اور کچھ نہیں کیا، اور چھجو مذکور ثقہ تھا، اس شخص مدعی نے اس کے کلام کی تصدیق کی، پھر بادشاہ نے

اس عورت کو اس کے شوہر کے حوالہ کیا اور بہت سا مال اس کو دیا اور چھجو کا قصور معاف کیا۔

(۴۶) نواب سعادت یار خان صاحب رؤسائے دہلی سے حسن خداداد میں مشہور تھے، اپنے مکان شب خوابی میں سوتے تھے کہ یکایک کواڑ کمرہ کے جو بند کر دیئے تھے از خود کھل گئے، اور ایک عورت کہ جس کے چہرہ پر نظر کی خیرگی ہوتی تھی با زیور و لباس عمدہ نہایت چستی و چالاکی سے نواب صاحب کے پاس آ بیٹھی اور بیان کیا کہ میں سلطان محبوب شاہ کی دختر ہوں جو بادشاہ جنّات مغربی واقع دامنِ کوہ قاف کا ہے، عرصہ سے تمہاری دلدادہ ہوں، ہر چند کوشش کی اور چاہا کہ تمہارے پاس آؤں مگر کوئی موقع ایسا دلخواہ جو آج حاصل ہے ہاتھ نہ آیا، اب تمنّا میری یہی ہے کہ مدعا دلی حاصل کروں، جیسا کہ اپنی امید پر غم کھایا ہے، خوشی کے ساتھ بدلا کروں، ہر چند کہ نواب صاحب کو انواع انواع کے اندیشے پیشِ نظر رہے لیکن موقع پر منہیات سے بچنا اور بدلیری تمام لاحول پڑھ کر وسوسہ شیطانی کو دفع کرنا بجز امداد حق کب ممکن ہے، بلا تامّل مشغولِ عشرت ہوئے، چند ساعت بہ رازو نیاز باہم رہ کر پریزاد رخصت ہوئی، اس روز سے یہ معمول ہو گیا کہ ایک وقتِ معینہ پر شب کو وہ عورت آتی اور بعد کامیابی چلی جاتی، جب اسی روش پر قریب ایک سال کے گذر گیا تو ایک شب خلافِ وقت وہی عورت باحال پریشان آئی اور بیان کیا کہ اے عزیز جلد اُٹھ اور اپنی حفظِ جان کی تدبیر کر کیونکہ میرا باپ اس بھید سے واقف ہو گیا ہے اور غضبناک ہو کر دیوزاد تیری ہلاکت کے لئے معیّن کئے ہیں، غالباً آج صبح تک تجھ کو زندہ نہ چھوڑیں گے، میری یہ آخری ملاقات سمجھو، میں اب یہاں سے جاؤں گی فوراً زنجیر گراں بار پہنا کر قید کی جاؤں گی، مگر یاد رکھنا کہ میں بھی ایک دن اسی قید میں تیرے غم جدائی میں جان سے جاؤں گی، یہ کہہ کر وہ رخصت ہوئی، ادھر نواب صاحب نہایت گھبرائے ہوئے مثل ہے کہ ملا کی دوڑ مسجد تک ننگے پاؤں اور ننگے سر نہایت اضطراب کے ساتھ جناب مولانا شاہ عبدالعزیز صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے آستانہ کا راستہ لیا، جب وہاں پہنچے، ہر چند خادموں نے اندر جانے سے منع کیا لیکن یہ ایسے بے ہوش تھے کہ نہ اپنی کہی نہ اور کی سنی، بے اختیار جس مکان میں شاہ صاحب مراقب تھے جا قدموں پر گر پڑے، جناب مولانا صاحب بھی مراقبہ سے ہوشیار ہو گئے اور فرمایا کہ نواب صاحب اس

وقت ایسے مضطرب الحال ہو کر تمہارا آنا کسی افتادِ سخت سے خالی نہیں، فرمائیے خیر تو ہے، جب انہوں نے تمام حال پرملال اپنا از ابتدا تا انتہا مفصل بحضور جناب شاہ صاحب عرض کیا۔ حکم ہوا کہ اگرچہ کردار تمہارا ایسی سزا کے لائق ہے، جیسا کہ تم نے کار بد کیا، اس کا نتیجہ بھی پانا ضرور تھا مگر فقیر کسی ملتمس کی التجا کو رد کرنا پسند نہیں کرتا کہ عادت جبلی اور ہدایت جد امجد اسی طرح پر ہے خیر تدبیر اس کی معقول کی جا دے گی، آج کی شب تم یہاں مکان فقیر پر سو رہو، بلکہ فلاں حجرہ میں استراحت فرماؤ تھوڑی دیر میں فقیر اس عورت کے باپ کو بلا کر جان بخشی کرا دیگا، اطمینان رکھو پس نواب صاحب وہاں سے بدلجمعی تمام اٹھے اور ایک حجرہ میں جو نزدیک عبادتگاہ جناب شاہ صاحب کے تھا گئے اور نصف پلنگ زیر آسمان و نصف زیر سقف مکان بچھا کر آرام کیا قریب تھا کہ غافل ہو کر سو جاویں کہ یکایک ایک بھاری پتھر نہایت زور شور سے نواب صاحب کی پائنتیوں پر آکر ایسی سختی سے گرا کہ گویا اس کے صدمہ سے پس کر خاک برابر ہو گیا، ادھر اس کا واقع ہونا ان حضرت کی نیند ہوا ہو گئی چیخ مار کر اور بدحواس ہو کر جناب شاہ صاحب کے اوپر آگرے اور بے ہوش ہو گئے، جناب مولانا صاحب نے کچھ پڑھ کر دم کیا، فوراً ہوش آگیا، دیکھا کہ علاوہ جناب شاہ صاحب کے پانچ شخص سردار صورت نہایت قوی ہیکل باادب حضور میں ایستادہ ہیں اور حضرت فرماتے ہیں کہ یہی شخص تمہارا گنہگار ہے، اور مجھے بطور سفارش تمہاری خدمت میں پیش کر کے چاہتا ہے کہ آپ اس کی خطا سے درگذر فرما کر جان بخشی کر دیجئے، کہ اب تو یہ میرے پاس آپڑا، اگر آپ میرا کہنا قبول نہ کریں گے تو جیسی ذلت اس کے ہاتھ سے آپ کو ہوئی ویسی ہی فقیر اپنی ذلت آپ کے ہاتھ سے تصور کرے گا، پس وہ لوگ اس کلام سے نہایت منفعل ہوئے اور جناب شاہ صاحب کے قدموں پر گر کر بوسے دیئے اور نواب کی خطا سے درگزرے اور اسی وقت پانچوں شخص جناب شاہ صاحب سے دست بوس ہو کر وہیں غائب ہو گئے۔

(۷۴) ایک شخص نے اپنے فرزند دلبند کی نسبت کسی شریف کے ہاں دہلی میں قرار دی، جب لڑکی کے والد نے سامان شادی حسب دلخواہ جمع کر لیا، ماہ و تاریخ مقرر کر کے بارات بلائی، ادھر سے نوشاہ کا باپ بھی اپنی حیثیت کے مطابق بھائی بند، دوست آشنا گاڑی گھوڑے

بافراط ہمراہ لے کر حاضر ہوا، میزبان نے مہمانوں کی دل کھول کر دعوت کی اور حسب دستور بعد نکاح جہیز دے کر دختر کو رخصت کیا، برات نے جو رخصت پائی تو ایک منزل قطع کر کے کسی مقام پر بغرض ناشتہ خوری قیام کیا، جو مرد تھے وہ رفع حاجات کے واسطے گئے اور مستورات ہمراہی کے واسطے ایک قنات ایستادہ کر دی تاکہ احتیاج بول و براز سے تکلیف نہ اٹھائیں سب عورتوں نے آپس میں یہ صلاح کی کہ پہلے دولہن کا تمام ضروریات سے فارغ ہو لینا نہایت ضروری ہے، شاید اس کو حاجت ہو اور بباعث لحاظ کے جو اس وقت دلہن کو ہوتا ہے نہ کہہ سکے، سب نے پسند کیا اور دلہن کو پس قنات جا بٹھایا، جب دیر ہوئی تو ہمجولیوں نے جا کر دیکھا تو دلہن کا نشان نہیں، حیرت زدوں نے باہر آکر بیان کیا، خدا کی قدرت ہے کہ یا تو وہ سامان خوشی کا تھا، یکایک سامانِ غم ہو گیا، عورتوں نے بہت گریہ وزاری کی، آخرش کوئی ساکت کوئی ششدر کوئی کسی کی طرف دیکھ کر چپ رہ گیا، پھر تلاش کی فکر ہوئی، سواروں نے چاروں طرف گھوڑے دوڑائے، راہ براہ کسی سے پوچھا پتا لگایا، مگر وہ ایسی کب ڈھلی تھی کہ سہل تر آتی، سب مجبور ہو کر کوئی دس کوئی بیس کوس سے واپس آئے اور کمال یاس سے آہ بھر کر چپ ہو بیٹھے، تمام بارات کو اس پریشانی میں چار شبانہ روز بے آب و دانہ گذر گئے نہ یہ ہمت و جرأت جو بے دلہن وطن کو چلے آئیں نہ یہ مقتضائے حمیت کہ دہلی کو جو نزدیک تھی لوٹ جائیں، اس اثناء میں ایک شخص کا وہاں گذر ہوا، گویا ان مصیبت زدوں کو خضر مل گیا، آگ کے تجسس سے جو اس قنات کے نزدیک گیا، حال دریافت کیا، براتیوں نے تمام سرگزشت اور اپنی پریشانی رو رو کر سنائی، اس وقت مسافر نووارد نے کہا کہ واقعی درد تمہارا لادوا ہے مگر پھر بھی تدبیر شرط ہے، سب نے بالاتفاق پوچھا کہ فرمائیے کیا کریں، ہم سے تو کچھ بن نہیں آتا، جو تدبیر آپ ارشاد فرمادیں اس کے انجام دینے میں ہم سب بجان و دل حاضر ہیں، اس نے کہا اے صاحبو! میں دہلی جاتا ہوں، چند سوار تیز رفتار اور ایسے کہ جن کی صورت ظاہر کو سیرت باطنی سے مناسبت رکھتی ہو میرے ہمراہ کر دو تو میں دہلی میں ان کو جناب مولانا شاہ عبدالعزیز صاحب کے پاس لے جاؤں اور تمام حال گوش گذار خدام والا کر کے اس درد کی دوا کا طالب ہوں، میرے نزدیک ان حضرات سے بہتر ایسے دردوں کا کوئی دوسرا طبیب نہیں

پس سب کے دلوں نے یہ امر تسلیم کیا اور ہماری ہمت قوی ہوگئی، چند آدمی جو اس برات میں ثقہ تھے تیز رفتار گھوڑوں پر سوار ہو کر اس ہادی کے ساتھ ہوئے اور آستانہ جناب مولانا صاحب پر جاکر بعد حصول قدمبوسی کے سب سرگزشت اپنی من وعن عرض کی، آپ نے فرمایا کہ روز وقوع اس واقعہ کے فقیر کو اس حال کی خبر ہوگئی تھی اور فقیر تمہارا منتظر بھی تھا۔ خیر اطمینان رکھو، خانقاہ میں فروکش ہو، جب یہ لوگ کھانے پینے سے فارغ ہوئے اور ماندگی راہ رفع ہوئی تو پھر حاضر حضور ہو کر امیدوار توجہ ہوئے، آپ نے فرمایا کہ تم اس وقت دو روٹیاں آرد ماش کی تیل سے چپڑ کر چاندنی چوک میں لے جاؤ، وہاں ایک خارشی کتا تم کو ملے گا، تم ایک روٹی اس کے روبرو رکھ دینا گو وہ تمہارے اوپر کیسا ہی حملہ کرے اور ڈرادے لیکن خوف نہ کرنا اور جگہ سے نہ ہلنا، جب وہ کتا روٹی کھالے تو تم دوسری روٹی بھی اس کے روبرو رکھ دینا اور گھوڑے تیار رکھنا، جب وہ کتا روٹی کھاکر کسی طرف قصد کرے تو تم گھوڑوں پر سوار ہو کر جہاں تک وہ جائے اس کے ساتھ جانا، پیچھے نہ رہ جانا ورنہ سہل کام مشکل ہو جاوے گا، چونکہ یہ آدمی فہمیدہ تھے وہاں سے ہر ایک بات خوب ذہن نشین کر کے چاندنی چوک میں آکر حسب فرمودہ جناب شاہ صاحب کتا پایا کہ وہ قبل روٹی دینے کے بہت کچھ ان پر چیخا چلایا، حملہ آور ہوا لیکن یہ کیا ٹلنے والے تھے، اڑے رہے، اور اپنا کام کئے گئے، یہاں تک کہ وہ دونوں روٹیاں کھلا رقعہ اس کے گلے میں باندھ اور گھوڑوں پر سوار ہو کر قریب بیس کوس اس کے تعاقب میں چلے گئے، اور بعد طے اس قدر مسافت کے اس کتے نے ایک مقام پر ٹھہر کر پنجوں سے زمین کھودی اور تھوڑے عمق پر ایک دروازہ وسیع نظر آیا تو یہ سب باہر کھڑے رہے اور وہ کتا اندر دروازہ کے چلا گیا، تھوڑے عرصہ میں چند آدمی سن رسیدہ بہ وضع ولباس انسانوں کے اسی دروازہ سے معہ دلہن کے باہر آئے اور مطلوب ان کا حوالہ کیا اور کہا کہ جناب مولانا صاحب سے ہمارا سلام کہہ کر گذارش کرنا کہ ہمارے عملہ میں ایک شخص پاجی نے ایسی حرکت کی کہ پاداش ایسے کردار بیہودہ کا نہایت سختی سے کر دیا گیا، چونکہ یہ خطا ہم سے بذاتہ سرزد نہیں ہوئی اور گنہگار اپنی سزا کے کردار بااحسن الوجوہ پاچکا لہٰذا امیدوار ہیں کہ یہ خطا ہماری معاف فرمائی جاوے گی۔ پس اسقدر کلام کر کے وہ صاحب جو اس دروازہ سے تشریف لائے تھے، اسی راہ سے واپس چلے گئے

بعد تھوڑے عرصہ کے وہی کتا اسی حیثیت سے باہر آیا اور جس طرح پر کہ زمین کو شگاف دیا تھا بند کر کے جانب دہلی رخ کیا اور یہ سوار بھی اس کے جلو میں چلے، وہ آگے آگے یہ لوگ معہ عروس پیچھے پیچھے دہلی آپہنچے اور خدمت بابرکت جناب شاہ صاحب میں حاضر ہو کر بعد ادائے شکریہ اور حصول اجازت کے برات سے جو اس جنگل میں تباہ پڑی تھی، آملے اور سب حال از ابتدا تا انتہا بیان کیا، سب کو حیرت ہوئی اور جناب شاہ صاحب کے معتقد ہو کر وقتاً فوقتاً مرید ہوئے

(۴۸) ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت مولانا صاحب مدرسہ میں تشریف رکھتے تھے اور چند طالبعلم بھی حاضر تھے، ازانجملہ ایک طالبعلم بہت حسین تھا، یکایک خوفزدہ ہوا، حضرت نے فرمایا کیا ہے، عرض کیا کہ ایک عورت سامنے کھڑی ہے اور مجھ کو ہاتھ سے بلاتی ہے، آپ نے فرمایا کہ تم خوف مت کرو، اس کے پاس جاکر دریافت کرو کیا کہتی ہے، طالبعلم گیا، عورت نے کہا کہ میں تم پر روز پیدائش سے عاشق ہوں اور فی زمانہ ایک جن بھی مجھ پر ایسا ہی عاشق ہے جیسے کہ میں تم پر، اس جن کو یہ حال معلوم ہوگیا ہے کہ میں تم پر عاشق ہوں اس کا ارادہ ہے کہ آج بعد مغرب یہاں آکر تم کو زندہ نہ چھوڑے، طالب علم یہ بات سن کر حضور میں واپس آیا اور جو سنا تھا گذارش کیا، حضرت نے فرمایا کہ اچھا اس عورت سے کہدو کہ اب جاؤ اور جب چاہے آیا کرو، وہ عورت چلی گئی اور بعد مغرب طالب علم بیچارہ کا کسی نے گلا گھونٹا حضرت نے اٹھ کر ایک طمانچہ اس کے مارا، وہ اچھا ہوگیا، وہ عورت ہنستی ہوئی آئی اور کہا اس طمانچہ سے اس جن کے زخم ہوگیا شاید جانبر نہ ہو، اس کے بعد چلی گئی پندرہ بیس روز کے بعد پھر وہ جن آیا اور طالب علم کا گلا گھونٹا، حضرت مولانا صاحب نے اٹھ کر دو طمانچے منہ اور گردن پر اس کے مارے پھر وہ عورت آئی اور خوش ہو کر بیان کیا کہ طمانچہ کے صدمہ سے اس جن کا سر کٹ گیا، طالب علم نے یہ حال حضرت کے روبرو بیان کیا، آپ نے اس کی کف دست پر انگشت اشرف سے کئی خط کھینچے اور مٹھی بند کرادی اور فرمایا اس عورت کے سامنے جاکر کھولدو، اس نے ایسا ہی کیا، عورت نے کہا، میں نے تم کو کچھ تکلیف نہیں دی تھی، لیکن تمہاری یہی خوشی ہے تو میں جاتی ہوں، تم مٹھی بند کرلو، اس نے مٹھی بندکرلی، وہ چلی گئی۔

(۴۹) حضرت مولانا صاحب کی ایک لونڈی حالت نزع میں آیۂ شریفہ "فادخلی فی عبادی وادخلی جنتی" پڑھنے لگی، حاضرین کو تعجب ہوا اور اس کنیزک سے اس آیت کے پڑھنے کا باعث پوچھا، اس نے ہاتھ اٹھا کر بتایا کہ مجھ کو یہ دو آدمی پڑھاتے ہیں۔ مولانا صاحب کو اس حال کی اطلاع دی گئی، آپ نے فرمایا، اس سے کہو اُن پڑھانے والوں سے جو واقع میں فرشتے ہیں، دریافت کرے کہ کس عمل کے باعث خداوند تعالیٰ نے اس کو جنت عطا فرمائی۔ چنانچہ بعد استغفار لونڈی نے جواب دیا، یہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ بازار سے روغن زرد خرید کر آیا تھا۔ تو نے اس کو آگ پر گرم کیا، اس میں سے ایک روپیہ برآمد ہوا، وہ روپیہ تو نے مالک روغن زرد خرید کو واپس دیا اور خود تصرف نہیں کیا، یہ دیانت اور امانت تیری خداوند تعالیٰ کو پسند آئی اور اس کے عوض میں بہشت عطا فرمائی۔

یادداشت

(۵۰) مسٹر ولیم فریزر صاحب بورڈ دہلی نے کہا کہ میں بحکم سرکار، ولایت کابل جاتا ہوں، حضرت مولانا نے حال راستہ کا مفصل بیان فرمانا شروع کیا، فریزر صاحب نے سب حال انگریزی میں لکھ لیا، کسی مقام پر بفاصلہ بعید حضرت مولانا صاحب نے چند درخت اور ایک چاہ فرمایا تھا، فریزر صاحب جو وہاں پہنچے چاہ نہ تھا لوگوں سے پوچھا، انہوں نے ناواقفیت بیان کی، ہنگام واپسی صاحب موصوف اس جگہ قیام پذیر ہوئے اور موضع کے قریب کے باشندوں سے بلا کر دریافت کیا، انہوں نے چاہ بتلایا اور کہا زمین میں دب گیا ہے، صاحب نے اس مقام کو کھدوا کر دیکھا تو واقعی چاہ تھا، جب صاحب دہلی آئے اور جناب مولانا صاحب کے پاس حاضر ہوئے تو صاحب نے عرض کیا جو راستہ میں آپ نے مقام و نشان تبلائے تھے، سب پائے لیکن چاہ نہ ملا، حضرت نے فرمایا، چاہ وہاں ضرور ہے، مٹی میں دب گیا ہوگا، پھر صاحب نے مفصل حال بیان کیا۔

(۵۱) ایک روز حضرت مولانا صاحب نے فرمایا کہ عمر شباب میں مجھ کو ساٹھ ستر ہزار شعر عربی، فارسی و ہندی یاد تھے، اب بھی دس گیارہ ہزار یاد ہوں گے، پھر آپ نے ایک رباعی جو جناب سرور کائنات صلعم کی شان میں تصنیف فرمائی تھی پڑھی۔

رباعی: یا صاحب الجمال و یا سید البشر — من وجھک المنیر لقد نور القمر
لا یمکن الثناء کما کان حقہ — بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر

(۵۲) روایت ہے کہ ایک انگریز مقابلہ کے لئے آپ کے پاس آیا، عربی و فارسی میں دستگاہ کامل رکھتا تھا۔ حضرت مولانا صاحب جامع مسجد دہلی میں وعظ فرما رہے تھے کہ اس نے آتے ہی عرض کیا کہ حضرت میرے سوال کا جواب دیجئے، آپ نے فرمایا کہو، اس نے ایک شعر پڑھا ؎

کسے بگفت کہ عیسیٰ ز مصطفیٰ اعلیٰ ست — کہ ایں بزیر زمین دفن و آں با وجِ سما ست

اور کہا کہ اس شعر سے بلندی رتبہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام ظاہر ہوتی ہے کہ وہ آسمان پر ہیں اور آپ کے نبیؐ زیرِ خاک۔ حضرت مولانا صاحب نے اسی وقت اس کے جواب میں شعر پڑھا ؎ بگفتمش کہ نہ ایں حجت قوی باشد — حباب بر سرِ آب و گہر تہِ دریا ست

فرمایا یوں سمجھنا چاہئے کہ حضرت عیسیٰؑ علیہ السلام عالم بالا میں بمنزلہ حباب کے ہیں اور ہمارے پیشوا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم مثل گوہر نایاب جو دریا کی تہ میں رہتا ہے۔ کہتے ہیں کہ وہ انگریز یہ تقریر سنکر پھڑک گیا، چونکہ مشیت ایزدی میں اس کے لئے فلاح تھی اسی وقت مسلمان ہوگیا۔

(۵۳) روایت ہے کہ رمضان شریف میں حضرت شاہ غلام علی شاہ صاحب قادری نقشبندی رحمۃ اللہ علیہ نے حضرت کی خدمت میں عرض کیا کہ حضرت شب قدر کب ہے آپ نے فرمایا بائیسویں شب، ایک شخص نے آپ کے شاگردوں میں سے عرض کیا بائیسویں شب کی تو کہیں خبر نہیں، فرمایا ایک روایت یہ بھی تو ہے کہ شب قدر تمام سال میں دائر ہے، الحاصل شاہ صاحب موصوف نے شب قدر اسی شب پائی اور دوسرے دن حضرت کا شکریہ ادا کرنے آئے۔

(۵۴) روایت ہے کہ شیعوں کے ایک بہت بڑے عالم نے حضرت کی خدمت میں عرض کیا کہ بی بی عائشہ تو جنتی نہیں، ان کے جنتی ہونے پر آپ کے پاس کیا دلیل ہے، فرمایا تم نے مذہب کی فلاں کتاب دیکھی ہے، اس نے عرض کیا جی ہاں وہ تو بڑی معتبر کتاب ہے، فرمایا اس کتاب میں لکھا ہے کہ عکاشہ رضی اللہ عنہ نے ایک بار کسی حیلہ سے حضرت کی مہر نبوت کا بوسہ لے لیا تھا، سو وہ جنتی ہوا۔ اس عالم نے کہا کہ ہاں اس

میں کیا شک ہے تو حضرت نے فرمایا جب یہ بات ہے تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے جنتی ہونے میں کیا شبہ ہے جو برسوں رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے پہلوئے مبارک میں رہیں، اس عالم نے سنتے ہی اپنے مذہب اور اعتقاد سے توبہ کی اور سنّی ہوگیا۔

(۵۵) ایک شہدہ نے حضرت کی خدمت میں حاضر ہوکر کہا کہ جناب آپ ہر ایک شخص کے سوال کا جواب دیتے ہیں، میرے سوال کا جواب بھی عنایت ہو، آپ نے فرمایا کہو کیا ہے، اس نے کہا ہم لوگ گولیاں جاڑے میں کھیلتے ہیں اور اس موسم کے سوا دوسرے موسم میں ہمیں خواہش نہیں ہوتی اس کا کیا سبب ہے۔ آپ نے فرمایا اس کے دو سبب ہیں، ایک تو تمہیں اور ہمیں سب کو معلوم ہے، وہ یہ کہ گولیاں مثل اور بازیوں کے نہیں جیسے گنجفہ اور شطرنج وغیرہ کہ مکان میں بیٹھے کھیلے جائیں، اس کے لئے تو میدان کی ضرورت ہے اور میدان میں دھوپ اور بارش کے موسم میں کھیلنا دشوار ہے دوسرے ایک سبب اور ہے کہ وہ تمہیں معلوم نہیں ہمیں معلوم ہے۔ اس نے عرض کیا ارشاد ہو، فرمایا گولی کھیلنے سے مقصود نشان کا اڑانا ہے جو شست کے جمنے پر موقوف ہے، اور شست کا جمنا انجمادِ خون سے تعلق رکھتا ہے اور انجماد خون کا جاڑوں میں ہوتا ہے، یہ تقریر سن کر اور حاضرینِ مجلس بہت محظوظ ہوئے۔

(۵۶) روایت ہے کہ ایک انگریز نے حضرت سے سوال کیا کہ ہماری قوم کے سو پچاس آدمی جب کسی جگہ جمع ہوتے ہیں تو سب کے سب ایک ہی رنگ و روپ کے نظر آتے ہیں، بخلاف آپ لوگوں کے کہ ہر ایک نئی طرح کا کوئی کالا، کوئی گورا، کوئی سانولا، اس کا کیا سبب ہے۔ حضرت نے فرمایا ایک طرح پر ہونا کچھ فخر و مباہات کی بات نہیں کیونکہ سو گدھوں کو ایک جگہ جمع کیجئے تو سب ایک ہی رنگ کے جمع ہوں گے، بخلاف گھوڑوں کے کہ کوئی کمیت، کوئی سُرنگ، کوئی سبزہ، کوئی نقرہ، کوئی سمند ہوتا ہے اور ان کے اوصاف بھی ویسے ہی ہوتے ہیں، طاقت و جوانمردی، دلیری، ملک گیری، یہ کمال گدھوں میں کہاں ہے۔ وہ انگریز دم بخود ہوگیا اور شرمندہ ہوکر چلا گیا۔

(۵۷) ایک انگریز نے شاہ صاحب سے سوال کیا، یہ جو آپ لوگ کہتے ہیں کہ کوئی چیز

ایسی نہیں جو ہمارے قرآن میں نہ ہو، یہ بات سچ ہے؟ حضرت نے فرمایا: ہاں سچ ہے۔ اس انگریز نے کہا، بھلا کیمیا کا نسخہ کہاں ہے؟ آپ نے فرمایا تانبا لاؤ۔ چنانچہ ایک ٹکڑا تانبے کا کسی نے لادیا۔ اس پر آپ نے ایک آیت پڑھ کر دم کردیا۔ وہ سونا ہوگیا۔ تب اس انگریز نے کہا اچھا اگر کوئی دوسرا شخص یہ پڑھ کر سونا بنا دے۔ تو حضرت نے فرمایا قرآن شریف کی تاثیر میں کوئی فرق نہیں زبانوں کا فرق ہے۔

(۵۸) ایک شیعوں کا فاضل رندانہ لباس سے دہلی میں آیا۔ شیعوں نے اس کی بہت سی آؤ بھگت کی اور بیس ہزار کی امداد بھی دی کہ کسی طرح شاہ عبدالعزیز صاحب کو بند کرو انہوں نے تحفۂ اثنا عشریہ لکھ کر ہمارا ناک میں دم کر دیا ہے، اس نے کہا کہ میں بھی اسی ارادہ سے آیا ہوں۔ چنانچہ وہ ایک روز حاضر ہوا۔ حضرت کا اخیر زمانہ تھا۔ عرض کیا میرا کچھ سوال ہے آپ جواب دیجئے۔ فرمایا کہو کیا مطلب ہے۔ اس نے کہا مجھے تردّد یہ ہے کہ مذہب شیعوں کا حق ہے یا سنیوں کا، جس سے پوچھتا ہوں وہ اپنے ہی دلائل بیان کرتا ہے مگر میری سمجھ میں نہیں آتا۔ آپ اس طور سے بیان فرمائیے کہ میں سمجھ جاؤں، آپ نے فرمایا یہ تو بہت آسان بات ہے۔ میں سمجھا تھا کوئی مشکل بات پوچھتے ہوگے۔ اس نے کہا حضرت یہ بڑی مشکل بات ہے کہ ہر شخص دلائل علمی بیان کرتا ہے، اور میں بے علم آدمی سمجھ نہیں سکتا۔ کوئی بات ہو کہ بلا تردّد سمجھ میں آئے۔ آپ نے فرمایا انشاءاللہ تعالیٰ ایسا ہی ہوگا۔ لیکن تم یہ تو بتاؤ کہ کس قدر استعداد رکھتے ہو۔ عرض کیا جو بات چیت آپ کرتے ہیں میں بخوبی سمجھ سکتا ہوں مگر اس کے خیال میں یہ بات تھی کہ کوئی بات آپ سے سن کر اس میں علمی ضوابط سے گرفت کروں۔ شاہ صاحب نے کہا تم تو بڑے شوقین ہو، کون سے شہر کے رہنے والے ہو۔ اس نے کسی جگہ کا نام لیا۔ فرمایا یہ تو کہو جس محلہ میں تم رہتے ہو وہاں کے لوگ تو تمہیں خوب جانتے ہوں گے یا دوسرے محلہ کے۔ اس نے کہا یہ تو ظاہر ہے کہ اپنے محلہ کے لوگ دوسرے محلہ والوں کی بہ نسبت زیادہ شناسا ہوتے ہیں۔ اور ہم محلہ ہونے کے بہت سے اسباب ہیں پھر فرمایا اس بستی والے تمہیں زیادہ جانتے ہیں یا دوسری بستی والے۔ اس نے کہا کہ اپنی ہی بستی والے۔ پھر فرمایا کہ اس ملک والے زیادہ واقف ہیں یا دوسرے ملک والے۔ اس

نے کہا کہ اسی ملک والے بہرحال زیادہ واقف ہیں ۔ اس وقت آپ نے فرمایا کہ جب ایسی بات ہے تو سمجھنا چاہیئے کہ حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت مکہ معظمہ میں ہوئی اور آپؐ نے وہاں سے مدینہ منورہ کو ہجرت کی اور کسی ملک میں اکثر سفر کا اتفاق نہ ہوا۔ اب مکہ اور مدینہ میں جا کر دریافت کرو کہ حضرتؐ کا رویہ سنیوں کے مطابق تھا یا شیعوں کے ۔ وہ سن کر چپ ہو رہا۔ پھر آپ نے سوال کیا وہ کیا خصوصیت ہے کہ جس سے انؐ میں اور امتیوں میں فرق ہو؟ عرض کی معجزات ۔ تو شاہ صاحب نے کہا کہ جو خرقِ عادات نبی سے ہو تو اسے معجزہ کہتے ہیں اور جو اس کے پیرو اور محب صادق سے ہو تو اسے کرامت بولتے ہیں۔ تم تو ملکوں ملکوں پھرتے یہاں تک آئے ہو۔ ظہورِ کرامت حضرت سید عبدالقادر جیلانیؒ اور سلطان نظام الاولیاؒ وغیرہ سنیوں سے سنا ہے یا نصیر الدین طوسی اور باقر داماد وغیرہ شیعوں سے یہ بھی سن کر خاموش ہو رہا ۔ پھر فرمایا کہ خیر یہ تو کہو کہ تم جو یہاں تک آئے ہو تو اپنے اہل و عیال و احباب وغیرہ کو کس کے سپرد کر کے آئے ہو۔ کہا میرا چچیرا بھائی ہے اور قرابت والے بھی ہیں ۔ فرمایا انہیں معتبر سمجھا ہے یا خائن ۔ کہا اگر خائن جانتا تو سپرد ہی کیوں کرتا ۔ اس وقت آپ نے فرمایا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو تمام چیزوں سے قرآن شریف بہت عزیز تھا۔ چنانچہ رحلت کے وقت فرمایا کہ میں تم میں آل اور کلام الٰہی چھوڑتا ہوں ۔ اب کہو کہ قرآن شریف سنیوں کے سینے میں ہے یا شیعوں کے ۔ یہ بھی سن کر سکوت کیا ۔ پھر فرمایا کسی شخص کو کسی سے محبت ہوتی ہے تو وہ بہرکیف اس کی متابعت کرتا ہے، خواہ ظاہری امور میں ہو یا باطنی میں ۔ اب سچ کہو کہ مجھ حقیر کی صورت اور وضع حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی روش پر معلوم ہوتی ہے یا تمہاری ۔ حاصل کلام حضرت نے ایسے بہت سے نظائر بیان فرمائے کہ اس سے سوائے سکوت کے اور کچھ بن نہ پڑا ۔ واللہ اعلم ۔

(۵۹) ایک مولوی ببر صاحب متوطن دہلی، دوسرے مولوی دہومن صاحب متوطن رامپور منیاراں ضلع سہارنپور، یہ دونوں ظاہر میں کچھ لکھے پڑھے نہ تھے لیکن بہ برکت صحبت جناب مولانا صاحب بڑے فاضل متبحر تھے ۔ نواب مبارک علی خان صاحب لکھتے ہیں کہ میں نے دونوں کو دیکھا ہے اور وعظ بھی سنا ہے ۔ مولوی ببر صاحب سے جو کہتے کہ وعظ فرمائیے تو وہ فرماتے

کہ اچھا کچھ پڑھو۔ جب کلام مجید سے ایک رکوع پڑھ کر سنایا تو مولوی صاحب نے اس کا بیان کرنا شروع کیا ۔ اس وقت ان کو تمام کلام مجید، اور جملہ صحاح ستہ کتابیں حدیث شریف کی سب حفظاً یاد تھیں اور تمام علوم منقول و معقول و علمِ معانی و کلام وغیرہ بیان ہوتے جاتے تھے۔ کسی نے کچھ غلطی سہواً یا قصداً کی تو آپ فرماتے کہ اس میں غلطی ہے ، معنی درست نہیں ہوتے پھر جو کلام مجید میں دیکھتے تو فی الحقیقت غلطی ہوتی تھی ۔

(۶۰) جب حضرت مولانا صاحب کا اس دنیائے فانی سے انتقال ہوا ہے ، کئی دن سے کچھ کھانا نہیں کھایا تھا اور مرض کی شدت تھی ۔ وعظ کا دن آیا ۔ حضرت نے فرمایا مجھ کو پکڑے رہو ۔ جب میں بیان کرنے لگوں تب چھوڑ دیجیو ۔ ویسا ہی کیا ۔ پھر بدستور وعظ فرمانے لگے ۔ ہزاروں آدمی جمع ہوتے تھے اور جس قدر آواز اشخاص قریب کے کان میں پہنچتی تھی اسی قدر اشخاص بعید کے کان میں پہنچتی تھی ۔ جس قدر عالم فاضل سمجھتا تھا، اسی قدر جاہل سمجھتا تھا ۔ راقمؔع نے ایک مرتبہ بچشم خود دیکھا ہے کہ دو دوکاندار زیور فروش آپس میں کہنے لگے کہ بھائی آج میرا جانا وعظ میں نہیں ہوا ، تو گیا تھا ، کیا بیان فرمایا تھا ۔ اس نے کل حال مفصل بیان کیا ۔ بعد اس کے وعظ آیۂ شریفۂ "ذوی القربیٰ و الیتامیٰ و المساکین و ابن السبیل" کا فرمایا اور اس کے مطابق نقدی و اسباب سب تقسیم فرمایا بعد اس کے کچھ اشعار عربی کے پڑھے اور کچھ فارسی کے اور یہ شعر مشہور "من نیز حاضر میشوم تصویرِ جاناں در بغل" آپ نے فرمایا "من نیز حاضر میشوم تفسیرِ قرآں در بغل" اور بہت شعر ایسے کہ ایک مصرع مصنف کا اور دوسرا اپنا پڑھا کئے ۔ پھر آپ نے فرمایا کفن میرا اسی کپڑے کا ہو جو میں پہنتا ہوں ۔ کرتا آپ کا دھوتر کا اور گاڑھے کا پائجامہ ہوتا تھا ۔ اور فرمایا کہ نماز جنازہ کی باہر شہر کے ہو اور بادشاہ میرے جنازہ پر نہ آوے ۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا ۔ اور پچپن دفعہ نماز جنازہ کی ہوئی ۔ جوق در جوق لوگ آتے تھے اور پڑھتے تھے ۔

ع مراد اس سے مصنف "کمالات عزیزی" نواب مبارک علی خان مرحوم ۱۲

تاریخ وفات حسرت آیات از اولادِ امجادِ امام ربانی مجدد الف ثانی

حضرت مولانا شاہ رؤف احمد صاحب رح

شاہ عبد العزیز فخرِ جہاں — عالم علم آیت قرآں
صبح یکشنبہ ہفتمیں شوال — از بدن گشتہ روح او پرّاں
سن ہجری چو جستم از ہاتف — گفت اے نکتہ سنج قاعدہ داں
سالِ فوتش زہر عدد پیداست — از احد تا الوف زیں عنواں
خواہی از ہر عدد کہ تاریخش — اولاً چار چند کن پس ازاں
یک بیفزا و ضرب کن در دہ — پس بکن طرح بست اے جاں
در صد و بست و چار باقی را — ضرب فرما تو اے فہیم زماں
پس بنقصان یک عدد دریاب
فوت آں مفخرِ زمین و زماں

ایضاً از حکیم مومن خان دہلوی رح

انتخاب نسخۂ دیں مولوی عبد العزیز — بے عدیل و بے نظیر و بے مثال و بے مثل
جانب ملکِ عدم تشریف فرما کیوں ہوئے — آگیا تھا کیا کہیں مردوں کے ایماں میں خلل
ہے ستم اے چرخ تو کس کو یہاں سے لے گیا — کیا کیا یہ ظلم تو نے بیکسوں پر اے اجل
جب اٹھائی نعش اک عالم تہ و بالا ہوا — لوٹتا تھا خاک پر ہر قدسی گردوں محل
کیا کسی دانا کس پہ تھا صدمہ کیا جس وقت دفن — ڈالتا تھا خاک سر پر ہر عزیز و مبتذل
مجلس درد آفرین تعزیت میں میں بھی تھا — جب پڑھی تاریخ مومن نے یہ آکر بے بدل
دستِ بے دادِ اجل سے بے سر و پا ہو گئے
فقر و دیں فضل و ہنر لطف و کرم علم و عمل (۱۲۳۹ھ)

مختصر احوال دختران و برادران و نبیرگان حضرت شاہ صاحب رح

آپ کے کوئی فرزند نرینہ پیدا نہیں ہوا۔ تین لڑکیاں ہوئی تھیں مگر وہ سب کی سب آپ کی حیات میں ہی انتقال کر گئیں۔ بڑی صاحبزادی کا نکاح مولوی عیسیٰ صاحب سے ہوا تھا جو مولانا شاہ رفیع الدین صاحبؒ کے فرزند تھے۔ اور دوسری صاحبزادی کا نکاح شیخ محمد افضل صاحب سے ہوا تھا جو شیخ احمد کے بیٹے اور وہ شاہ اسماعیل کے اور وہ شیخ منصور کے اور وہ احمد کے اور وہ محمود کے بیٹے تھے۔ ان کا نسب نامہ یہاں سے آپ کے نسب نامہ سے جاملتا ہے۔ ان سے دو فرزند ارجمند پیدا ہوئے ایک مولانا محمد اسحاق صاحب جو ۶ ذی الحجہ ۱۱۹۷ھ ہجری میں پیدا ہوئے اور دوسرے مولوی محمد یعقوب صاحب جو ۲۸ ذی الحجہ ۱۲۰۰ھ ہجری کو پیدا ہوئے اور تیسری صاحبزادی کا نکاح مولوی عبد الحی صاحب سے ہوا تھا۔ آپ کی وفات کے بعد یہ تینوں برادر گرامی قدر آپ کے قائم مقام ہو کر مسند ارشاد پر جلوہ گر ہوئے اور درس و تدریس میں مشغول ہوئے جن کے نام نامی و اسم گرامی یہ ہیں۔

(۱) مولانا شاہ رفیع الدین صاحب۔ ان سے مولوی محمد موسیٰ صاحب، مولوی مخصوص اللہ صاحب، مولوی عیسیٰ صاحب، مولوی حسن جان صاحب۔ یہ چاروں فرزند پیدا ہوئے اور ایک دختر۔

(۲) مولانا شاہ عبد القادر صاحب۔ ان سے صرف ایک لڑکی پیدا ہوئی کہ اپنے بھتیجے مولوی مصطفیٰ کو بیاہ دی تھی۔ ان سے صرف ایک لڑکی پیدا ہوئی جو مولوی اسماعیل شہید کی زوجیت میں دی گئی۔ اس سے مولوی محمد عمر پیدا ہوئے۔ عمر شریف آپ کی ۶۸ سال ہوئی۔

(۳) مولانا عبد الغنی صاحب۔ ان کا حال اچھی طرح معلوم نہ ہوا۔ ان حضرات کے مزار بھی حضرت مولانا شاہ ولی اللہ اور مولانا شاہ عبد العزیزؒ کے مزار کے متصل ہیں۔

ان حضرات کے بعد حضرت مولانا شاہ اسحاق صاحب سجادہ نشین ہوئے جن کے اوصاف خارج از بیان ہیں۔ ان کی وفات ۲۵ ماہ رجب شب شنبہ قریب طلوع صبح صادق ۱۲۶۲ھ میں مکہ معظمہ میں ہوئی ان کے بڑے بڑے اکمل شاگرد ہندوستان میں مثل آفتاب و ماہتاب گذرے ہیں جن سے اس وقت تک درس و تدریس کا سلسلہ برابر جاری ہے۔ رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین

این سلسلہ از طلائے ناب است — این خانہ تمام آفتاب است

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ط

ارشادات عزیزی

ایک صاحب کے جواب میں آپ نے جو ارشادات فرمائے ہیں۔ ان میں سے ضروری اور مختصر اور مناسب مقام یہاں بھی درج کئے جاتے ہیں تاکہ لوگوں کو اس سے فائدہ ہو۔

سوال:۔ کس چیز کی برکت سے گناہوں سے نفرت اور طاعت کی طرف رغبت ہوتی ہے؟

جواب:۔ اس مقصد کے لئے لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّابِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ کثرت سے پڑھنا بہت مفید ہے اور کلمۂ توحید کی نفی و اثبات اور شد و مد کے ساتھ اس کی ضرب قلب پر لگانی اور "قل اعوذ برب الفلق" اور "قل اعوذ برب الناس" صبح و شام پڑھنی۔

سوال:۔ پنج وقتی نماز کے بعد تسبیح اور مناجات پڑھنے کے بارہ میں کیا ارشاد ہے؟

جواب:۔ صبح کی نماز کے بعد لَآ اِلٰہَ اِلَّا الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ سو مرتبہ پڑھنا چاہیئے، اور ظہر کی نماز کے بعد اگر فرصت ہو تو حَسْبِیَ اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ ط پانچسو مرتبہ اگر فرصت نہ ہو تو پچیس مرتبہ اور عصر کی نماز کے بعد تسبیح فاطمہ یعنی "سبحان اللہ" ۳۳ بار، الحمد للہ ۳۳ بار، اللہ اکبر ۳۴ بار اور مغرب کی نماز کے بعد کلمۂ تمجید یعنی "سبحان اللہ والحمد للہ" الخ پانچسو مرتبہ پڑھنا چاہیئے۔ اور عشاء کی نماز کے بعد درود شریف کوئی سی ہو سو مرتبہ مدینہ منورہ کی طرف رخ کر کے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی صورت مبارک کا خیال کر کے پڑھنا چاہیئے

سوال:۔ عفو گناہ اور خاتمہ بالخیر ہونے کے لئے کیا پڑھنا چاہیئے؟

جواب:۔ عفو گناہ کے لئے استغفار نہایت مفید ہے۔ اور خاتمہ بالخیر ہونے کے لئے کلمہ طیبہ کا زیادہ ذکر کرنا اور نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھنا نہایت مفید ہے۔

سوال:۔ قبر کے عذاب سے بچنے کے لئے کیا پڑھنا چاہیئے؟

جواب:۔ سورۂ تبارک الذی عشاء کی نماز کے بعد ہمیشہ سونے سے قبل پڑھنی چاہیئے

اور سورہ حٰمٓ السجدہ کی بھی عشاء کی نماز کے بعد تلاوت کرنی چاہیئے۔

سوال:۔ نفس امارہ اور شیطان لعین کے فریب سے بچنے کے لئے کیا پڑھنا چاہیئے؟

جواب:۔ "لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّابِاللّٰہِ" زیادہ پڑھنا چاہیئے اور قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس صبح اور مغرب کی نماز کے بعد گیارہ گیارہ مرتبہ ہمیشہ پڑھنی چاہیئے۔

سوال:۔ رمضان کے سوا اور کس مہینہ میں روزہ رکھنا چاہیئے؟

جواب:۔ رمضان کے سوا یہ روزے بہترین ہیں، نویں ذی الحجہ کے روزہ کا نہایت ثواب ہے۔ اور اس سے دو برس کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں اور دسویں محرم کہ روز عاشورہ ہے۔ اس دن کے روزہ کا بھی نہایت ثواب ہے اور وہ روزہ مسنون ہے اور اس سے ایک برس کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں اور اس کے سوا یہ بھی مسنون ہے کہ ہر مہینہ میں تین دن روزہ رکھا جائے اور بہتر ہے کہ تیرھویں، چودھویں اور پندرھویں تاریخ کو یہ روزہ رکھا جائے اور اس طرح بھی سنت ادا ہو جاتی ہے کہ اول عشرہ میں ایک روزہ رکھا جائے اور دوسرے عشرہ میں ایک روزہ اور تیسرے عشرہ میں ایک روزہ رکھا جائے اور دوشنبہ اور پنجشنبہ کا روزہ مستحب ہے اور شب برات کے دن کا روزہ اور شش عید کا روزہ بھی مستحب ہے اور عشرۂ ذی الحجہ کے روزے بھی مستحب ہیں مگر بقر عید کے دن روزہ رکھنا نہ چاہیئے اور جسقدر ہو سکے رجب میں روزہ رکھنا مستحب ہے۔ اور اس میں بہت ثواب کا وعدہ فرمایا گیا ہے۔

سوال:۔ کوئی درود شریف اور استغفار ہمیشہ وظیفہ کرنے کے لئے ارشاد ہو؟

جواب:۔ اگر ہو سکے تو ہر شب ورنہ شب جمعہ میں ہمیشہ سو مرتبہ یہ درود شریف پڑھنا چاہیئے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ اور بہترین استغفار سید الاستغفار ہے۔ سوتے وقت معنوں کا لحاظ کر کے پڑھنا چاہیئے۔

سوال:۔ آداب تلاوت قرآن شریف کیا ہیں۔؟

جواب:۔ قرآن شریف کی تلاوت کے آداب یہ ہیں۔ با وضو مؤدب قبلہ رو بیٹھنا اور حروف بخوبی ادا کرنا اور مد و شد کا لحاظ رکھنا۔ وقف کی جگہ وقف کرنا۔ یہ سب ظاہری آداب ہیں۔ اور باطنی آداب یہ ہیں کہ مبتدی کو چاہیئے کہ تصور کرے کہ گویا میں رب العزت

کے حضور میں تلاوت کر رہا ہوں اور اللہ جلّ شانہٗ گویا استاد کی جگہ سن رہا ہے۔ اور منتہی کو چاہیئے کہ تصوّر کرے کہ کلام بلا واسطہ خاص رب العزت سے سنتا ہوں اور فرق دونوں صورتوں میں یہ ہے کہ پہلی صورت میں اپنی زبان سے پڑھنا ہوتا ہے اور اللہ جل شانہٗ کا سننا اور دوسری صورت میں حضرت رب العزت سے ارشاد ہوتا ہے اور اپنے کانوں سے سننا۔ اور یہ حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ نے ارشاد فرمایا ہے۔ چنانچہ شیخ الشیوخ نے عوارف میں امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے اِنِّیْ لَاَقْرَءُ الْاٰیَۃَ حَتّٰی اَسْمَعَھَا مِنْ قَائِلِھَا میں ایک آیت پڑھتا ہوں اور بار بار اس کا تکرار کیا کرتا ہوں، یہاں تک کہ وہ آیۃ اس کے قائل یعنی اللہ تعالیٰ سے سن لیتا ہوں۔ اور شیخ الشیوخ نے عوارف میں یہ کلام نقل کرنے کے بعد کہا ہے کہ حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ اُس وقت مثلِ درختِ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ہوتے تھے اور اِنِّیْ اَنَا اللّٰہُ رَبُّ الْعَالَمِیْنَ کہتے تھے۔

سوال: عذابِ موت دفع ہونے کے لئے ارشاد ہو؟

جواب: روایت سے ثابت ہے کہ سکرات موت آسان ہونے کے لئے ہمیشہ آیۃ الکرسی اور سورۂ اخلاص پڑھنی چاہیئے۔ اور یہ بھی حدیث میں آیا ہے کہ عذابِ قبر دفع ہونے کے لئے ہمیشہ سورۂ تبارک الذی عشاء کے بعد سونے کے قبل پڑھنی چاہیئے۔ اور ایسا ہی سورۂ دخان پڑھنے کے بارہ میں بھی روایت ہے۔

سوال: قبر میں جو سوال و جواب ہوتا ہے وہ بدستخط خاص مزین بمہر عنایت ہو؟

جواب: قبر میں مومن کامل جو جواب دیتا ہے۔ وہ موافق احادیث کے لکھا جاتا ہے۔ مہر کی ضرورت نہیں اور یہ جواب وردِ زبان کرنا چاہیئے۔ اور وہ نئے کپڑے پر خوشبو سے لکھوا کر اپنے پاس رکھنا چاہیئے۔ وہ جواب یہ ہے۔

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ رَضِیْتُ بِاللّٰہِ رَبًّا وَّ بِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّ بِمُحَمَّدٍ نَبِیًّا وَّ رَسُوْلًا وَّ بِالْقُرْاٰنِ اِمَامًا وَّ بِالْکَعْبَۃِ قِبْلَۃً وَّ بِالْمُؤْمِنِیْنَ اِخْوَانًا وَّ بِالصِّدِّیْقِ وَ بِالْفَارُوْقِ وَ بِذِی النُّوْرَیْنِ وَ بِالْمُرْتَضٰی اَئِمَّۃً رِضْوَانُ اللّٰہِ عَلَیْھِمْ مَرْحَبًا

بِالْمَلَکَیْنِ الشَّاھِدَیْنِ الْحَاضِرَیْنِ وَ اشْھَدَا بِاَنَّا نَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ عَلٰی ھٰذِہِ الشَّھَادَۃِ نَحْیٰی وَعَلَیْھَا نَمُوْتُ وَ عَلَیْھَا نُبْعَثُ اِنْ شَآءَ اللّٰہُ تَعَالٰی۔

میں گواہی دیتا ہوں اس بات کی کہ اللہ کے سوا کوئی بندگی کے قابل نہیں اور گواہی دیتا ہوں یہ کہ محمد صلے اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور اس کے پیغمبر ہیں۔ راضی ہوا میں اللہ سے ازروئے رب ہونے کے اور اسلام سے ازروئے دین ہونے کے اور راضی ہوا میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے ازروئے نبی ہونے کے اور رسول ہونے کے اور راضی ہوا میں قرآن سے ازروئے مقتداء ہونے کے اور کعبہ سے ازروئے قبلہ ہونے کے اور راضی ہوا میں مسلمانوں سے ازروئے بھائی ہونے کے اور راضی ہوا میں حضرت صدیق، حضرت فاروق اور حضرت ذوالنورین اور حضرت علی مرتضیٰ رضی اللہ عنہم سے ازروئے امام ہونے کے ان حضرات کی شان میں اللہ تعالیٰ کی رضامندی رہے۔ اور خوشی ہے دو فرشتوں کے آنے سے کہ گواہ اور موجود ہیں اور اے تم دونوں فرشتو! گواہ رہو اس پر کہ ہم گواہی دیتے ہیں کہ نہیں کوئی معبود پرستش کے قابل سوائے اللہ کے اور یہ کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔ اسی شہادت پر ہم زندہ رہیں اور اسی پر ہم مریں اور اسی پر اٹھائے جاویں گے اگر اللہ تعالیٰ نے چاہا۔

سوال: جب کسی شخص کو مرضِ موت کا گمان ہو جائے اور یہ معلوم ہو جائے کہ اب یہ نہ بچیگا تو اس وقت موت کے قبل جب تک مریض کا ہوش و حواس باقی رہے اس کو کیا کرنا چاہیئے یا ورثائے مریض کو اس کی رفاہیت و نجات کے لئے کیا کرنا چاہیئے؟

جواب: جبکہ مریض زندگی سے مایوس ہو جائے اور یہ معلوم ہو کہ اب موت جلد آجائے گی تو اس کے ورثا کو چاہیئے کہ پہلے غسل یا وضو یا تیمم کے ذریعہ سے بخوبی پاک کریں اور اسے چارپائی پر قبلہ رو بٹھائیں اور اس کے پاس کی جگہ بالکل پاک و صاف کر دیں، گلاب وغیرہ چھڑکیں اور وہ جگہ عطر و خوشبو سے معطر کر دیں اور دنیا و مافیہا کا ذکر اس کے سامنے موقوف کر دیں اور رونا پیٹنا ہرگز نہ کریں اور زن و فرزند اور اس کے متعلقین کو اس کے

روبرو نہ کریں۔ اگر وہ خود یاد کرے تو وہ ایک مرتبہ ان لوگوں کو سامنے لے آویں اور اس کے سامنے ہمیشہ کلمہ اور استغفار بلند آواز سے پڑھتے رہیں تاکہ خود اسے یاد آجائے اور وہ بھی پڑھنے لگے اور اسے تاکید نہ کریں کہ تو بھی کلمہ و استغفار پڑھ بلکہ خود وقتاً فوقتاً کلمہ اور استغفار بلند آواز سے پڑھیں تاکہ اسے یاد آجاوے اور قبر کی سختی اور حساب کا خوف اور آخرت کی شدت کا اس کے سامنے ذکر نہ کریں بلکہ اللہ تعالیٰ کی وسعت رحمت کا ذکر کریں اور گناہوں کی بخشش کا تذکرہ کریں اور پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی عام شفاعت کا ذکر کریں اور ارواح صالحین خصوصاً مشائخ اور پیران طریقت کا تذکرہ اس کے روبرو کریں اور وہ امور ذکر کریں کہ جس سے گنہگاروں کے گناہ دور ہوتے ہیں اور یہ بھی ذکر کریں کہ خدا کے ہاں تھوڑا عمل بھی قبول ہو جاتا ہے تاکہ خوف پر اس کی امید غالب ہو جائے اور جو کچھ اس وقت وصیت کرے وہ خوش دلی سے قبول کریں اور ضامن ہو جاویں کہ یہ وصیت ضرور بجا لاویں گے تاکہ اس کا دل متردد نہ ہو۔ اس کے روبرو سورۂ یٰسین اور سورۂ الحمد اور سورۂ قل ھو اللہ احد پڑھیں اور کبھی کبھی دوسری سورتیں اور آیات قرآنی پڑھیں۔

سوال:۔ نماز استسقا اور نماز کسوف اور نماز خسوف اور نماز عاشورہ کی ترکیب عنایت ہو؟

جواب:۔ **استسقا کی نماز** کے لئے مسلمانوں کی جماعت کے ساتھ رئیس عیدگاہ میں برابر تین دن باہر نکلے اور پیادہ پا جانا بہتر ہے اور پرانا اور مستعمل کپڑا پہن کر نکلے اور عید کی طرح زینت اور آراستگی نہ کرے اور خشوع و خضوع اور شرمندگی کے ساتھ عیدگاہ میں جائے۔ اور دو رکعت نماز نفل پڑھے اور دعا کرے اور گناہوں سے بہت توبہ و استغفار کرے اور چاہیئے کہ امام اپنی چادر کے نیچے کا کنارہ اوپر کرے اور اوپر کا کنارہ نیچے کرے اور دائیں طرف کا کنارہ بائیں طرف کرے اور بائیں طرف کا کنارہ دائیں طرف اور نہایت تضرع اور زاری کے ساتھ دعا کرے اور حدیث میں جو دعا آئی ہے وہ پڑھے اور وہ دعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا غَيْثًا مُغِيْثًا مُرِيْئًا مُرِيْعًا نَافِعًا غَيْرَ ضَارٍّ عَاجِلًا غَيْرَ اٰجِلٍ اَللّٰهُمَّ اسْقِ عِبَادَكَ وَبَهَائِمَكَ وَانْشُرْ رَحْمَتَكَ وَاَحْيِ بَلَدَكَ الْمَيِّتَ ـــ

نماز کسوف کی ترکیب یہ ہے کہ جمعہ کا امام لوگوں کے ساتھ دو رکعت نفل نماز پڑھے

جس طرح اور دوسری نفل پڑھی جاتی ہے اسی ترکیب سے پڑھے اور قرأت پوشیدہ یعنی آہستہ پڑھے اور جس قدر زیادہ قرأت ہو بہتر ہے اور اس کے بعد دعا و استغفار میں مشغول رہے اس وقت تک کہ ماہیات روشن ہو جائے ...

نماز عاشورہ کی ترکیب کتب مشائخ میں اس طرح پائی گئی کہ عاشورہ کے دن جب آفتاب بلند ہو تو دو رکعت نفل نماز پڑھے۔ پہلی رکعت میں الحمد کے بعد آیۃ الکرسی ایک مرتبہ پڑھے۔ اور دوسری رکعت میں الحمد کے بعد سورۂ حشر کا آخر پڑھے اور سلام کے بعد جس قدر چاہے درود شریف پڑھے اور مشائخ کی بعض روایات میں یہ ترکیب ہے کہ چھ رکعت پڑھے اور پہلی رکعت میں سورۂ والشمس اور دوسری میں سورۂ انا انزلناہ اور تیسری میں اذا زلزلت الارض اور چوتھی میں قل ھو اللہ اور پانچویں میں قل اعوذ برب الفلق اور چھٹی میں قل اعوذ برب الناس پڑھے اور جب نماز سے فارغ ہو جاوے تو سجدہ کرے اور اپنی حاجت کے لئے دعا کرے۔

سوال:۔ زیارت قبور کی ترکیب ارشاد ہو؟

جواب:۔ جب عوام مؤمنین کی قبر کی زیارت کے لئے جائیں تو پہلے قبلہ کی طرف پشت کر کے اور میت کے سینہ کے سامنے منہ کرے اور سورہ فاتحہ ایک مرتبہ اور سورہ قل ھو اللہ احد تین مرتبہ پڑھے اور جب مقبرہ میں جائے تو یہ کہے اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُسْلِمِيْنَ يَغْفِرُ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ وَاِنَّا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَاحِقُوْنَ اور اگر منجملہ اولیاء و صلحاء کے کسی بزرگ کی قبر کی زیارت کے لئے جاوے تو چاہیئے کہ اس بزرگ کے سینہ کی طرف بیٹھے اور اکیس مرتبہ چار ضرب سے یہ پڑھے سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ اور سورہ انا انزلناہ تین مرتبہ پڑھے اور دل سے خطرات کو دور کرے اور دل کو اس بزرگ کے سامنے رکھے تو اس بزرگ کی روح کی برکات زیارت کرنے والے کے دل میں پہنچیں گی۔

سوال:۔ صاحب قبر کے کمال معلوم ہونے کی ترکیب ارشاد ہو اور اس سے استمداد کی ترکیب بھی

جواب:۔ اہل قبور میں سے بعض بزرگ کمال میں مشہور ہیں اور ان کا کمال متواتر طور پر ثابت ہے

ان بزرگوں سے استمداد کا طریقہ یہ ہے کہ اس بزرگ کی قبر کے سرہانے کی جانب قبر پر انگلی رکھے اور شروع سورۂ بقر سے مفلحون تک پڑھے۔ پھر قبر کی پائینتیوں کی طرف جاوے اور اٰمن الرسول آخر سورۃ تک پڑھے۔ اور زبان سے کہے کہ اے میرے حضرت فلاں کام کے لئے درگاہِ الٰہی میں دعا والتجا کرتا ہوں، آپ بھی دعا کریں۔ پھر قبلہ کی طرف منہ کرکے اپنی حاجت کے لئے اللہ تعالیٰ سے دعا والتجا کرے۔

اور جن اہلِ قبور کا کمال معلوم نہیں، ان کے کمال معلوم کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ اوّل تو وہی ترکیب زیارتِ قبور عمل میں لاوے جو اولیاء اور صالحین کی زیارت کا طریقہ لکھا ہے اور پھر بعد فاتحہ و درود اور ذکر سبوح کے جب اپنا دل صاحب قبر کے سینہ کے سامنے رکھے تو اگر اپنے دل میں راحت اور تسکین پائے تو جان لے کہ یہ قبر کسی بزرگ صاحب کمال کی ہے لیکن استمداد اولیاءِ مشہورین سے چاہیئے۔

سوال:۔ آئندہ حالات کے معلوم کرنے کے لئے استخارہ وغیرہ کی ترکیب ارشاد ہو؟

جواب:۔ استخارہ کی ترکیب مشہور ہے اور قولِ جمیل میں مذکور ہے اور آسان طریقہ یہ ہے کہ شب چہار شنبہ اور شب پنجشنبہ اور شب جمعہ میں اس ترکیب سے برابر استخارہ کرے کہ جب دنیوی امور اور عشاء کی نماز سے فارغ ہو جاوے تو بسم اللہ الرحمٰن الرحیم تین سو مرتبہ پڑھے۔ پھر الم نشرح بسم اللہ کے ساتھ سترہ مرتبہ پڑھے اور اپنے سینہ و منہ پر دم کرے اور درگاہِ الٰہی میں دعا کرے کہ اے غیب کے جاننے والے فلاں کام میں جو کچھ ہونے والا ہے، وہ خواب یا بیداری میں ہاتف کے ذریعہ مجھے معلوم کرا دے اور اس کے بعد سو مرتبہ یہ درود شریف پڑھے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ اور دعائے استخارہ جو حدیث میں آئی ہے مع استخارہ اپنے مطلب کے لئے تین مرتبہ پڑھے اور اپنے دل کی حالت پر لحاظ کرکے اگر مصمم عزم اس کام کا ہو جاوے تو اس کام کو شروع کر دے اور جو عزم میں فتور ہو تو موقوف رکھے۔ وہ دعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُکَ بِعِلْمِکَ وَاَسْتَقْدِرُکَ بِقُدْرَتِکَ وَاَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ الْعَظِیْمِ فَاِنَّکَ تَقْدِرُ وَلَآ اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَآ اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ

اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَۃِ اَمْرِیْ فَقَدِّرْہُ وَیَسِّرْہُ لِیْ ثُمَّ بَارِکْ لِیْ فِیْہِ وَاِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّہٗ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَۃِ اَمْرِیْ فَاصْرِفْہُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْہُ وَاقْدِرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ کَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِہٖ۔

سوال:۔ دنیا کی مشکلات اور سختی دفع ہونے کے لئے کوئی دعا ارشاد ہو؟

جواب:۔ دعائے کرب باطہارت اور باوضو بلا گنتی و بلا قید پڑھنا اس بارہ میں مجرب ہے اور وہ دعا یہ ہے: لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ سُبْحَانَ اللّٰہِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ سُبْحَانَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِکَ وَعَزَآئِمَ مَغْفِرَتِکَ وَالْغَنِیْمَۃَ مِنْ کُلِّ بِرٍّ وَّالسَّلَامَۃَ مِنْ کُلِّ اِثْمٍ لَا تَدَعْ لِیْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَہٗ وَلَا ھَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَہٗ وَلَا حَاجَۃً لِّیْ مِنْ حَوَائِجِ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ اِلَّا قَضَیْتَھَا یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ۔

اعمالِ مشائخ میں ختم خواجگان بھی مجرب ہے اور اس کی ترکیب معروف و مشہور ہے اور یہ ختم بھی مفید ہے یَا بَدِیْعَ الْعَجَآئِبِ بِالْخَیْرِ یَا بَدِیْعُ ایک ہزار دو سو مرتبہ پڑھے اور اوّل و آخر درود شریف دو سو مرتبہ پڑھے، خواہ تنہا یا دو یا اور دوسرے لوگ مل کر پڑھیں۔

سوال:۔ آبرو و حرمت محفوظ رہنے کے لئے ترکیب ارشاد ہو؟

جواب:۔ "یا عزیز" صبح کے وقت اکتالیس مرتبہ پڑھے اور اپنے ہاتھوں پر دم کرکے منہ پر پھیرے اور جب حاکم کے روبرو جائے تو اس وقت بھی یہ ترکیب مفید ہوتی ہے۔ اور یہ مجرب ہے۔

یہ ترکیب بھی مجرب ہے کہ چاندی کی انگوٹھی ہو اور اس کا نگینہ بھی چاندی کا ہو، اور اس نگینہ پر اسم "عَزِیْزٌ" بوقت شرف قمر کندہ کرا دے اور شرفِ قمر کا وقت ہر مہینہ میں ہوتا ہے اور اہلِ نجوم سے اس کی تحقیق ہو سکتی ہے اور اس انگوٹھی کو عطر لگا کر احتیاط سے رکھ دیوے اور جب دربار میں حکام کے پاس جانا منظور ہو تو داہنے ہاتھ کی چھوٹی انگلی میں پہن کر جائے اور ایسا ہی جب عدالت اور کچہری میں جانا ہو تو اس وقت کے لئے بھی مفید ہے

اور مجرب ہے اور شکل مربع یہ ہے جو انگوٹھی کے نگینہ پر کندہ کرایا جائیگا :

ز	ی	ز	ع
ع	ز	ی	ز
ز	ع	ز	ی
ی	ز	ع	ز

سوال :۔ فراخی رزق کے لئے کوئی شے ارشاد ہو ؟

جواب :۔ چاشت کے وقت چار رکعت نماز پڑھیں اور سلام کے بعد سجدہ کریں اور اس میں ایک سو چار مرتبہ یا وَهَّابُ پڑھیں اور اگر فرصت نہ ہو تو صرف پچاس مرتبہ پڑھیں اور یہ بھی مجرب ہے کہ کسی رات میں سورۂ واقعہ دو مرتبہ پڑھیں ۔ ایک مرتبہ مغرب کے بعد پڑھیں اور ایک مرتبہ عشاء کے بعد اور صبح کی نماز کے بعد سو مرتبہ یَا مُغْنِیُّ پڑھیں اور جو فرصت ہو تو گیارہ سو مرتبہ پڑھیں اور سورہ مزمل عشاء کی نماز کے بعد اکیس مرتبہ پڑھیں اور زیادہ فرصت نہ ہو تو ایک مرتبہ پڑھیں لیکن جب اس آیت پر پہنچیں رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ پچیس مرتبہ پڑھیں، پھر اس کے بعد سورت کو تمام کرلیں ۔

سوال :۔ ادائے قرض کے لئے کچھ ارشاد ہو ؟

جواب :۔ ادائے قرض کے لئے جو دعا مشہور ہے اس کو نماز کے بعد تین مرتبہ پڑھنا مجرّب ہے اور وہ دعا یہ ہے ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ اَللّٰهُمَّ اكْفِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ ۔

سوال :۔ سب آفات و بلیات اور دنیوی مکروہات سے محفوظ رہنے کے لئے کچھ ارشاد ہو ؟

جواب : تینتیس ۳۳ آیتیں شام کے بعد پڑھنی چاہئیں اور جو فرصت نہ ہو تو صرف آیۃ الکرسی دس مرتبہ صبح کو پڑھنی چاہیئے ۔ تینتیس ۳۳ آیتیں یہ ہیں ۔ پانچ آیات شروع سورہ بقر سے مفلحون تک اور تین آیتیں آیۃ الکرسی سے خالدون تک اور تین آیتیں آخر سورۂ بقر کی لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ سے آخر سورت تک اور تین آیۃ سورہ اعراف کی اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ سے الْمُحْسِنِيْنَ تک اور دو آیتیں آخر سورہ بنی اسرائیل کی قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ سے آخر سورت تک اور دس آیتیں شروع سورہ والصافات سے لازب تک اور تین آیۃ سورہ رحمٰن کی يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ سے فَلَا تَنْتَصِرَانِ تک اور چار آیۃ سورۂ حشر کی لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ سے آخر سورت تک اور چار آیتیں شروع سورہ جن کی قُلْ اُوْحِیَ سے شَطَطًا تک ۔

سوال :۔ تسخیر حکام کے لئے کچھ ارشاد ہو کہ ہمیشہ حکام زمانہ شفیق و مہربان رہیں اور کسی طرح کی اذیت نہ دیں ؟

جواب :۔ جب ان کے سامنے جاوے تو يَا رَحْمٰنَ كُلِّ شَیْءٍ وَّ رَاحِمَهٗ يَا رَحْمٰنُ ستر مرتبہ پڑھ کر اپنے منہ پر دم کردے اور اپنے گھر میں حاکم کے مکان کی طرف متوجہ ہو کر يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ دو سو مرتبہ پڑھے اور دعا کرے کہ حق تعالیٰ اس کا دل مسخر کردے ۔ اور یَا عَزِیْزُ کا عمل جو اوپر مذکور ہوا ہے وہ بھی اس بارہ میں مفید ہے ۔

سوال :۔ اکثر خواب میں عجیب و غریب حالات دیکھنے کا اتفاق ہوتا ہے کہ بیداری میں اس کے دیکھنے کا کبھی اتفاق نہیں ہوتا ہے بلکہ وہ حالت وہم و خیال میں بھی نہیں گذری اور وہ خواب باعث کدورت ہوا کرتا ہے ۔ اس بارہ میں کوئی شے ارشاد ہو ؟

جواب :۔ سوتے وقت قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ اور آیۃ الکرسی ایک ایک مرتبہ پڑھنا چاہیئے اور جو اس سے دفع نہ ہو تو یَا شَدِیْدُ تین مرتبہ پڑھ کر اپنے بدن پر دم کرنا چاہیئے اور سوتے وقت یہ دعا پڑھنی چاہیئے ۔ بِاسْمِكَ اَللّٰهُمَّ وَضَعْتُ جَنْبِیْ وَبِكَ اَرْفَعُهٗ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ تَعَالٰی اِحْفَظْنِیْ مِنْ نَوْمِیْ جَنْبِیْ بِمَا تَحْفَظُ بِهٖ عِبَادَكَ الصَّالِحِيْنَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَاَنْ يَّحْضُرُوْنِ ۔

سوال :۔ سفر پر جانے کے لئے کوئی ترکیب اور دعا ارشاد فرمائیے ؟

جواب :۔ سفر کا ارادہ ہو اور روانگی کے لئے مستعد ہو جاوے تو دو رکعت نماز نفل پڑھے اور یہ دعا پڑھے ۔

بِسْمِ اللّٰہِ خَرَجْنَا وَبِسْمِ اللّٰہِ وَلَجْنَا وَعَلٰی رَبِّنَا تَوَکَّلْنَا اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُکَ خَیْرَ الْمَخْرَجِ وَخَیْرَ الْمَوْلَجِ اَللّٰھُمَّ ھَوِّنْ عَلَیْنَا السَّفَرَ ھٰذَا وَاطْوِلِیَ الْبُعْدَ کُنْ لِیْ صَاحِبًا فِی السَّفَرِ وَخَلِیْفَۃً فِی الْاَھْلِ اَللّٰھُمَّ اَعِذْنِیْ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَکَاٰبَۃِ الْمُنْقَلَبِ وَسُوْءِ الْمَنْظَرِ فِی الْمَالِ وَالْاَھْلِ وَالْوَلَدِ اَللّٰھُمَّ زَوِّدْنِیْ فِیْ سَفَرِیْ ھٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰی وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰی یہ دعا پڑھ کر دائیں ہاتھ کی کلمہ کی انگلی اپنے سر کے گرداگرد پھیرے اور اپنے مال واسباب اور جانوروں واحباب کے گرداگرد پھیرے اور کہے بِسْمِ اللّٰہِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ حَوَالَیْنَا حِصَارٌ وَّمُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ قُفْلٌ وَمِسْمَارٌ دَخَلْتُ فِیْ حِرْزِ اللّٰہِ وَفِیْ کَنَفِ اللّٰہِ وَفِیْ حِمَایَۃِ اللّٰہِ الَّذِیْ ھُوَ اَعَزُّ وَاَجَلُّ وَاَکْبَرُ مِمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ۔

اس دعا کے بعد یہ کہے کہ الٰہی لبستم دست وپا وزبان وگوش وہوش کسانیکہ مارا بدخواہند وبد ارادہ کنند از دزدان ورہزنان وعیاران وظالمان واشرار خلق از درندگان وگزندگان و چرندگان وپرندگان بالف الف لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ اس حصار کے پڑھنے کے بعد تین مرتبہ دستک دے اور روانہ ہوجاوے اور سواری پر پہلے دایاں ہاتھ رکھے اور جہاں خطرہ کی جگہ ہو وہاں یَا حَفِیْظُ نو سو اٹھانوے مرتبہ پڑھے اور اپنے جان ومال اور ساتھیوں پر دم کرے اور سورۃ لایلاف اکثر پڑھا کرے۔ باوضو اور قبلہ رو بیٹھ کر پڑھنے کی کچھ قید نہیں ہے۔

سوال:۔ دنیوی دشمنوں کی شرارت دفع کرنے کے لئے کچھ ارشاد ہو؟

جواب:۔ دنیوی دشمنوں کی شرارت دفع کرنے کے لئے یہ دعا مجرب ہے۔ اسے پڑھتا رہے۔ طہارت اور گنتی اور دیگر شرائط کی قید نہیں۔ وہ دعا یہ ہے اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُکَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَنَعُوْذُبِکَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ اور سورۃ تبت یدا اور سورۃ الم ترکیف کا پڑھنا بھی دفع اعدا کے لئے مجرب ہے۔ فقط۔

مجرّباتِ عزیزی

اعمالِ خاندانی حضرت مولانا شاہ عبدالعزیز محدث دہلویؒ

مندرجہ قول الجمیل حضرت شاہ ولی اللہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۝[1]

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُنَجِّیْنَا[2] بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا بِھَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَھِّرُنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِھَا عِنْدَکَ اَعْلَی الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِھَا اَقْصَی الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیَاتِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۝

واضح رہے کہ کمالات عزیزی کے اختتام کے بعد حضرت مولانا صاحب کے خاندانی اعمال کا بیان کرنا بھی مناسب ہوا، لہٰذا کتاب قول الجمیل سے جو حضرت کے والد بزرگوار شاہ ولی اللہ صاحب قدس سرہٗ کی تصنیف سے ہے نقل کئے جاتے ہیں۔ اور جو فوائد کہ حضرت مولانا محمد قطب الدین خان صاحب محدث مرحوم کے ہیں، وہ نیچے نوٹ میں لکھے جاتے ہیں۔

---

[1] سات سو چھیاسی بار بسم اللہ کے پڑھنے کو بھی کشائش کے واسطے مفید عمل جانے ۱۲

[2] صلوٰۃ تنجینا کا ہر روز ستر بار پڑھنا قضائے حوائج کے لئے ایک بزرگ سے مجھ کو پہنچا ہے۔ اس کی بھی اجازت ہے جو چاہے سو پڑھے۔ ۱۲

برائے کشائش ظاہری و باطنی

برائے درد دندان و درد سر و درد ریاح و برائے رفع حاجت در غائب و شفائے مریض

حضرت شاہ ولی اللہ صاحب فرماتے ہیں کہ میرے والد مرشد قدس سرہٗ نے مجھ کو وصیت کی یا مغنی کی مواظبت کی ہر روز گیارہ سو بار اور سورۂ مزمّل پڑھنے کی چالیس بار اگر نہ ہو سکے تو گیارہ بار[1] اور فرمایا کہ یہ دونوں عمل غنائے باطنی اور ظاہری کے واسطے مجرّب ہیں اور مجھ کو وصیت کی درود کی ہمیشگی پر ہر روز اور فرمایا اسی کے سبب سے ہم نے سب کچھ پایا[2]۔ اور سنا ہے اپنے مرشد سے، فرماتے تھے کہ جب کوئی تیرے پاس اپنے دانت کے درد یا سر کے درد سے نالاں آئے یا اس کو ریاح ستاتی ہو تو ایک تختی یا پٹری پاک لے اور اس پر باریک ریتا ڈال اور ایک کیلی یا کھونٹی سے اس پر ابجد ہوز حطی لکھ اور کیل کو الف پر زور سے دبا، اور ایک بار سورۂ فاتحہ پڑھ اور درد والا آدمی موضع درد کو اپنے دونوں ہاتھوں سے دبائے رہے، پھر اس سے پوچھ کہ تجھ کو آرام ہو گیا یا نہیں۔ اگر درد جاتا رہا تو خوب ہے نہیں تو کیل کو دوسرے حرف یعنی ب کی طرف نقل کر اور دوبارہ سورۂ فاتحہ پڑھ اور پہلی بار کی طرح پھر پوچھ کہ صحت ہوئی یا نہیں اگر صحت ہو گئی تو فہو المراد نہیں تو جیم کی طرف کیل کو نقل کر اور تین بار سورۂ فاتحہ پڑھ۔ اسی طرح ہر حرف کیل سے دباتا جا اور سورۂ فاتحہ ہر بار پڑھتا جا

[1] اور بعض مشائخ سے پڑھنا سورہ مزمّل کا اکتالیس بار بھی منقول ہے۔ اور بعض سے نماز میں پڑھنا اس طرح کہ عشاء کے بعد دو رکعتوں میں اکتالیس بار پڑھے۔ ۲۱ بار پہلی رکعت میں اور ۲۰ بار دوسری رکعت میں اور مولانا فخرالدین صاحب کے مریدوں میں ایک طریق مجرّب یہ ہے کہ بعد سنت فجر کے ایکبار اور بعد ہر نماز پنجگانہ کے دو دو بار کہ شب و روز میں گیارہ بار ہو جانے اور اس فقیر کو ان سب کی اجازت ہے۔ وقد جربت ہذا العمل فوجدتہ کذالک ۱۲ محمد قطب الدین۔

[2] ظفر جلیل میں کچھ فائدے درود شریف کے اور الفاظ اس کے میں نے لکھے ہو چکا ہے، اس میں دیکھ لے ۱۲ ق

تو آخر حرف تک نہ پہنچے گا کہ خدائے تعالیٰ اس کے اندر ہی شفا عنایت کرے گا اور میں نے حضرت والد مرشد سے سنا فرماتے تھے کہ جب تجھ کو کوئی حاجت پیش آوے یا کوئی شخص تیرا غائب ہو اور تو چاہے کہ حق تعالیٰ اس کو سالم و غانم پھیر لاوے یا کوئی بیمار ہو سو چاہے کہ اللہ تعالیٰ اس کو صحت بخشے، تو سورۂ فاتحہ کو اکتالیس مرتبہ فجر کی سنّت اور فرض کے درمیان پڑھ۔ ف۔ مولانا شاہ عبدالعزیز صاحب قدس سرہٗ نے حاشیہ میں فرمایا کہ امام جعفر صادق علیہ الرحمۃ سے منقول ہے کہ جو سورۂ فاتحہ کو چالیس بار پانی کے پیالے پر پڑھے اور تپ والے کے منہ پر چھینٹا مارے تو حق تعالیٰ اس کو فائدہ بخشے[1]۔

برائے گزیدن سگ دیوانہ
کتے کے کاٹے ہوئے کا علاج

میں نے سنا انہیں حضرت سے فرماتے تھے کہ جس کو باؤلا کتا کاٹے اور اس کے دیوانہ ہو جانے کا خوف ہو تو اس آیت کو روٹی کے چالیس ٹکڑوں پر لکھ اِنَّهُمْ يَكِيدُونَ كَيْدًا تا آخر لفظ رُوَيْدًا تک اور اس سے کہدے کہ ہر دن ایک ٹکڑا کھایا کرے[2]۔

برائے دفع فاقہ
فاقہ دور کرنے کا ذریعہ

میں نے حضرت سے سنا فرماتے تھے کہ جو شخص سورۂ واقعہ کو ہر رات پڑھے، اس کو فاقہ نہیں ہوتا۔ اور یہ عمل حدیث[3] کے موافق ہے۔ واللہ اعلم۔

بیدار شدن از شب
رات کو بیدار ہونے کے لئے

میں نے ان حضرت سے سنا فرماتے تھے کہ جو شخص اپنے سونے کے وقت اِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ سورۂ کہف کے آخر تک پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے یہ دعا کرے کہ اس کو جگا دے، جس وقت کا ارادہ کرے تو اللہ تعالیٰ اس کو اس وقت پر جگا دے گا۔ یہ عمل حدیث کے موافق ہے چنانچہ دارمی نے اپنی مسند میں روایت کیا ہے کذا فی الحاشیۃ العزیزیہ۔

[1] اور اس فقیر کو ایک بزرگ سے پہنچا جس لڑکے کو مسانگی بیماری ہو اس پر الحمد ۷ بار ساتھ وصل میم بسم اللہ کے ساتھ الحمد کے پڑھ کر ۷ روز تک دم کیا کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ وہ مرض اس کا جاتا رہے گا۔ اور اگر فرصت نہ ہو تو تین بار پڑھنا بھی کفایت کرتا ہے۔ ۱۲ ق

[2] اور سنا اس فقیر نے اپنے استاد مولانا محمد اسحاق صاحبؒ سے کہ فرماتے تھے جس کو باؤلا کتا کاٹے تو ایک ٹکڑا ابانت کا تھوڑے سے گڑ میں لپیٹ کر کے کھلا دے تو انشاء اللہ زہر اس کا نہیں اثر کرے گا۔ محمد قطب الدین

[3] حضرت شاہ ولی اللہؒ نے حزب البحر شرح میں حدیث سے یا کسی صحابی سے لکھا ہے کہ جو کوئی لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم سو بار ہر روز پڑھ لیا کرے تو اس کو کبھی فاقہ نہ ہوگا۔ ۱۲ ق

برائے امان ہر آفت سنا میں نے حضرت والد سے فرماتے تھے کہ اس تعویذ کو لکھ اور لڑکے کی گردن میں لٹکا۔ اللہ تعالیٰ اس کو محفوظ رکھے گا۔ اور وہ یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ[1] اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّةِ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّ هَآمَّةٍ وَّعَيْنٍ لَّآمَّةٍ تَحَصَّنْتُ بِحِصْنِ اَلْفِ اَلْفِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۔

اور سنا میں نے ان سے فرماتے تھے کہ یہ دعا بسم اللہ سے آخر تک امان اور پناہ ہے ہر آفت سے۔ پڑھا کر اس کو صبح اور شام اور وہ یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ مَا شَآءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ اَشْهَدُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ وَّ اَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا وَّ اَحْصٰى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ وَّاَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ اِنَّ وَلِيِّ‌ۦَ اللّٰهُ الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ۔

برائے خوف حاکم میں نے حضرت والد سے سنا فرماتے تھے کہ جو شخص کسی صاحب حکومت سے ڈرے۔ اس کو چاہیئے یوں کہے كٓهٰيٰعٓصٓ كُفِيْتُ حٰمٓعٓسٓقٓ حُمِيْتُ اور چاہیئے کہ داہنے ہاتھ کی ہر انگلی کو بند کرے لفظ اول کے ہر حرف کے تلفظ کے ساتھ اور بائیں ہاتھ کی ہر انگلی کو قبض کرے لفظ ثانی کے ہر حرف کے نزدیک۔ پھر دونوں ہاتھوں کی انگلیاں بند کئے چلا جاوے۔ پھر دونوں کو کھولدے اس کے سامنے جس سے ڈرتا ہے

برائے شفائے مریض میں نے سنا ہے حضرت والد ماجد سے فرماتے تھے کہ چھ آیتیں ہیں قرآن کی جن کا آیات شفا نام ہے۔ بیمار کے واسطے ان کو ایک برتن پر لکھے اور پانی

[1] معمول حضرت شاہ عبدالعزیز رح اور مولانا اسحاق صاحب رحمہ اللہ کا: فقط اس دعا کے لکھنے کا تھا۔
اعوذ بکلمات اللہ التامۃ من شر کل شیطان وہامۃ ومن کل عین لامۃ ۱۲۔

سے دھو کر پلا دے۔ وہ یہ ہیں۔ وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ وَ شِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ يَخْرُجُ مِنْۢ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ وَ نُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ ۔

آیات برائے دفع سحر میں نے حضرت والد سے سنا۔ فرماتے تھے، تینتیس آیتیں ہیں کہ جادو کے اثر کو دفع کرتی ہیں اور شیطان، چوروں اور درندے جانوروں سے پناہ ہو جاتی ہے۔ (وہ آیتیں القول الجمیل یا چہار باب میں کامل طور سے مفصل ملیں گی اور اس کتاب کے حصہ دوم میں مجملاً مندرج ہیں)

برائے حفظ چیچک چیچک سے حفاظت میں نے حضرت والد سے سنا فرماتے تھے کہ جب چیچک کی بیماری ظاہر ہو تو نیلا تاگا لے، اس پر سورۂ رحمٰن پڑھا اور جب فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ پر پہنچے تو اس پر پھونک کر گرہ دے۔ جب تمام کر چکے تو بچے کی گردن میں ڈال دے حق تعالیٰ اس کو اس بیماری سے آرام دے گا

برائے امان غرق و آتشزدگی سنا میں نے حضرت والد سے فرماتے تھے کہ اصحاب کہف کے نام امان ہیں ڈوبنے اور جلنے اور غارت گری اور چوری سے حملاً وتلاوتاً۔ اِلٰهِيْ بِحُرْمَةِ يَمْلِيْخَا مَكْسَلْمِيْنَا كَشْفُوْطَطَ اَذْرَفَطْيُوْنُسُ كَشْفَطْيُوْنُسُ تَبْيُوْنُسُ بُوَانِسُ. يُوْنُسُ وَكَلْبُهُمْ قِطْمِيْرُ وَعَلَى اللّٰهِ قَصْدُ السَّبِيْلِ وَمِنْهَا جَآئِرٌ ۔

برائے حاجت روائی سنا میں نے حضرت والد سے فرماتے تھے کہ تجھکو کوئی حاجت پیش آوے يَا بَدِيْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَيْرِ يَا بَدِيْعُ کو بارہ سو بار پڑھ بارہ دن تک کہ حق تعالیٰ تیری حاجت بر لائیگا۔ اور ان اعمال مذکورہ کی اوّل سے یہاں تک مجھکو میرے والد مرشد نے اجازت دی ہے۔ منجملہ اور اعمال کے کہ جن میں مجھکو اجازت فرمائی ہے، حاجات مشکلہ کے بر آنے

[1] مشائخ معتبرین اور شاہ صاحب نے آیۂ کریمہ کو تریاق مجرب لکھا ہے اور دو طریق ہیں۔ ایک تو یہ کہ سوا لاکھ بار بہیئت اجتماعی ایک مجلس میں پڑھے۔ دوسری یہ کہ ایک شخص تن تنہا اس آیت کو تین سو بار بعد نماز عشاء کے تاریک مکان میں بیٹھ کر ساتھ شرائط طہارت اور استقبال قبلہ کے پڑھے اور پیالہ پانی کا بھر کر اپنے پاس رکھ لیوے اور لمحہ لمحہ اس پانی میں ہاتھ اپنا ڈال کر اپنے بدن اور منہ پر پھیرتا رہے۔ تین روز یا سات روز یا بہم روز تک اسی ترتیب سے پڑھے ۱۲

کے واسطے چار رکعتیں پڑھے۔ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّیْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ سو بار پڑھے اور دوسری رکعت میں بعد فاتحہ کے رَبِّ اِنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ... سو بار پڑھے اور تیسری رکعت میں بعد فاتحہ کے اُفَوِّضُ اَمْرِیْٓ اِلَی اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِیْرٌۢ بِالْعِبَادِ سو بار پڑھے اور چوتھی رکعت میں بعد فاتحہ کے قَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ سو بار پڑھے۔ پھر سلام پھیر کر کہے رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ سو بار۔

ف: مولانا شاہ عبدالعزیز صاحب رحمہ اللہ نے فرمایا کہ امام جعفر صادق علیہ السلام نے ارشاد کیا یہ چاروں آیتیں اسم اعظم ہیں کہ ان کے وسیلہ سے جو سوال کرے پاوے اور جو دعا کرے قبول ہو، اور مجھکو تعجب آتا ہے، اس شخص سے کہ بواسطہ ان کے دعا کرے اور قبول نہ ہو

اعمال آسیب زدہ

جس کو شیطان باؤلا کر ڈالے یعنی آسیب کا خلل ہو تو اس کے بائیں کان میں یہ آیت ۷ بار پڑھے وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَیْمٰنَ وَاَلْقَیْنَا عَلٰی كُرْسِیِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ اور دفع آسیب کا یہ بھی عمل ہے کہ اس کے کان میں سات بار اذان دے اور سورۂ فاتحہ اور قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس اور آیۃ الکرسی اور سورۂ طارق اور سورۂ حشر کی آیتیں یعنی ہو اللہ الذی سے آخر تک اور سورۂ صافات ساری پڑھے۔ آسیب جل جاویگا۔ اور آسیب زدہ کے واسطے یہ عمل بھی ہے کہ اس کے کان میں سورۂ مومنون کی آیتیں پڑھے۔ یعنی اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ سے آخر سورہ تک اور دفع آسیب کا یہ بھی عمل ہے کہ پاک پانی پر سورۂ فاتحہ اور آیۃ الکرسی اور پانچ آیتیں اوّل سورۂ جن[1] کی پڑھے اور اس پانی کا اس کے منہ پر چھینٹا مارے کہ ہوش میں آجائے گا۔ اور جب کسی مکان میں جن معلوم ہو۔ اسی پانی سے مکان کی نواحی میں چھینٹے مارے تو وہاں پھر نہ آوے گا۔ اور واسطے قریب ہونے شیطان کے گھر سے اور ان کے پتھر پھینکنے کے لئے یہ آیت پڑھے اِنَّهُمْ یَكِیْدُوْنَ كَیْدًا وَّاَكِیْدُ كَیْدًا ... فَمَهِّلِ الْكٰفِرِیْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَیْدًا چار لوہے کی کیلوں پر ہر کیل پر پچیس ۲۵ پچیس ۲۵ بار پڑھے پھر ان کو گھر کے چاروں کونوں میں گاڑ دے اور یہ بھی دفع جن کا عمل ہے کہ اصحاب کہف کے نام

[1] قل اوحی الی سے علی اللہ کذبا تک ۱۲

گھر کی دیواروں میں لکھے۔

برائے عقیمہ
بانجھ پن کا علاج

بانجھ پن کے واسطے ہرن کی جھلّی پر زعفران اور گلاب سے یہ آیت لکھے وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُیِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ اَوْ كُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰی بَلْ لِّلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِیْعًا پھر اس تعویذ کو اس کی گردن میں باندھے اور یہ بھی عقیمہ کے واسطے ہے کہ ۹ لونگوں پر سات سات بار اس آیت کو پڑھے اَوْ كَظُلُمٰتٍ سے نُوْرٍ تک اور ایک لونگ ہر روز کھائے اور شروع کرے حیض کے غسل سے اور ان دنوں میں اس کا زوج اس سے صحبت کرتا رہے **ف:** مولانا شاہ عبدالعزیز صاحبؒ نے فرمایا کہ شرط اس عمل کی یہ بھی ہے کہ لونگ رات کو کھاوے اور اس پر پانی نہ پئے۔

برائے اسقاط جنین
حفاظت حمل

جو عورت بچہ اسقاط کر دیتی ہو تو ایک تاگا کسم کا رنگا اس کے قد کے برابر لے اور اس پر نو گرہیں لگا دے اور ہر گرہ پر وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَیْهِمْ وَلَا تَكُ فِیْ ضَیْقٍ مِّمَّا یَمْكُرُوْنَ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِیْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ ۔ پڑھ کر اور قل یاایہا الکافرون پڑھ کر پھونکے۔

برائے دردزہ

جس عورت کو دردِ زہ ہو یعنی لڑکا پیدا ہونے کا درد تکلیف دے تو پرچہ کاغذ پر یہ آیت لکھے۔ وَاَلْقَتْ مَا فِیْهَا وَتَخَلَّتْ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ اٰهْیًا اَشْرَاهِیًا اور اس پرچہ کو پاک کپڑے میں لپیٹے اور اس کی بائیں ران میں باندھے۔ تو وہ جلد جنے گی اور مولانا شاہ عبدالعزیز صاحبؒ نے فرمایا کہ اگر اوّل سورہ سے حُقَّتْ تک شیرینی پر پڑھے اور حاملہ کو کھلا دے تو بھی جلد جنے گی۔

برائے زنیکہ فرزند نرینہ نزاید
جس عورت کے لڑکا نہ پیدا ہوتا ہو

جو عورت سوائے لڑکی کے لڑکا نہ جنتی ہو تو حمل کے تین مہینے گذرنے سے پہلے ہرن کی جھلّی پر زعفران اور گلاب سے اس آیت کو لکھے اَللّٰهُ یَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰی وَمَا تَغِیْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ وَكُلُّ شَیْءٍ عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِیْرُ الْمُتَعَالِ یٰزَكَرِیَّآ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمِ ۣاسْمُهٗ یَحْیٰی لَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ

سَمِیًّا بِحَقِّ مَرْیَمَ وَعِیْسٰی اِبْنًا صَالِحًا طَوِیْلَ الْعُمُرِ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ

پھر اس تعویذ کو حاملہ کے باندھے۔

برائے زنے کہ فرزندش نزید
جس عورت کا بچہ نہ جیتا ہو

اس شخص نے جس پر مجھ کو اعتماد ہے، خبر دی ہے کہ جس عورت کا لڑکا نہ زندہ رہتا ہو تو اجوائن اور کالی مرچ لے۔ دونوں چیزوں پر دوشنبہ کے دن دوپہر کو چالیس بار سورۂ والشمس پڑھے، ہر بار درود پڑھ کر شروع کرے اور اسی پر ختم کرے۔ اس کو ہر روز عورت کھایا کرے۔ حمل کے دن سے لڑکے کے دودھ چھڑانے تک۔

برائے فرزند نرینہ

یہ بھی اسی شخص معتمد نے مجھکو خبر دی کہ جو عورت سوائے لڑکی کے لڑکا نہ جنتی ہو تو اس کے پیٹ پر گول لکیر کھینچے۔ ستر بار اور ہر انگلی کے پھیرنے کے ساتھ ساتھ یَامَتِیْنُ کہے اور اعمال چشم زخم وغیرہ طوالت کے سبب سے یہاں نہیں لکھے گئے عاملین قول الجمیل کو ملاحظہ فرمائیں۔

برائے مسحور و مریض مایوس العلاج

جس پر جادو کا اثر ہوا اور اس بیمار کے واسطے جس کی بیماری نے طبیبوں کو عاجز کر دیا ہو۔ چینی کے سفید برتن پر یہ اسم لکھے:
یَاحَیُّ حِیْنَ لَاحَیَّ فِیْ دَیْمُوْمَۃِ مُلْکِہٖ وَبَقَائِہٖ یَاحَیُّ - پھر اس کو پانی سے دھو کر چالیس دن پیئے۔ میں کہتا ہوں کہ میں نے حضرت والد کو دیکھا کہ اس اسم پر سورۂ فاتحہ زیادہ کرتے تھے۔

برائے گمشدہ

جس کی کوئی چیز کھوئی جائے پھر کہے یَاحَفِیْظُ ۱۱۹ بار بدون زیادتی اور کمی کے پھر یہ آیت یٰبُنَیَّ اِنَّہَآ اِنْ تَکُ مِثْقَالَ حَبَّۃٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَکُنْ فِیْ صَخْرَۃٍ اَوْ فِی السَّمٰوٰتِ اَوْ فِی الْاَرْضِ یَاْتِ بِہَا اللّٰہُ ۱۱۹ بار پڑھے تو حق تعالیٰ اس کی گم ہوئی چیز کو اس کے پاس پھیر لا دے گا۔

برائے شناخت دزد
چور پکڑنے کا طریقہ

چور کے پہچاننے کے واسطے دو شخص آمنے سامنے بیٹھیں اور بدھنی کو اپنے درمیان تھامے رہیں۔ اور اس کو کلمے کی دونوں انگلیوں سے اٹھائے رہیں اور جس پر چوری کی تہمت ہو۔ اس کا نام بدھنی میں لکھے اور

سورۂ یٰسین کو مِنَ الْمُکْرَمِیْنَ تک پڑھے سو اگر وہی شخص چور ہوگا تو بدھنی گھوم جائے گی۔ پھر اگر نہ گھومی تو اس کا نام مٹا کر دوسرے شخص کا نام لکھے اور وہیں تک پڑھے اور اسی طرح ہر شخص متہم کا نام لکھتا جاوے۔ یہاں تک کہ بدھنی گھوم جاوے۔ میں کہتا ہوں کہ جو شخص یہ عمل یا ایسا کوئی اور عمل کر کے چور پر مطلع ہو تو اس پر واجب ہے کہ اس کے چرانے پر یقین نہ کرے اور اس کو بدنام نہ کرے۔ بلکہ قرائن کی پیروی کرے کہ یہ عمل بھی اتباعِ قرائن کا ایک طریقہ ہے۔ حق تعالیٰ نے سورۂ بنی اسرائیل میں فرمایا کہ نہ پیچھے پڑ اس چیز کے جس کا تجھ کو یقین نہیں۔ بقرر کان اور آنکھ اور دل ہر ایک کا سوال کیا جاوے گا۔ (بردۂ گریختن[1] کا عمل اصل کتاب سے لیں)

برائے انجاح حاجت
برائے حاجت روائی

جب تو چاہے کہ حق تعالیٰ تیری مراد بر لائے تو سورۂ فاتحہ کو پڑھ اس طرح کہ بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم کے میم کو الحمد کے لام سے ملا دے، یکشنبہ کے دن سے فجر کی سنت اور فرض کے درمیان شروع کرے ۷۰ بار اور دوسرے دن اسی وقت ۶۰ بار اور تیسرے دن ۵۰ بار اسی طرح ہر روز دس دس بار کم کرتا جائے یہاں تک کہ ہفتہ کے دن دس بار پڑھے۔

طریق استخارہ

جب تو چاہے کہ اپنے خواب میں وہ حال دیکھے جس میں تیری نکاسی ہے، اس تنگی سے جس میں تو مبتلاء ہے تو وضو کر اور پاک کپڑے پہن اور قبلہ رو داہنی کروٹ پر لیٹ اور سورۂ والشمس کو سات بار اور سورۂ واللیل کو سات بار اور قل ہو اللّٰہ کو سات بار پڑھ اور دوسری روایت میں قل ہو اللّٰہ کے عوض سورۂ والتین کا سات بار پڑھنا آیا ہے۔ پھر یوں کہہ کہ خداوندا! مجھ کو میرے خواب میں ایسا اور ایسا دکھلا دے اور میرے اس حال میں کشادگی اور نکاسی کر دے اور میرے خواب میں وہ چیز دکھا دے جس سے میں اپنی دعا کے قبول ہو جانے کو دریافت کر جاؤں۔ اگر اسی رات وہ خواب میں دیکھے جس کو تو چاہتا ہے تو خوب ہوا اور نہیں تو دوسری رات اسی طرح کر۔ اگر مطلب حاصل ہوا۔ فہو المراد نہیں تو تیسری

[1] معمول مولانا اسحاق صاحبؒ کا یہ تھا کہ گم شدہ چیز کے لئے کہ کسی کے لڑکے وغیرہ گمشدہ کے لئے یہ درود لکھ کر دیتے تھے کہ اونچی جگہ لمبے درخت یا کسی ٹہنی میں لٹکا دے: بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم اللّٰھم صل علیٰ محمد وعلیٰ آل محمد وبارک وسلم الف الف مرۃ والف الف ذرۃ ۱۲ ق

رات بھی اسی طرح کر . ساتویں رات تک انشاءاللہ تعالیٰ کامیاب ہوگا۔ اس سے آگے نہ بڑھیگا کہ حال کھل جائے گا . اس عمل کا ہماری صحبت والوں نے تجربہ کیا ہے ۔

برائے تپ واسطے دفع تپ کے ہر روز عصر کے بعد سورۂ مجادلہ تپ والے پر تین بار پڑھے . معمول مولانا شاہ عبدالعزیز قدس سرہٗ اور مولانا اسحٰق رحمہ اللہ کا دفع تپ کے لئے یہ تھا کہ گلے میں باندھنے کے لئے یہ لکھ دیتے تھے ۔ قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ اور پینے کے لئے ہر بیماری کے دفع کے لئے یہ لکھ دیتے تھے سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ۔

برائے خنازیر
کنٹھ مالا
جس کی گردن میں کنٹھ مالا ہو تو چمڑے کے تسمہ پر جو مریض کے قد کے برابر ہو ۱۲ گرہ دے اور ہر گرہ پر یہ دعا پھونکے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَةِ اللّٰهِ وَعَظْمَةِ اللّٰهِ وَبُرْهَانِ اللّٰهِ وَكَنَفِ اللّٰهِ وَجِوَارِ اللّٰهِ وَاَمَانِ اللّٰهِ وَحِرْزِ اللّٰهِ وَصُنْعِ اللّٰهِ وَكِبْرِيَآءِ اللّٰهِ وَبَهَآءِ اللّٰهِ وَجَلَالِ اللّٰهِ وَكَمَالِ اللّٰهِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ مِنْ شَرِّ مَآ اَجِدُ ۔

برائے سرخ بادہ جس کے بدن پر سرخ بادہ ظاہر ہو ۔ وہ افسون کرے اس دعا سے سات بار اور اشارہ کرتا جاوے پڑھنے کے وقت چھری سے ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ وَسَلِّمْ بِسْمِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ الْحَكِيْمِ الْكَرِيْمِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ه بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ وَسُلْطَانِهٖ اَيَّتُهَا الْحُمْرَةُ جَآءَتْكِ جُنُوْدٌ مِّنَ السَّمَآءِ وَقَالَ سُلَيْمَانُ اَيَّتُهَا الرِّيْحُ اَجِيْبِيْ دَاعِيَ اللّٰهِ وَمَنْ لَّمْ يُجِبْ دَاعِيَ اللّٰهِ فَمَا لَهٗ مِنْ مَّلْجَاٍ وَّمَا لَهٗ مِنْ ظَهِيْرٍ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِالثَّنَآءِ الطَّيِّبِ عَلَى اللّٰهِ اَللّٰهُ يَكْفِيْكَ وَاللّٰهُ يَشْفِيْكَ مِنْ كُلِّ دَآءٍ يُّؤْذِيْكَ وَمِنْ كُلِّ اٰفَةٍ تَعْتَرِيْكَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا

كَثِيْرًا كَثِيْرًا بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۔

برائے ضعف بصر جو ضعف بصارت سے نالاں ہو ۔ وہ یہ آیت پڑھا کرے ہر نماز کے بعد فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ ۔

برائے صرع دماغ
مرگی کا علاج
جو مرگی میں مبتلا ہو تو تانبے کی ایک تختی لے سو اس میں یکشنبہ کی پہلی ساعت میں اس تختی کے ایک طرف یہ کھدوا دے : يَا قَهَّارُ اَنْتَ الَّذِيْ لَا يُطَاقُ اِنْتِقَامُهٗ يَا قَهَّارُ اور دوسری طرف کھدوا دے يَا مُذِلَّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ بِقَهْرِ عَزِيْزِ سُلْطَانِهٖ يَا مُذِلُّ ۔ اللہ توفیق دینے والا ہے اور مددگار یعنی اعمال کا اثر توفیق اور اعانت ربانی پر منحصر ہے فقط

دعائے حزب النصر

حزب النصر کو بعض لوگ حزب القہر بھی کہتے ہیں . حضرت مولانا سید ابوالحسن شاذلیؒ کی تالیفات سے ہے ۔ بعض نسخوں میں یہ ہے کہ ابی المواہب شاذلی کی تالیف سے ہے ۔ آیۃ حسبنا اللہ ونعم الوکیل شمشیر مومنین ہے اور اس موقع پر دعا مانگنی چاہیئے ۔ بعض عارفین کہتے ہیں کہ ہلاکت اعدا کے لئے نہایت سخت اور قبولیت کے لئے قریب تر، اس سے بہتر میرے نزدیک کوئی عمل نہیں ۔

اس کے عمل کی یہ ترکیب ہے کہ عشاء کے بعد جب لوگ سو جائیں تو وضو کر کے دو رکعت نماز پڑھے ۔ اور تشہد پڑھنے کی ہیئت پر بیٹھے ۔ اور حضور دل سے آیۃ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ۴۵۰ مرتبہ پڑھے اور اپنے مطلوب کا تصور کرے ۔ جب اس تعداد میں پڑھ چکے تو سات مرتبہ یہ حزب پڑھے ۔ پھر آیۃ مذکورہ کو ۴۵۰ مرتبہ پڑھے اور اس کے بعد پھر اس دعا کو سات مرتبہ پڑھے ۔ اس کے بعد جتنا ہو سکے خواہ ۴۵۰ مرتبہ آیت مذکورہ اور سات مرتبہ یہ حزب ہمیشہ

پڑھتا رہے۔ کئی رات تک پے در پے یہ عمل کرے۔ یہاں تک کہ مدعا حاصل ہو جائے۔ بعض عارفین کا بیان ہے کہ میں نے اس کا خوب تجربہ کیا ہے اور بہت سے سرکش اور ظالم اس کے پڑھنے سے ہلاک اور تباہ ہو گئے ہیں۔ ہاں یہ بات ضرور ہے کہ شرعاً جو ہلاکت کا مستحق نہ ہو۔ اس کی تباہی کے لئے صرف اپنے نفس کو خوش کرنے کی خاطر نہ پڑھے ورنہ اس کا وبال خود اسی کی طرف عود کرے گا۔ بعض لوگ باطنی اعداء کے لئے بھی اس کو پڑھتے ہیں۔ لہٰذا دعا پڑھتے وقت اعدائے کے موقع پر باطنی اعداء کا تصور کرنا چاہیئے۔ جو شخص اس آیت مذکورہ کو ہر نماز کے بعد ۵۰۴ مرتبہ اور دعا کو تین مرتبہ پڑھا کرے تو لوگوں کے دلوں میں اس کی محبت اور وقار پیدا ہو اور لوگ اس سے ڈرنے لگیں۔ اور اگر کسی سرکش کے غصہ کے وقت اس حزب کو پڑھے تو اس کا غصہ فرو ہو جائے۔ جو شخص کسی ظالم کی قید میں ہو۔ اس کو چاہیئے کہ سوتے وقت گیارہ مرتبہ اس حزب کو پڑھے۔ خدا چاہے تو وہ اپنے دشمن پر غالب ہو جائے گا اور وہ مقہور و مغلوب ہو گا۔ یہ مجرّبات میں سے ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں۔ آیت شریف کے نقش کو جو شخص لکھ کر اپنے پاس رکھے نیز آیت شریفہ کو ۵۰۴ اور دعا کو تین مرتبہ پڑھے تو امراء اور وزراء کے دلوں میں اس کی بہت بڑی ہیبت پیدا ہو اور جو شخص آیت شریف کے نقش کو طالع سعید میں سفید حریر کے ٹکڑے پر لکھے اور آیت کو ۵۰۴ مرتبہ اور دعا کو تین مرتبہ پڑھ کر اپنے پاس رکھے تو اللہ تعالیٰ تمام اسباب ضروریہ اس کے مہیّا کر دے گا اور خدا کے حکم سے وہ مقبول الدّعا ہو گا۔

وَهُوَ هٰذَا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ بِسَطْوَةِ جَبَرُوْتِ قَهْرِكَ وَبِسُرْعَةِ اِغَاثَةِ نَصْرِكَ وَبِغَيْرَتِكَ
لِانْتِهَاكِ حُرُمَاتِكَ وَبِحِمَايَتِكَ لِمَنِ احْتَمٰى بِاٰيَاتِكَ نَسْاَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا قَرِيْبُ
يَا سَمِيْعُ يَا مُجِيْبُ يَا سَرِيْعُ يَا جَبَّارُ يَا مُنْتَقِمُ يَا قَهَّارُ يَا شَدِيْدَ الْبَطْشِ يَا مَنْ
لَا يُعْجِزُهٗ قَهْرُ الْجَبَابِرَةِ وَلَا يَعْظُمُ عَلَيْهِ هَلَاكُ الْمُتَمَرِّدَةِ مِنَ الْمُلُوْكِ

الْاَكَاسِرَةِ اَنْ تَجْعَلَ كَيْدَ مَنْ كَادَنِيْ فِيْ نَحْرِهٖ وَمَكْرَ مَنْ مَكَرَ بِيْ عَائِدًا اِلَيْهِ وَحُفْرَةَ مَنْ
حَفَرَ لِيْ وَاقِعًا فِيْهَا وَمَنْ نَصَبَ لِيْ شَبَكَةَ الْخِدَاعِ اجْعَلْهُ يَا سَيِّدِيْ مُسَاقًا اِلَيْهَا وَمُصَادًا
فِيْهَا وَاَسِيْرًا لَدَيْهَا اَللّٰهُمَّ بِحَقِّ كٓهٰيٰعٓصٓ اكْفِنَا الْعَدُوَّ وَلَقِّهِمُ الرَّدٰى وَاجْعَلْهُمْ لِكُلِّ
حَبِيْبٍ فِدًا وَسَلِّطْ عَلَيْهِمْ عَاجِلَ النِّقْمَةِ فِي الْيَوْمِ وَالْغَدِ اَللّٰهُمَّ بَدِّدْ شَمْلَهُمْ اَللّٰهُمَّ
فَرِّقْ جَمْعَهُمْ اَللّٰهُمَّ قَلِّلْ عَدَدَهُمْ اَللّٰهُمَّ فُلَّ حَدَّهُمْ اَللّٰهُمَّ اجْعَلِ الدَّائِرَةَ عَلَيْهِمْ
اَللّٰهُمَّ اَرْسِلِ الْعَذَابَ اِلَيْهِمْ اَللّٰهُمَّ اَخْرِجْهُمْ عَنْ دَائِرَةِ الْحِلْمِ وَاسْلُبْهُمْ مَدَدَ
الْاِمْهَالِ وَغُلَّ اَيْدِيَهُمْ وَارْبُطْ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَلَا تُبَلِّغْهُمُ الْاٰمَالَ اَللّٰهُمَّ مَزِّقْهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ
مَزَّقْتَهٗ اِنْتِصَارًا لِاَنْبِيَائِكَ وَرُسُلِكَ وَاَوْلِيَائِكَ اَللّٰهُمَّ انْتَصِرْ لَنَا انْتِصَارَكَ لِاَحْبَابِكَ
عَلٰى اَعْدَائِكَ اَللّٰهُمَّ لَا تُمَكِّنِ الْاَعْدَاءَ فِيْنَا وَلَا تُسَلِّطْهُمْ عَلَيْنَا بِذُنُوْبِنَا حٰمٓ حٰمٓ
حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حُمَّ الْاَمْرُ وَجَاءَ النَّصْرُ فَعَلَيْنَا لَا يُنْصَرُوْنَ حٰمٓ عٓسٓقٓ حِمَايَتُنَا
مِمَّا نَخَافُ اَللّٰهُمَّ قِنَا عُسْرَ الْاَسْوَاءِ وَلَا تَجْعَلْنَا مَحَلًّا لِلْبَلْوَاءِ اَللّٰهُمَّ
اَعْطِنَا اَمَلَ الرَّجَاءِ وَفَوْقَ الْاَمَلِ يَا هُوَ يَا هُوَ يَا هُوَ يَا مَنْ اَجَابَ نُوْحًا فِيْ قَوْمِهٖ يَا مَنْ نَصَرَ
اِبْرَاهِيْمَ عَلٰى اَعْدَائِهٖ يَا مَنْ رَدَّ يُوْسُفَ عَلٰى يَعْقُوْبَ يَا مَنْ كَشَفَ الضُّرَّ عَنْ اَيُّوْبَ يَا مَنْ اَجَابَ
دَعْوَةَ زَكَرِيَّا يَا مَنْ قَبِلَ تَسْبِيْحَ يُوْنُسَ بْنِ مَتّٰى نَسْاَلُكَ بِاَسْرَارِ اَصْحَابِ هٰذِهِ الدَّعَوَاتِ
الْمُسْتَجَابَاتِ اَنْ تَتَقَبَّلَ مَا بِهٖ دَعَوْنَاكَ وَاَنْ تُعْطِيَنَا مَا سَاَلْنَاكَ اَنْجِزْ لَنَا وَعْدَكَ الَّذِيْ
وَعَدْتَّهٗ لِعِبَادِكَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ
اِنْقَطَعَتْ اٰمَالُنَا وَعِزَّتِكَ اِلَّا مِنْكَ وَخَابَ رَجَاؤُنَا وَحَقِّكَ اِلَّا فِيْكَ اِنْ اَبْطَاَتْ
غَارَةُ الْاَرْحَامِ وَابْتَعَدَتْ فَاَقْرَبُ الشَّيْءِ مِنَّا غَارَةُ اللّٰهِ يَا غَارَةَ اللّٰهِ عَدَتِ
الْعَادُوْنَ وَجَارُوْا وَرَجَوْنَا اللّٰهَ مُجِيْرًا وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَلِيًّا وَّكَفٰى بِاللّٰهِ نَصِيْرًا
حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اسْتَجِبْ لَنَا
اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ اٰمِيْنَ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ
رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَهٰذَا اَجَدْوَلُ الْاٰيَةِ الشَّرِيْفَةِ ۔

ر ع ا	۱۵ع	۱۲۹
۱۵۲	۱۵۰	۱۴۸
۱۵۱	۱۲۶	۱۵۳

حَسْبُنَا	اللّٰہُ	ونعم	الوکیل
اللّٰہ	ونعم	الوکیل	حسبنا
ونعم	الوکیل	حسبنا	اللّٰہ
الوکیل	حسبنا	اللّٰہ	ونعم

تمّت

عملیاتِ مجرّبہ خاندانِ عزیزیہ

حضرت مولانا شاہ عبدالرحیم، شاہ ولی اللہ، شاہ اہل اللہ، شاہ عبدالعزیز، شاہ رفیع الدین، شاہ عبدالقادر رحمتہ اللہ علیہم اجمعین کی مجرب دعاؤں، نمازوں، اسمِ ذات، عملیات، نقش جات، سورۂ یٰسین، سورۂ مزمل اور دعائے حزب البحر کی زکوٰۃ کی تراکیب و دیگر ادعیۂ مفیدہ کا نایاب ذخیرہ۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ؕ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الْعَزِیْزِ الْوَلِیِّ الرَّحِیْمِ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی نَبِیِّہِ الْکَرِیْمِ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہِ الْھُدٰۃِ اِلَی النَّعِیْمِ الْمُقِیْمِ اَمَّا بَعد سید احمد ولی اللّٰہی عُفِیَ عَنْہُ بن مولوی معز الدین مرحوم نبیرۂ حضرت قدوۃ العارفین زبدۃ الواصلین ماہر شریعت و طریقت و پیشوائے عالمین مولانا شاہ رفیع الدین محدّث دہلوی رحمتہ اللہ علیہ عرض کرتا ہے کہ دل نے یہ چاہا کہ حضرت مولانا شاہ عبدالرحیم صاحب و ولی نعمت حضرت شاہ ولی اللہ صاحب و شاہ عبدالعزیز صاحب و شاہ رفیع الدین صاحب و شاہ عبدالقادر صاحب رحمتہ اللہ علیہم اجمعین نے جو ضرورت اور حاجتمندوں کے لئے دعائیں و نماز و اسم ذات و عملیات و نقشجات وغیرہ تحریر فرمائی ہیں اور بعض بعض عملیات اس وقت تک سینہ بسینہ چلے آتے ہیں۔ ان کو ایک جگہ جمع کر کے رسالہ کی صورت میں چھاپ دیئے جائیں تاکہ عوام لوگ برگشتہ قسمت کے کسی بددین یا فاسق و فاجر دوکاندار سے خلاف شریعت فال، تعویذ، گنڈہ جو بعض ناواقفوں میں معمول ہو رہا ہے اور دریافت

کرکے اپنی حاجت وضرورت کے وقت بچوں وغیرہ کی بیماریوں میں کرتے ہیں۔ اس سے بچیں اور اس کو اپنا معمول یہ قرار دیں کیونکہ اکثر بزرگانِ دین متقدمین ومشائخ شرع متین رحمتہ اللہ تعالےٰ نے عملیات وتعویذات واوراد کو جو شریعت کے موافق ہیں معمول رکھا ہے۔ اور ان کو موجب مزید حسنات وسبب کمال برکات و ذریعۂ حصول جملہ مطالب وحاجات کا سمجھا ہے اور یہ بات بالاتفاق ثابت ہے کہ حضرت ولی نعمت مولانا شاہ ولی اللہ صاحب ودیگر بزرگان خاندان رحمتہ اللہ علیہم نے جو اعمال وغیرہ تحریر فرمائے ہیں وہ شریعت کے خلاف نہیں ہیں بلکہ جو نقشجات رقوم اور ہندسوں کے لکھے گئے ہیں۔ ان کی نسبت خود حضرت مولانا شاہ عبدالعزیز رحؒ نے تحریر فرمادیا ہے کہ جو لوگ آداب سے رکھیں اور گندگی میں نہ لے جائیں تو اسم ذات وآیات ومعوذات کا تعویذ اور ہندسوں کے بطور چال شطرنج کے لکھدینا مباح ہے اور منافع کی قسم سے ہے اور کرنے والے کو توقع اجروثواب کا ہے بموجب فرمانے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے خَیْرُ النَّاسِ مَنْ یَّنْفَعُ النَّاسَ اور جو تعویذات وغیرہ آیات یا اسم ذات سے لکھے جاتے ہیں۔ وہ مسنون ہیں کیونکہ عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ تعویذ لکھ کر بچوں کے گلے میں ڈالتے تھے تو اس اثر سے بھی معلوم ہوا کہ لکھنا تعویذ کا اور گلے میں ڈالنا یا بازو پر باندھنا جائز ہے اور حاجت برآنے اور دعا قبول ہونے کے واسطے کوئی نماز پڑھنا یا کسی اسمِ ذات کا ورد کرنا یا کسی سورت یا آیت کلام پاک کی معمول کرنا عین سنت ہے کیونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے (اے بندو اللہ تعالیٰ کے تم کو لازم ہے کہ تم ہمیشہ اللہ تبارک وتعالیٰ کی جناب میں مسئول رہو کیونکہ نہیں کوئی چیز بزرگتر جناب تبارک وتعالیٰ میں دعا سے) یعنی خداوند تعالیٰ کو اپنے بندوں کا دعا کرنا بہت پسند ہے۔ اور دعا کرنے کے سبب سے دعا کرنے والا بھی درگاہِ الٰہی میں مکرم ومعظم ہو جاتا ہے۔ اور جس مطلب کے واسطے دعا کرتا ہے۔ وہ ضرور پورا ہو جاتا ہے۔ فرمایا اللہ تبارک وتعالیٰ نے اُدْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَکُمْ یعنی مجھ کو پکارو کہ پہنچوں تمہاری پکار کو۔

امید ہے، اللہ تعالیٰ سے کہ اس چھوٹے سے رسالہ سے سب مسلمان عوام وخواص اور خصوصاً معتقدین ومتوسلین واحقر کی اولاد کو فائدہ اور نیک توفیق عنایت کرے بمنہٖ وکرمہٖ۔

ناظرینِ رسالۂ ہٰذا سے امید ہے کہ اس خاکسار گناہگار سے اگر کوئی خطا یا بھول ہوگئی

ہو تو اس کو اصلاح فرمادیں اور دلیری کو معاف کریں۔ اور واسطے خاتمہ بالخیر ہونے کے اپنی خاص دعا کے وقت احقر کو ضرور یاد رکھیں۔ اِنَّ اللّٰہَ لَا یُضِیْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِیْنَ۔

تنبیہہ: یہ ضروری ہے کہ ان سب اعمال کو مؤثر حقیقی نہ سمجھے کیونکہ یہ کفر ہے بلکہ وسیلہ اور سبب جانے۔ یعنی یہ نہ جانے کہ یہ چیزیں نفع کرتی ہیں بذاتہٖ بلکہ یہ جانے کہ اللہ تعالیٰ نے ان عملیات کو سبب و وسیلہ گردانا ہے۔ جب چاہتا ہے ان کو مؤثر کرتا ہے اور جب چاہتا ہے نہیں کرتا۔

عامل کو چاہیئے کہ اپنے ظاہر کو تمام احکام ظاہر شریعت سے آراستہ وپیراستہ رکھے۔ بال برابر بھی دائرۂ شریعت سے باہر نہ جائے اور باطن کو تمام اوصاف رذیلہ مثلاً بخل، بغض، حسد، کبر، حبِ دنیا وجاہ، فخر اور عجب وغیرہ سے پاک وصاف کرے اور صبر، توکل، رضا، قناعت، حلم اور علم وغیرہ سے اپنے باطن کو متصف کرے اور ہر وقت دل حق سبحانہٗ وتعالیٰ سے لگادے۔ یہانتک کہ محبت دل میں کسی شخص اور کسی چیز کی باقی نہ رہے۔ اور حلال روزی سے اپنی گذرِ اوقات کرے۔ وہ چار صورتوں سے حاصل ہوتی ہے۔ اوّل نوکری بشرطیکہ اس میں کفر اور ظلم کی مدد نہ ہو، اور کوئی امر خلاف شرع کے بھی نہ ہو۔ دوسرے کھیتی بشرطیکہ شرع کے موافق عاملوں کا حق ادا کرے۔ تیسرے تجارت ان چیزوں کی جو مباح ہیں بشرطیکہ عیب ونقصان مشتری پر ظاہر کردے اور پورا ناپے اور پورا تولے۔ چوتھے پیشہ اور کاریگری انہیں شرطوں سے اور ہمیشہ سچ بولے اور باوضو رہے اور نویں (۹) ذی الحجہ اور دسویں محرم اور ہر مہینے کی تیرھویں (۱۳)، چودھویں (۱۴)، پندرھویں (۱۵) اور اکیسویں (۲۱) اور ہر پیر اور ہر جمعرات کا روزہ موقوف نہ کرے اور بودار چیز (جیسے پیاز ولہسن وغیرہ) سے پرہیز رکھے اور کپڑے صاف اور ستھرے رکھے اور بخورات اور عطریات کا استعمال رکھے اور ہر عمل کی ابتداء اور ختم درود شریف پر کرے۔ اور گوشۂ تنہائی میں جہاں کسی کی آواز نہ آتی ہو بیٹھ کر دعا کرے اور ہر عمل کا جلدی اثر نہ ہونے کی وجہ سے ملال نہ کرے بلکہ اور کثرت سے اس عمل کو کرے۔ اور ہر عمل کے عدد معین میں کمی بیشی نہ کرے ظالم یا دشمن کو دعائے بد سے پہلے صراحتہً یا کنایتہً (اس نیت سے کہ شاید دشمن اپنے ظلم سے پرہیز کرے) خبر کردینی چاہیئے اور ہر عمل کے بعد تین دفعہ "یَا مُجِیْبُ" کہنا چاہیئے۔ جب تک عامل شرائط مذکورہ بالا کا پابند نہ ہوگا۔ عمل میں عمدہ نتیجہ اور اثر پیدا نہ ہوگا۔ کیونکہ بغیر ان شرائط کے عمل کرنا باطل ہے۔

Scanned with CamScanner

ترکیب وضوء مسنونہ عامل کو چاہیئے کہ جب وضو کرے، کامل کرے یعنی جب استنجا وغیرہ سے فارغ ہو تو قبلہ رو بلند جگہ پر بیٹھے۔ اوّل مسواک کرے پھر یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ تَسْوِیْکِیْ ھٰذَا تَمْحِیْصًا لِذُنُوْبِیْ وَمَرْضَاۃً لَّکَ یَارَبِّ بَیِّضْ بِہٖ وَجْھِیْ کَمَا تُبَیِّضُ بِہٖ اَسْنَانِیْ پھر نیت وضو کی کر کے یہ دعا پڑھے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ ھَمَزَاتِ الشَّیَاطِیْنِ وَاَعُوْذُ بِکَ رَبِّ اَنْ یَّحْضُرُوْنِ پھر دونوں ہاتھ کلائی تک تین مرتبہ دھوئے اور انگلیوں میں خلال کرے اور پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ الْیُمْنَ وَالْبَرَکَۃَ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنَ الشُّؤْمِ وَالْھَلَکَۃِ پھر تین مرتبہ کلی کرے اور اس دعا کو پڑھے اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِکْرِکَ وَشُکْرِکَ وَتِلَاوَۃِ کِتَابِکَ پھر تین مرتبہ ناک میں پانی ڈالے اور بائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی سے ناک کے اندر کی آلائش کھلا کر صاف کرے۔ اور یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اَرِحْنِیْ رَائِحَۃَ الْجَنَّۃِ وَاَنْتَ عَنِّیْ رَاضٍ پھر تین مرتبہ دونوں ہاتھوں سے منہ بالوں کے اگنے کی جگہ سے ٹھوڑی کے نیچے تک دھووے اور یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ بَیِّضْ وَجْھِیْ بِنُوْرِکَ یَوْمَ تَبْیَضُّ وُجُوْہُ اَوْلِیَائِکَ یَا اَللّٰھُمَّ بَیِّضْ وَجْھِیْ یَوْمَ تَبْیَضُّ وُجُوْہٌ وَّتَسْوَدُّ وُجُوْہٌ اگر ڈاڑھی گنجان ہو تو انگلیوں سے خلال کرے۔ انگلیوں کو ٹھوڑی کے نیچے سے ڈاڑھی میں ڈال کر اوپر رخساروں کی طرف لے جاوے۔ پھر داہنا ہاتھ کہنی سمیت تین دفعہ دھو دے اور یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ اَعْطِنِیْ کِتَابِیْ بِیَمِیْنِیْ وَحَاسِبْنِیْ حِسَابًا یَّسِیْرًا پھر بایاں ہاتھ تین بار دھوئے اور یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ اَعُوْذُ بِکَ اَنْ تُعْطِیَنِیْ کِتَابِیْ بِشِمَالِیْ اَوْ مِنْ وَّرَآءِ ظَھْرِیْ اگر انگشتری ہاتھ میں ہو تو اس کو ہلا کر پانی پہنچاوے۔ پھر دونوں ہاتھوں کو تر کر کے تین تین انگلیاں دونوں ہاتھوں کی خنصر اور بنصر وسطی یعنی چھنگلیا اور اس کے آس پاس کی انگلی اور بیچ کی انگلی ملا کر اور دونوں انگوٹھے اور انگوٹھوں کے پاس کی انگلیاں الگ الگ کر کے پیشانی پر رکھے کر دماغ کے اوپر سے گدّی تک لے جاوے۔ پھر گدّی سے دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیاں کانوں کے اوپر تک جو سر باقی رہے، ملتا ہوا ماتھے تک لے جاوے۔ اس ترکیب سے سارے سر کا مسح کرے پھر یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ غَشِّنِیْ بِرَحْمَتِکَ وَاَنْزِلْ عَلَیَّ مِنْ بَرَکَاتِکَ وَاَظِلَّنِیْ تَحْتَ عَرْشِکَ یَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلُّکَ پھر دونوں کانوں میں

انگوٹھوں کے پاس کی انگلیاں اندر کی جانب سے کانوں کی گھائیوں میں سب طرف خوب پھیرے کہ گھائیاں کانوں کی خوب تر ہو جائیں۔ اور کانوں کی پشت پر انگوٹھوں شکم کا پانی ملے۔ اس طرح کانوں کا مسح کرے۔ پھر یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ الَّذِیْنَ یَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ فَیَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَہٗ پھر دونوں ہاتھوں کی پشت گردن پر ملے پھر یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ فُکَّ رَقَبَتِیْ مِنَ النَّارِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنَ السَّلَاسِلِ وَالْاَغْلَالِ پھر داہنا پاؤں ٹخنے سمیت تین دفعہ دھودے اور بائیں ہاتھ کی چھنگلیا سے خلال دونوں پیروں کی انگلیوں میں کرے مگر داہنے پیر کی چھنگلیا سے شروع کرے اور بائیں پاؤں کی چھنگلیا پر ختم کرے۔ جب داہنا پاؤں دھووے تب یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ ثَبِّتْ قَدَمِیْ عَلَی الصِّرَاطِ یَوْمَ تَزِلُّ الْاَقْدَامُ فِی النَّارِ اور جب بایاں پاؤں دھو چکے تو یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِکَ اَنْ تَزِلَّ قَدَمِیْ عَلَی الصِّرَاطِ یَوْمَ تَزِلُّ اَقْدَامُ الْمُنَافِقِیْنَ اور جب وضو سے فراغت پا دے تو کلمۂ شہادت پڑھے۔ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو کوئی بعد وضو کے کلمۂ شہادت پڑھے گا۔ اس کے واسطے بہشت کے آٹھوں دروازے کھولے جاویں گے کہ جس دروازے سے چاہے بہشت میں داخل ہو۔ کلمۂ شہادت کے بعد یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَھِّرِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنْ عِبَادِکَ الصَّالِحِیْنَ الَّذِیْنَ لَا خَوْفٌ عَلَیْھِمْ وَلَا ھُمْ یَحْزَنُوْنَ نسائی شریف میں حدیث بیان کی ہے جو شخص وضو کے بعد یہ دعا پڑھیگا۔ حبط نہ ہوں گے اس کے اعمال پھر سورۂ قدر یعنی "اِنَّآ اَنْزَلْنٰہُ" پڑھے۔ پھر دو رکعت نفل تحیۃ الوضو پڑھے۔

ترکیب غسل عامل کو علاوہ فرض غسل کے جمعہ، عیدین اور عرفہ کا غسل مسنون بھی معمول رکھنا چاہیئے اور غسل اس ترکیب سے کرے کہ پہلے دونوں ہاتھ گٹوں تک دھووے پھر بدن سے نجاست حقیقی دور کرے اور آبدست کے وقت کشادہ بیٹھے پھر وضو کرے اور پھر سر کے بالوں کی جڑیں تر کرے اور تین دفعہ تمام بدن پر پانی بہاوے۔ کوئی جگہ بال بھر بھی باقی نہ رہے ورنہ غسل نہ ہوگا۔ اور غسل کی نیت کرنا اور غرارہ اور ناک کی ہڈی تک پانی پہنچانا ضروری ہے۔

Scanned with CamScanner

عامل علاوہ فرائض و واجبات و سنّت مؤکدہ کے جن کا کرنا اور برتنا معمولی ہے۔ کچھ طاعات عبادات زائد از قسم نوافل وغیرہ کے اور کچھ ایسے اوراد و وظائف لسانیہ جو صفائی قلب و حصول مطلب اور عملیات کے ممد و معاون ہوں اختیار کرے۔ جیسے نماز تہجد سات رکعتیں ہوں یا نو یا گیارہ تک مع وتروں کے برابر پڑھے۔ اسی طرح دو رکعتیں اشراق کی طلوعِ آفتاب کے بعد پڑھی جاتی ہیں۔ اور چار رکعتیں صلوٰۃ الضحیٰ جو بہت دن چڑھے پڑھی جاتی ہیں۔ اور چار رکعتیں صلوٰۃ الزوال کی جو بعد ڈھل جانے آفتاب کے نصف النہار سے علاوہ سنت ظہر کے پڑھی جاتی ہیں۔ اور چھ رکعتیں صلوٰۃ الاوابین جو بعد مغرب کے پڑھی جاتی ہیں اور نماز استسقا اور سورج گہن اور چاند گہن اور نماز عاشورہ وغیرہ اور نفل روزوں میں عرفہ کا ایک روزہ اور عاشورہ کے دو روزے اور شش عید کے چھ روزے اور تین روزے ایام بیض کے ہر مہینہ میں سوائے رمضان شریف کے جس کی تفصیل اوپر گذر چکی اور تلاوت قرآن شریف کی ہر دن اس انداز سے کہ ایک ختم تیس روزوں میں پورا ہو اور اوراد اور دعاؤں سے وہ دعائیں اور ورد جو صبح کو یا شام کو سوتے وقت صحیح حدیثوں میں آئی ہیں اختیار کرے ہم ان کو انشاء اللہ تعالیٰ معمولات خاندان عزیزی میں تفصیلاً بیان کریں گے۔ اور سو مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ اور سو دفعہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ صبح کے وقت پڑھے کہ اس میں فوائد بیشمار ہیں اور برکت دینی اور دنیوی کاموں میں بہت حاصل ہوتی ہے۔

صلوٰۃ التسبیح عامل کو چاہئے کہ جب دینی یا دنیوی کام میں کوئی مشکل پڑے تو صلوٰۃ التسبیح کو جسے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے نیکو کاروں اور حاجت مندوں کے لئے فرمایا ہے۔ جہاں تک ممکن ہو ادا کرے۔ یا تو ہر روز ایک بار پڑھے۔ کوئی وقت ہو مگر وقت مکروہ نہ ہو۔ یا ہفتہ میں ایک بار پڑھے یا ہر مہینہ میں ایک بار پڑھے یا ہر سال میں ایک مرتبہ پڑھے۔ اور طریقہ اس کے پڑھنے کا یہ ہے کہ چار رکعت نفل کی نیّت کرے۔ پہلی رکعت میں بعد پڑھنے سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ کے و سورۂ فاتحہ کے سورۂ اَلْھٰکُمُ التَّکَاثُرُ پڑھے۔ بعد اس کے پندرہ بار سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ پڑھے۔ اور رکوع کرے اور سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ تین بار پڑھ کر دس مرتبہ یہی تسبیح جو اوپر لکھی گئی ہے پڑھے

اور سیدھا کھڑا ہو جاوے پھر دس مرتبہ اسی تسبیح کو پڑھ کر سجدہ میں جاوے اور سجدہ میں سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی تین بار پڑھ کر دس مرتبہ وہی تسبیح پڑھے اور سجدہ سے سر اٹھاوے پھر دس بار تسبیح مذکورہ پڑھے۔ اور اسی طرح دوسرے سجدہ میں بھی۔ اور جب دوسرے سجدہ سے سر اٹھاوے اور کھڑا ہونا چاہے تو پہلے دس بار وہی تسبیح پڑھ لے تب کھڑا ہو۔ اس طرح سے ہر رکعت میں تسبیح کی تعداد پچھتّر پچھتّر مرتبہ ہوتی ہے۔ دوسری رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ سورۂ وَالْعَصْرِ پڑھے۔ اور تسبیح پڑھنے کا وہی طور ہے جو اوپر مذکور ہوا۔ چونکہ اس دوسری رکعت میں بعد دونوں سجدوں کے بیٹھ کر اَلتَّحِیَّاتُ پڑھی جاتی ہے تو اس لئے تسبیح دس بار اس کے پیشتر ہی پڑھنا چاہئے اور تیسری رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے قُلْ یٰٓاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ اور اسی قدر تسبیح اور چوتھی رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ اخلاص یعنی قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ اور تسبیح اسی تعداد سے۔ چار رکعتوں میں تین سو تسبیح پڑھی جاتی ہے۔ چوتھی رکعت میں جب اَلتَّحِیَّاتُ پڑھ کر فارغ ہو تو یہ دعا پڑھ کر سلام پھیرے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ تَوْفِیْقَ اَھْلِ الْھُدٰی وَاَعْمَالَ اَھْلِ الْیَقِیْنِ وَمُنَاصَحَۃَ اَھْلِ التَّوْبَۃِ وَعَزْمَ اَھْلِ الْخَشْیَۃِ وَعَزْمَ اَھْلِ الصَّبْرِ وَتَعَبُّدَ اَھْلِ الْوَرَعِ وَعِرْفَانَ اَھْلِ الْعِلْمِ حَتّٰی اَخَافَکَ وَاَسْئَلُکَ مَخَافَۃً تَحْجُزُنِیْ عَنْ مَّعَاصِیْکَ حَتّٰی اَعْمَلَ بِطَاعَتِکَ عَمَلًا اَسْتَحِقُّ بِہِ الرِّضَا وَحَتّٰٓی اُنَاصِحَکَ بِالتَّوْبَۃِ خَوْفًا مِّنْکَ وَحَتّٰٓی اُخْلِصَ لَکَ النَّصِیْحَۃَ حُبًّا لَّکَ وَحَتّٰٓی اَتَوَکَّلَ عَلَیْکَ فِی الْاُمُوْرِ کُلِّھَا وَحُسْنَ الظَّنِّ بِکَ سُبْحَانَ خَالِقِ النُّوْرِ رَبَّنَآ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَآ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝ بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ۔

نماز دعاء الحاجت عامل کو چاہئے کہ جب کوئی ایسی مہم پیش آوے کہ اس کی تدبیر سے عاجز ہو تو تین روز یا پانچ روز یا سات روز۔ نماز حاجت عشاء کے وقت سنت اور وتر کے درمیان پڑھے اور نیّت باندھنے کے وقت اس حاجت کو خیال میں رکھے اور

بعد سلام کے نہایت گڑگڑا کر عاجزی اور زاری سے یہ دعا پڑھے ۔ اَللّٰھُمَّ عَلَیْکَ الثَّنَاءُ کَمَا اَثْنَیْتَ عَلٰی نَفْسِکَ اور ایک بار یہ درود شریف پڑھے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ اور ایک بار یہ دعا پڑھے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَکِیْمُ الْعَلِیْمُ سُبْحَانَ اللّٰہِ رَبِّ الْعَظِیْمِ اَسْئَلُکَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِکَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِکَ وَالْغَنِیْمَۃَ مِنْ کُلِّ بِرٍّ وَّالْعِصْمَۃَ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّالسَّلَامَۃَ مِنْ کُلِّ اِثْمٍ لَا تَدَعْ لِیْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَہٗ وَلَا ھَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَہٗ وَلَا حَاجَۃً ھِیَ لَکَ رِضًا اِلَّا قَضَیْتَھَا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ وَاَتَوَجَّہُ بِنَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ نَّبِیِّ الرَّحْمَۃِ یَا مُحَمَّدُ اِنِّیْ اَتَوَجَّہُ بِکَ اِلٰی رَبِّیْ فِیْ حَاجَتِیْ ھٰذِہٖ لِیَقْضِیَ لِیْ اَللّٰھُمَّ فَشَفِّعْہُ فِیَّ ۔

ف : یہ وہ دعائے مبارک ہے کہ ایک اندھا آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے حضور میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ آپ دعا کریں کہ میں بینا ہو جاؤں ۔ آپ نے فرمایا کہ اگر صبر کرے تو بہتر ہے ورنہ میں دعا کردوں ۔ اس نے کہا کہ آپ دعا فرما دیں ۔ پھر آپ نے ارشاد کیا کہ وضو کر کے دو رکعت نماز پڑھ اور یہ دعا کر (جو اوپر مذکور ہوئی) ۔ اس نے دعا کی اور اچھا ہو گیا ۔ اسی طرح ہر حاجتمند کی دعا بے شک و شبہ قبول ہو سکتی ہے ۔ اس دعا کو نسائی و ترمذی و ابن ماجہ وغیرہ نے عثمان بن حنیف سے روایت کیا ہے ۔

نماز حل مشکلات

حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ سے روایت ہے کہ چار رکعت نماز نفل ایک تکبیر تحریمہ سے پڑھے ۔ پہلی رکعت میں الحمد شریف کے بعد سَو دفعہ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ فَاسْتَجَبْنَا لَہٗ وَنَجَّیْنَاہُ مِنَ الْغَمِّ وَکَذٰلِکَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ دوسری رکعت میں الحمد شریف کے بعد سَو دفعہ اِنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ تیسری رکعت میں بعد الحمد شریف کے سَو دفعہ اُفَوِّضُ اَمْرِیْٓ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ چوتھی رکعت میں بعد الحمد شریف سَو مرتبہ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ پڑھے ۔ پھر سلام پھیرنے کے بعد سجدہ میں سر رکھے اور سَو بار اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ پڑھے اور پھر اپنی حاجت خداوند تعالیٰ سے چاہے ،

انشاء اللہ تعالیٰ پوری ہو ۔ (مجرب اور آزمودہ ہے) ۔ کوئی مشکل ایسی نہیں جو حل نہ ہو اور حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ نے ارشاد کیا ہے کہ یہ چاروں آیتیں اسم اعظم ہیں کہ ان کے وسیلہ سے جو سوال کرے پاوے ۔

عمل نمازِ قضائے حاجات

واسطے قضائے حاجت کے بہت ہی سریع التاثیر اور مجرب ہے ۔ اور حضرات مشائخ چشتیہ رحمۃ اللہ علیہم کا اس پر عمل ہے ۔ بدھ اور جمعرات کو دو رکعت نماز نفل پڑھے ۔ پہلی رکعت میں الحمد شریف ایک بار اور سورۂ اخلاص سَو بار اور دوسری رکعت میں سورۂ الحمد سَو بار اور اخلاص ایکبار پھر سلام کے بعد سَو دفعہ یہ استغفار پڑھے ۔ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ غَفَّارُ الذُّنُوْبِ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ ط اور سَو دفعہ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ وَسَلِّمْ پھر سَو بار کہے (اے آسان کنندۂ دشوار یہا و اے روشن کنندۂ تاریکیہا) پھر حضور دل سے حاجت چاہے اور تیسری شب کو بعد فارغ ہونے کے سر برہنہ کر کے اور آستین گردن میں ڈال کر اور آنکھوں میں آنسو لا کر جو حاجت ہو پچاس دفعہ عرض کرے ۔ انشاء اللہ بر آوے مجرب ہے ۔

عملِ نماز سیفِ قاطع
(کاٹنے والی تلوار)

اس عمل پر بزرگانِ دین کا قیام ہے اور تاثیر میں سیف قاطع ہے ۔ اس کے سچے ہونے میں کچھ شک و شبہ نہیں کیفیت اس کی یہ ہے کہ شب جمعہ کو عشاء کی نماز کے بعد خلوت میں دو رکعت نماز پڑھے ۔ اس حاجت کی نیت سے جو چاہتا ہے ۔ پہلی رکعت میں الحمد شریف کے بعد سورۂ انعام جو ساتویں پارہ میں ہے ۔ اوّل سے آخر تک پڑھے ۔ پھر دوبارہ از سر نو شروع کرے اور اس آیت تک پڑھے وَکُنْتُمْ عَنْ اٰیٰتِہٖ تَسْتَکْبِرُوْنَ اور رکوع میں جا دے ۔ پھر دوسری رکعت میں الحمد شریف کے بعد وَلَقَدْ جِئْتُمُوْنَا فُرَادٰی سے آخر سورۃ تک پڑھ کر رکوع کرے ۔ پھر نماز ختم کرنے کے بعد ہزار بار یہ درود شریف پڑھے ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَسَلِّمْ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی اس کے بعد دعا مانگے اور گڑگڑا کر اپنی حاجت چاہے ۔ انشاء اللہ العزیز قبول ہوگی اگرچہ اس میں اور اس کی حاجت میں بعد المشرقین ہو ۔ یہ عمل مجرب ہے ۔ خواہ آپ اس عمل کو کرے یا دوسرے سے کرائے ۔

عمل نماز ہلاکی دشمن

دشمن کی ہلاکت کے واسطے شب چہارشنبہ کو غسل کرے اور اجلے کپڑے پہنے، اگر یا لوبان روشن رکھے اور تنہائی میں دو رکعت نماز پڑھے۔ پہلی رکعت میں الحمد شریف کے بعد سورہ اَلَمْ تَرَ کَیْفَ انتالیس مرتبہ پڑھے اور دوسری رکعت میں الحمد شریف کے بعد سورہ تَبَّتْ یَدَا انتالیس مرتبہ پڑھے۔ سلام کے بعد سورہ اَلْحَاقَّۃُ پڑھے۔ جب اس مقام پر پہنچے خُذُوْہُ فَغُلُّوْہُ ثُمَّ الْجَحِیْمَ صَلُّوْہُ تو دشمن کی صورت کو خیال میں لاوے۔ جب پورے اکتالیس دفعہ پڑھ چکے تو سجدہ میں جاوے اور چند مرتبہ یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ شَتِّتْ وَفَرِّقْ جَمْعَہٗ وَاَذِرْ کَیْدَہٗ فِیْ نَحْرِہٖ دَمِّرْہُ تَقْطَعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ انشاء اللہ اس کی حاجت بر آوے گی۔ اور اہل اعمال نے بھی بہت تاکید کی ہے کہ یہ اسرار پوشیدہ بغیر سخت ضرورت کے عمل میں نہ لاوے ورنہ خود ہلاکت میں پڑ جاوے گا۔

عمل نماز استسقا

عامل کو چاہیئے کہ اگر بارش کے موسم میں بالکل بارش نہ ہو اور مخلوق خدا میں بے چینی پڑ جاوے تو اس وقت اگر مسلمان رئیس ہو تو اس کے ساتھ ورنہ سب مسلمانوں کے ساتھ عیدگاہ میں تین روز برابر پا پیادہ جاوے اور کپڑے پرانے مستعمل پہنے۔ عید کی طرح زینت اور تجمل نہ کرے۔ عجز و انکسار اور شرمندگی کے ساتھ عیدگاہ میں پہنچ کر دو رکعت نماز جماعت کے ساتھ جہر سے پڑھے۔ اس کے بعد خطبہ اور دعا گناہوں کے استغفار کی جو حدیث شریف میں آئی ہے، پڑھے۔ وہ یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ اسْقِنَا غَیْثًا مُّغِیْثًا مَّرِیْئًا مَّرِیْعًا نَافِعًا غَیْرَ ضَارٍّ عَاجِلًا غَیْرَ اٰجِلٍ اَللّٰھُمَّ اسْقِ عِبَادَکَ وَبَھَائِمَکَ وَانْشُرْ رَحْمَتَکَ وَاَحْیِ بَلَدَکَ الْمَیِّتَ اور امام اپنی چادر اوپر کی نیچے اور نیچے کی اوپر اور داہنی طرف کی بائیں طرف اور بائیں طرف کی داہنی طرف کرے اور بہت عجز و زاری سے دعا کرے۔

عمل نماز سورج گہن

عامل کو چاہیئے کہ جب سورج گہن ہو۔ امام جمعہ اور لوگوں کے ساتھ دو رکعت نماز نفل مانند اور نمازوں کے پڑھے اور امام قرأت آہستہ پڑھے جتنی بڑی قرأت پڑھے بہتر ہے۔ بعد نماز کے دعا و استغفار

میں مشغول رہے۔ جب تک کہ آفتاب روشن نہ ہو جاوے۔

عمل چاند گہن

عامل کو چاہیئے کہ اگر چاند گہن ہو تو دو رکعت نفل بغیر جماعت کے پڑھے کیونکہ اس میں جماعت نہیں ہے۔ اور بعد نماز کے دعا اور استغفار میں چاند روشن ہونے تک مشغول رہے۔

عمل نماز عاشورہ

عامل کو چاہیئے کہ عاشورہ کے روز یعنی دسویں محرم الحرام کو جب آفتاب بلند ہو جاوے تو دو رکعت نماز نفل پڑھے۔ پہلی رکعت میں الحمد شریف کے بعد آیۃ الکرسی ایک بار اور دوسری رکعت میں الحمد شریف کے بعد سورۂ حشر کی آخری آیتیں جو پارہ قَدْ سَمِعَ اللّٰہُ میں ہے پڑھے۔ بعد سلام کے درود جس قدر زیادہ پڑھے بہتر ہے۔ اور مشائخ کی بعض کتابوں میں چھ رکعتیں ہیں اول میں وَالشَّمْسِ اور دوسری میں اِنَّآ اَنْزَلْنٰہُ تیسری میں اِذَا زُلْزِلَتِ اور چوتھی میں قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ پانچویں میں قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ چھٹی میں قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ بعد سلام کے سجدہ کرے اور جو حاجت ہو اس کی دعا کرے۔ اور چھ رکعتیں تین سلام سے پڑھے۔

ترکیب استخارہ

عامل کو چاہیئے کہ جب کوئی سخت مشکل پیش آئے یا شادی یا سفر یا کوئی کام کرے تو بے استخارہ کئے نہ کرے کیونکہ آنحضرت صلعم نے ارشاد فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ سے اپنے کاموں میں صلاح نہ لینا بدبختی اور کم نصیبی کی بات ہے۔ جس کام کو استخارہ کرکے کیا جائے گا تو انشاء اللہ العزیز اس میں ضرور کامیابی ہوگی۔ اور پریشانی نہ اٹھانی پڑے گی۔ استخارہ کی نیت کرکے دو رکعت نفل بعد عشاء کے پڑھے۔ اس کے بعد خوب دل لگاکر یہ دعا تین مرتبہ پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُکَ بِعِلْمِکَ وَاَسْتَقْدِرُکَ بِقُدْرَتِکَ وَاَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ الْعَظِیْمِ فَاِنَّکَ تَقْدِرُ وَلَآ اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَآ اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ

Scanned with CamScanner

أَنَّ هٰذَا الْأَمْرَ خَيْرٌ لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَمَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ أَمْرِيْ فَاقْدِرْهُ
لِيْ ثُمَّ بَارِكْ لِيْ فِيْهِ وَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هٰذَا الْأَمْرَ شَرٌّ لِّيْ فِيْ
دِيْنِيْ وَمَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ أَمْرِيْ فَاصْرِفْهُ عَنِّيْ وَاصْرِفْنِيْ عَنْهُ
وَاقْدُرْ لِيَ الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ أَرْضِنِيْ بِهٖ ط

اور جب هٰذَا الْأَمْرَ پر پہنچے تو اس کام کو دھیان میں لاوے جس کے لیے استخارہ کیا ہے۔ بعد فارغ ہونے کے پاک ستھرے بچھونے پر قبلہ کی طرف منہ کر کے باوضو سو جاوے جب سو کر اٹھے۔ اس وقت جو بات دل میں مضبوطی سے آوے وہی بہتر ہے۔ اسی پر عمل کرے۔ اگر ایک دن میں کچھ نہ معلوم ہو اور دل میں خلجان اور تردد باقی رہے تو پھر دوسری رات اسی طرح کرے۔ انشاء اللہ العزیز سات روز کے اندر اندر اس کام کی برائی بھلائی معلوم ہو جاوے گی۔

ف: یہ دعا جس کا نام دعاء الاستخارہ ہے مختلف لفظوں سے حدیثوں میں آئی ہے جس کو جس طرح آسان ہو پڑھے۔ دوسرا طریق استخارہ یہ ہے کہ وضو کر کے کپڑے پہنے اور قبلہ رو داہنی کروٹ پر لیٹ کر سورۂ وَالشَّمْسِ سات دفعہ اور سورۂ وَاللَّيْلِ سات دفعہ اور سورۂ قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ سات دفعہ پڑھے اور ایک روایت میں بجائے قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ کے سورۂ وَالتِّيْنِ کا سات مرتبہ پڑھنا آیا ہے۔ بعد پڑھنے کے عاجزی سے کہے۔ خداوندا مجھ کو میرے خواب میں وہ چیز دکھا دے اور میرے اس حال میں لکاسی اور کشادگی کر دے کہ میں اپنی دعا قبول ہونے کا حال معلوم کر لوں اور اس کام کے سرانجام دینے کی تدبیر میرے دل میں ڈال دے۔ تو انشاء اللہ العزیز اسی رات کو معلوم ہو جاوے گا۔ اور نہیں تو دوسری رات کو عمل کر کے سو وے۔ اگر مطلب حاصل ہو فہو المراد اور نہیں تو اسی طرح تیسری رات کو بھی کرے۔ ساتویں رات تک انشاء اللہ العزیز حال کھل جائے گا اور ساتویں رات سے آگے نہ بڑھے گا۔ تیسرا طریق استخارہ سب سے آسان یہ ہے کہ بدھ اور جمعرات اور جمعہ کی رات کو برابر نماز عشاء کے بعد سب کاموں سے فارغ ہو کر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ تین سو مرتبہ پڑھ کر سورۂ اَلَمْ نَشْرَحْ مع بسم اللہ شریف سترہ بار پڑھے

اور اپنے منہ اور سینہ پر دم کرے اور خداوند تعالیٰ سے دعا کرے کہ فلاں امر میں جو ہونے والا ہے وہ مجھ کو خواب میں یا غنودگی میں کسی آواز دینے والے کی آواز سے معلوم کرا دے۔ اس کے بعد یہ درود شریف ایک سو مرتبہ پڑھے اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كُلَّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ انشاء اللہ العزیز تینوں شبوں میں مقصد حاصل ہو جائے گا۔

نو دونہ 99 نام پڑھنے کی ترکیب

عامل کو چاہیئے کہ اللہ تبارک و تعالیٰ کے ننانوے نام ہمیشہ پڑھتا رہے۔ ان کا ورد رکھے کیونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ ان کا ورد رکھنے والا بہشت میں داخل ہو گا۔

اور تمام اہل تکسیر اور اہل دعوت کا اس بات پر اتفاق ہے کہ اللہ تعالیٰ کے ناموں میں سے جس نام کا بہت ذکر کرے اور ہر وقت اس کا ورد رکھے تو اس کی تاثیر پڑھنے والے میں یا اس کام میں کہ جس کی نیت سے پڑھے ظہور کرتی ہے۔ مثلاً اگر عزت و جاہ کے حاصل ہونے کی غرض سے مَلِكُ وَعَزِيْزُ وَمُعِزُّ وَمُتَكَبِّرُ وَرَافِعُ وَعَلِيُّ وَعَظِيْمُ وَكَبِيْرُ وَمُتَعَالِيْ وغیرہ جو کہ انہیں معنی میں ہیں بہت ذکر کرے تو صاحب عزت و شوکت ہووے اگر واسطے مقہوری دشمن کے خَافِضُ وَمُذِلُّ وَقَهَّارُ وَقَابِضُ وغیرہ جو کہ انہیں معنی میں ہیں پڑھے تو اس کے دشمن مقہور اور خوار ہوں اور اگر کشادگی رزق کے واسطے رَزَّاقُ وَهَّابُ، مُغْنِيْ وغیرہ پڑھے تو رزق میں زیادہ وسعت ہووے۔ علیٰ ہٰذا القیاس اپنے جس کسی مطلب کے لئے جو کوئی ان ناموں میں سے اپنے مطلب کے موافق پڑھے گا تو اس کا مطلب حاصل ہو جائے گا۔ پس عامل کو چاہیئے کہ بحکم آیۃ کریمہ اِبْتَغُوْا عِنْدَ اللّٰهِ الرِّزْقَ (یعنی اللہ کے پاس روزی تلاش کرو) اس کام کے لئے بھی ایسے ہی امر میں مشغول ہو کر جس سے توجہ الی اللہ میں فرق نہ آوے بلکہ زیادہ ہو پس جمعیت ظاہری اور سامان معاش کے لئے یوں مناسب ہے کہ یَا کَرِیْمُ یَا وَهَّابُ یَا ذَا الطَّوْلِ کو ایک ہزار چھیاسٹھ بار ہر روز پڑھے اور ایسے ہی یَا غَنِیُّ ایک ہزار ساٹھ بار اور یَا فَتَّاحُ چار سو اسی مرتبہ اور یَا رَزَّاقُ تین سو آٹھ بار اور یَا کَافِیْ ایک سو گیارہ بار اور یَا مُغْنِیْ ایک ہزار ایک سو بار مگر ناغہ نہ کرے اور ورد رکھے۔ یہ عمل مجرب ہے اور آزمودہ ہے۔

عملِ فراغتِ رزق فراغتِ رزق کے واسطے یہ بھی عمل اچھا ہے کہ ہر روز چار رکعت نفل پڑھے۔ پھر سجدہ میں جا کر ایک سو مرتبہ یَا وَھَّابُ پڑھے اور اگر فرصت نہ ہو تو صرف پچاس ہی دفعہ پڑھے مگر ناغہ نہ کرے اور فجر کی نماز کے بعد صرف یَا مُغْنِیُ ایک ہزار ایک سو مرتبہ پڑھے۔ اگر فرصت نہ ہو تو سو مرتبہ پڑھے۔ عطائے ظاہری و باطنی کے واسطے مفید ہے

یا عزیز پڑھنے کی ترکیب عامل کو چاہیئے کہ یَا عَزِیْزُ کو اکتالیس مرتبہ یا چھیانوے مرتبہ پڑھ کر ہر روز صبح کو اپنے منہ پر دم کر لیا کرے کیونکہ حفظِ آبرو و حرمت کے واسطے یہ عمل بے نظیر ہے اور جس وقت کسی صاحبِ حکومت کے پاس جانا ہو تو بھی یہ عمل کام میں لا دے مجرب ہے اور اگر اس اسم کو چاندی کی انگوٹھی میں جس کا نگینہ بھی چاندی کا ہو اور جو رس بنی ہو جس وقت قمر شرف میں ہو اور قمر ہر مہینہ شرف میں ہوتا ہے۔ جس روز ہو اہلِ نجوم سے دریافت کرے۔ اس روز اس شکل مربع کو نقش کرا کے عطر میں بسا کر اپنے پاس احتیاط سے رکھے جب اہلِ حکومت کے سامنے جاوے۔ داہنے ہاتھ کی چھوٹی انگلی میں پہن کر جائیے۔ جب عدالت و کچہریں بیٹھے تو پہن کر بیٹھے۔ مجرب ہے۔

ع	ز	ی	ز
ز	ی	ز	ع
ز	ع	ز	ی
ی	ز	ع	ز

نقش مکرم

حصار کی ترکیب عامل کو چاہیئے کہ جب کوئی عمل جلالی و جمالی پڑھے یا کوئی خوف کی جگہ ہو تو اپنے چوگرد آیۃ الکرسی کا حصار کرلے اور حصار کی ترکیب یہ ہے کہ پہلے الم مرتبہ اَللّٰہُ پھر اکتالیس مرتبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ پھر اکتالیس بار اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ سے حِفْظُھُمَا تک پڑھے پھر اکتالیس مرتبہ ھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ پڑھے اور اپنے اوپر دائیں سے بائیں اوپر سے نیچے سر سے لے کر پاؤں تک دم کرے پھر سات سو چھیاسی مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھے اور اپنے ہاتھوں پر پھونک کر تمام بدن پر دونوں ہاتھ پھیرے۔ کوئی جگہ باقی نہ رہے اور بعضوں نے لکھا ہے کہ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ کو بھی علیحدہ اکتالیس بار پڑھے۔

دوسری ترکیب حصار کی یہ ہے کہ آیۃ الکرسی ایک دفعہ قُلْ یٰٓاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ اور

قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ایک ایک دفعہ پڑھ کر اپنے چاروں طرف حصار کرے اور چاقو سے خط کھینچے۔

دیگر حصار کی ترکیب یہ ہے کہ اوّل اچھا وضو کرے اور تین بار درود شریف معہ بسم اللہ شریف کے پڑھے اور ایک دفعہ الحمد شریف مع اعوذ اور بسم اللہ کے اور ایک بار سورۂ بقر مفلحون تک معہ اعوذ اور بسم اللہ کے اور ایک بار آیۃ الکرسی معہ اعوذ اور بسم اللہ کے عظیم تک اور ایک دفعہ سورۂ یٰسین مع اعوذ اور بسم اللہ کے مستقیم تک پڑھے۔ پھر چاروں قل مع اعوذ اور بسم اللہ کے پھر یہ چاروں آیتیں مع اعوذ اور بسم اللہ کے ایک بار پڑھے یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ سے تُکَذِّبٰنِ تک اور اس کے بعد اعوذ اور بسم اللہ پڑھ کر سورۂ جن کی تین آیتیں شَطَطًا تک پڑھے اور پھر تین دفعہ درود شریف پڑھ کر اپنے دونوں ہاتھوں پر پھونک کر تمام بدن پر دونوں ہاتھوں کو مس کرے کہ کوئی جگہ باقی نہیں رہے اور اپنے دائیں اور بائیں اور اوپر نیچے پھونک مارے

ترکیب قرآن مجید ہفت منزل

عامل کو جاننا چاہیئے اگرچہ ہر آیت قرآن شریف کی ہر ایک مطلب کے لئے کافی و وافی ہے۔ کیونکہ اس کی شان میں وارد ہے۔ خُذْ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا شِئْتَ لِمَا شِئْتَ یعنی حاصل کر قرآن سے جو کچھ تو چاہے۔ لیکن تمام قرآن مجید کا ترتیب مندرجہ ذیل سے سات روز میں پڑھنا باعثِ اجابت ہے اور بہت جلد دعائیں مقبول ہوتی ہیں۔ خواہ کسی حاجت یا ضرورت یا مقدمہ وغیرہ کے واسطے پڑھے۔ روز جمعہ سورۂ فاتحہ سے آخر سورۂ مائدہ تک روز شنبہ سورۂ انعام سے اخیر سورۂ توبہ تک روز یکشنبہ سورۂ یونس سے اخیر سورۂ مریم تک روز دوشنبہ سورۂ طٰہٰ سے آخر سورۂ قصص تک روز سہ شنبہ سورۂ عنکبوت سے آخر سورۂ صاد تک روز چہار شنبہ سورۂ زمر سے آخر سورۂ رحمٰن تک روز پنجشنبہ سورۂ واقعہ سے اخیر قرآن تک۔ جب قرآن ختم کرے تو سجدہ کرے اور حق تعالیٰ سے عاجزی سے اپنا مطلب چاہے۔ اور نہایت ادب سے تلاوت

Scanned with CamScanner

قرآن شریف کرے۔ یعنی با وضو، قبلہ رو، گردن جھکائے، باادب اچھی طرح حروف اور مدّ و شدّ کے ساتھ تلاوت میں مصروف ہو۔ اور وقف کی جگہ وقف کرے اور نشست دو زانو ہو۔ جس طرح شاگرد استاد کے سامنے ادب سے بیٹھتا ہے۔ نہ کہ چار زانوں تکیہ لگا کر۔ اور اگر دیکھ کر تلاوت کرے تو ایسے صاف اور خوشخط قرآن شریف میں تلاوت چاہیئے کہ اس میں نظر خطا نہ کرے۔ اور قرآن پاک جہاں تک ممکن ہو ٹھہر کر تلاوت کرے۔ جلدی جلدی گھسیٹ کر نہ کرے۔ اور تلاوت میں روتا جاوے۔ اگر رونا نہ آوے تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ رونے کی شکل ہی بنائے اور حقوق آیات کا خیال رکھے۔ جب آیت سجدہ پر گذرے سجدہ کرے اور جب تلاوت شروع کرے اَعُوْذُ بِاللّٰہِ اور بِسْمِ اللّٰہِ پڑھے۔ اور اثنائے تلاوت میں جب آیت تسبیح پر گذرے سَبَّحَ لِلّٰہِ یُسَبِّحُ لِلّٰہِ وغیرہ ہے سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِہٖ کہے اور جب آیت استغفار پر گذرے اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّ اَتُوْبُ اِلَیْہِ۔ وغیرہ کہے۔ اور جب آیت بشارت پر گذرے تو خوش ہو اور اللہ تعالیٰ سے اس بشارت میں داخل ہونے کی دعا کرے۔ اور جب آیت عذاب پر گذرے تو اس عذاب سے درگاہِ الٰہی میں پناہ مانگے اور نَعُوْذُ بِاللّٰہِ اَللّٰھُمَّ ارْحَمْنَا وغیرہ کہے اور تلاوت ختم کر چکے تو وہ دعا پڑھے جو رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پڑھا کرتے تھے وہ دعا یہ ہے اَللّٰھُمَّ ارْحَمْنِیْ بِالْقُرْاٰنِ وَاجْعَلْہُ لِیْ اِمَامًا وَّنُوْرًا وَّھُدًی وَّرَحْمَۃً اَللّٰھُمَّ ذَکِّرْنِیْ مِنْہُ مَا نَسِیْتُ وَعَلِّمْنِیْ مِنْہُ مَا جَھِلْتُ وَارْزُقْنِیْ تِلَاوَتَہٗ اٰنَاءَ اللَّیْلِ وَاَطْرَافَ النَّھَارِ وَاجْعَلْہُ لِیْ حُجَّۃً یَّا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ۔۔۔ اور تلاوت میں اتنی آواز ضرور ہو جس کو خود سن سکے۔ اس سے کم نہ ہو۔ اور اس قدر پکار کر پڑھنا کہ دوسرا شخص سنے اچھا ہے اور برا بھی ہے۔ مگر آہستہ آہستہ پڑھنا مستحب ہے اور قرآن پاک کو خوش آوازی سے تلاوت کرے اور قرأت سنوار کر کرے مگر حروف کو اتنا نہ کھینچے کہ لفظ بدل جاوے اور انتظام قرأت میں ابتری واقع ہو۔ یہ ظاہری آداب ہیں اور باطنی آداب یہ ہیں کہ مبتدی یہ خیال کرے کہ روبرو حق تعالیٰ کے پڑھ رہا ہوں۔ جیسے شاگرد استاد کے سامنے اور منتہی یہ تصور کرے کہ یہ کلام بے واسطہ ربّ العزت سے سن رہا ہوں اور اسی امر کی طرف

اشارہ ہے۔ جو حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے اور شیخ الشیوخ نے کتاب عوارف میں ان سے نقل کیا ہے کہ اِنِّیْ لَا اَقْرَءُ الْاٰیَۃَ حَتّٰی اَسْمَعَھَا مِنْ قَآئِلِھَا یعنی میں آیت شریف کو اس طرح پڑھتا ہوں اور اس کی تکرار کرتا ہوں کہ اس آیت کے کہنے والے سے سن لیتا ہوں عوارف میں اس روایت کے نقل کے بعد لکھا ہے کہ حضرت امام جعفر صادقؓ اس وقت بمنزلہ درخت موسیٰ کے ہو جاتے تھے جس میں حضرت موسیٰ علیہ السلام نے سنا تھا کہ اِنِّیْ اَنَا اللّٰہُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ

جہتہ شفائے مریض — مریض کی صحت کے لئے

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ سورۂ فاتحہ ہر ایک بیماری سے شفاء دینے والی ہے۔ چنانچہ سحر زدہ اور لاعلاج مرض کے لئے سفید چینی کی تشتری میں یہ اسم اعظم لکھ کر یَاحَیُّ حِیْنَ لَاحَیَّ فِیْ دَیْمُوْمَۃِ مُلْکِہٖ وَبَقَآئِہٖ یَاحَیُّ سورۂ فاتحہ پوری لکھے اور تشتری دھو کر مریض کو پلا دے۔ چالیس دن اسی طرح کرے: انشاء اللہ شفائے کلی حاصل ہو

جہتہ قضائے حاجات — حصولِ مطلب کے لئے

ہر مراد پوری ہونے کے لئے الحمد شریف کا پڑھنا بھی بہت مجرب ہے۔ اس ترکیب سے پڑھے کہ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کی میم کو اَلْحَمْدُ کے لام کے ساتھ ملا دے۔ یکشنبہ کے دن سے شروع کرے۔ فجر کی سنت اور فرض کے درمیان میں ستر بار پڑھے۔ دوسرے دن اسی وقت ساٹھ بار۔ ہر روز دس بار کم کرتا جاوے۔ یہاں تک کہ ہفتہ کے روز دس بار پڑھے۔ یہ ترکیب اہلِ مطلب کے واسطے کافی ہے۔

جہتہ فالج و درد کمر و چیچک — فالج، درد کمر اور چیچک کا علاج

فالج اور درد کمر اور عرق النساء کے واسطے الحمد شریف ایک پاک برتن میں لکھے اور روغن بلسان سے اسے دھو کر اور سات بار اس تیل پر سورۂ فاتحہ پڑھ کر دم کرے اور تیل کو تمام بدن اور کمر پر دو تین روز طلاء کرے مفید ہے۔ اور جب کسی آدمی یا بچہ کو بخار آوے اور وہم چیچک کے دانے نکلنے کا ہو تو دو ٹکڑے کاغذ پر تین مربع شکل میں الحمد شریف کے نقش لکھے

بسم اللہ	الرحمٰن الرحیم	الحمد للہ	رب العالمین
الرحمٰن الرحیم	ملک	یوم الدین	ایاک نعبد
وایاک نستعین	اھدنا	الصراط المستقیم	صراط الذین
انعمت علیہم	غیر المغضوب علیہم	ولا الضالین	آمین

ایک گلے میں باندھے، دوسرا دھو کر پلا دے، تیسرا اس کے تکیہ میں رکھے۔ اللہ کے فضل و کرم سے چیچک نہ نکلے اور اگر نکلے تو تکلیف نہ ہو۔ وہ مربع شکل یہ ہے۔

جہتہ دفع درد دندان — دانتوں کے درد کا علاج درد دندان اور درد سر اور ہر قسم کے ریاحی درد کی تکلیف رفع کرنے کو یہ عمل کرے کہ ایک تختی یا پٹرے پاک پر ریت ڈالے۔ اور کیل یا کھونٹے سے ریتے پر ابجد، ہوز، حطی لکھے اور کیل یا کھونٹے کو الف پر زور سے دبادے اور ایک بار سورۂ فاتحہ پڑھے اور درد والا آدمی اپنی انگلی کو درد کی جگہ زور سے رکھے رہے، پھر اس سے پوچھے کہ تجھے آرام ہوگیا یا نہیں۔ اگر آرام ہوگیا تو فبہا ورنہ پھر کیل کو دوسرے حرف یعنی "ب" کی طرف نقل کرے اور دو بار سورۂ فاتحہ پڑھے۔ پھر پوچھے کہ صحت ہوئی یا نہیں۔ اگر صحت ہوگئی ہو تو فہو المراد نہیں تو جیم پر کیل کو رکھے اور تین بار سورۂ الحمد پڑھے۔ اسی طرح ہر حرف پر نقل کرتا جائے اور سورۂ الحمد شریف ہر بار بڑھاتا جائے۔ انشاء اللہ العزیز اخیر حرف پر پہنچنے سے پہلے آرام ہو جائیگا۔

جہتہ مفرور — بھاگے ہوئے شخص کے لئے اگر کوئی شخص بھاگ گیا ہو یا کوئی حاجت پیش آوے یا کوئی بیمار ہو۔ ان سب مقاصد کو پورا کرنے کے لئے سورۂ فاتحہ اکتالیس بار فجر کی سنت اور فرض کے درمیان میں پڑھنا بہت مفید ہے۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے کہ جو فاتحۃ الکتاب کو چالیس بار پڑھ کر پانی دم کرکے بخار والے کے منہ پر چھینٹا مارے تو حق تعالیٰ اس کو فائدہ بخشے۔

جہتہ مسان جس لڑکے کو مسان کی بیماری ہو۔ اس پر اکتالیس بار الحمد شریف ساتھ وصل میم بسم اللہ کے پڑھ کر چالیس روز تک دم کیا کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس کا وہ مرض جاتا رہے گا۔ اور اگر اکتالیس بار پڑھنے کی فرصت نہ ہو تو تین بار کا پڑھنا کفایت کرے گا۔ دیگر تین دفعہ آیت قطب اور اکتالیس بار سورۂ فاتحہ مع وصل میم بسم اللہ کے الحمد کی لام کے ساتھ اور تین تین بار اوّل و آخر درود شریف پڑھ کر سوا پاؤ کچی گھانی کے تیل پر دم کرے اور چالیس روز تک وقت مقررّہ پر جس لڑکے کو مسان کی بیماری ہو، مالش کرے۔ خداوند تعالیٰ اس کو شفائے کامل عطا فرمائے گا۔

جہتہ حفظ القرآن جس شخص کو قرآن نہ حفظ ہوتا ہو تو سوتے وقت عشاء کی نماز کے بعد ہر رات سو دفعہ الحمد شریف پڑھا کرے۔ انشاء اللہ العزیز قرآن شریف یاد ہو جائے گا۔ مجرّب ہے۔

دیگر قضائے حاجت قضائے حاجات کے لئے یہ عمل بہت مجرّب ہے کہ سورۂ فاتحہ سات بار اور یہ درود شریف دو سو مرتبہ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ اور یہ یَاخَفِیَّ اللُّطْفِ اَدْرِکْنِیْ بِلُطْفِکَ الْخَفِیِّ پانچسو بار الحمد شریف سات بار اور درود مذکور دو سو بار اور یَاقَاضِیَ الْحَاجَاتِ پڑھے اور اپنی حاجت گڑ گڑا کر خداوند تعالیٰ سے مانگے بہت جلد امید بر آوے۔

عامل کو اگر الحمد شریف کی زکوٰۃ دینے کی سخت ضرورت ہو تو چاہیئے کہ ترک حیوانات جلالی اور جمالی (یعنی گوشت، مچھلی و دودھ ودہی وگھی وہینگ ولہسن و پیاز خام) کے ساتھ بارہ روز تک الحمد شریف ہر روز ہزار مرتبہ پڑھے۔ یہ ختم ہر مطلب کے لئے کافی ہے۔

مریض کا حال معلوم کرنا عامل اگر مریض کا حال معلوم کرنا چاہے تو یہ ترکیب کرے کہ الحمد شریف سات مرتبہ، آیۃ الکرسی سات مرتبہ، سورۂ کافرون سات بار، سورۂ اخلاص سات بار اور سورۂ فلق اور سورۂ ناس سات سات بار پڑھ کر مریض پر دم کرے۔ اگر مرض بڑھ جاوے تو آسیب ہے اور اگر کم ہو جاوے تو جادو ہے اور اگر بدستور مرض رہے تو بیماری ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ ہر چیز کے لئے دل اور خلاصہ ہے اور قرآن شریف کا دل اور خلاصہ سورۂ یٰسین ہے۔ جو کوئی اسے ایکبار پڑھے، دس قرآن کی تلاوت کا ثواب پاوے۔ اور اس کے تمام پچھلے گناہ معاف ہو جاویں۔ اور اپنے مردوں کے پاس اسے پڑھو!

ختم سورۂ یٰسین سورۂ یٰسین کا ختم بھی ہر مہمات کے واسطے مشائخ رح سے ثابت ہے۔ جب کوئی ضرورت پیش آوے تو سورۂ مذکور اس ترکیب سے پڑھے کہ ہر ہر لفظ مبین سے از سر نو شروع کرتا رہے۔ جب اس طریقہ سے سورۃ ختم ہو جاوے تو سر ننگا کرکے سجدہ میں جا کر اپنی حاجت نہایت عاجزی سے چاہے۔ تا حاصل مطلب ہر روز معمول رکھے۔ دیگر آیۃ کریمہ

Scanned with CamScanner

سَلٰمٌ قَوۡلًا مِّنۡ رَّبٍّ رَّحِیۡمٍ سورۂ یٰسین کا دل ہے اور سورۂ یٰسین قرآن مجید کا دل ہے۔ پس اس آیت کریمہ کا نقش شرفِ آفتاب میں بساعت شمس یا مشتری اہلِ نجوم سے معلوم کر کے تانبے کی تختی پر کندہ کرا دے اور چالیس روز بلا ناغہ بعد نماز فجر یٰسین شریف ترکیب مذکورہ بالا پڑھا کرے اور جب اس آیت شریف پر پہنچے تو آٹھ سو اٹھارہ بار آیت مذکور پڑھے۔ اور عمل کے وقت تختی کندہ کو اپنے سامنے رکھے اور نقش کو دیکھتا رہے۔ جب سورۂ مسطورہ ترکیب مذکورہ سے ختم کرے تو ایک سفید کاغذ پر لکھے اور اس پر دم کرے اور تعویذ کو اپنے پاس رکھے۔ اسی طرح ہر روز نیا تعویذ لکھے اور پہلا تعویذ دریا میں ڈالتا رہے۔ اور تختی مذکور اپنے پاس یا تکیہ میں عطر وغیرہ سے بسا کر نہایت حفاظت سے رکھے اور مچھلی، ہینگ پیاز و لہسن خام اور گائے کے گوشت سے پرہیز رکھے۔ اس عمل کے بعد جس ضرورت اور حاجت کے واسطے کاغذ یا ہرن کی جھلی پر مشک و زعفران و گلاب سے یا صرف سیاہی سے لکھ کر کام میں لائے گا

سَلٰمٌ ۱۹۷	قَوۡلًا ۲۱۰	مِّنۡ رَّبٍّ ۲۰۷	رَّحِیۡمٍ ۲۰۹
رَّحِیۡمٍ ۲۰۴	مِّنۡ رَّبٍّ ۲۰۳	قَوۡلًا ۱۹۸	سَلٰمٌ ۲۰۹
قَوۡلًا ۲۰۲	سَلٰمٌ ۲۰۸	رَّحِیۡمٍ ۲۱۲	مِّنۡ رَّبٍّ ۱۹۹
مِّنۡ رَّبٍّ ۲۱۱	رَّحِیۡمٍ ۲۰۰	سَلٰمٌ ۲۰۱	قَوۡلًا ۲۰۶

انشاء اللہ تعالیٰ ضرور مفید ہوگا۔ لیکن عامل کو چاہیئے کہ عمل کی تاثیر باقی رہنے کے واسطے سورۂ یٰسین اور آیت کریمہ کا طریقہ مذکورہ سے ہمیشہ ورد رکھے اور پڑھتے وقت تختی مذکورہ ضرور روبرو رکھ لیا کرے۔

عمل عداوت لڑانے کے لئے جن دو شخصوں میں ناجائز محبت ہو اور ان میں عداوت کرنی چاہے تو یہ عمل کرے کہ ایک کورہ آبخورہ مع ڈھکن کے لیوے اور سورۂ یٰسین شریف اکتالیس بار اس ترکیب سے پڑھے کہ جب خَصِیۡمٌ مُّبِیۡنٌ اور عَدُوٌّ مُّبِیۡنٌ پر پہنچے آبخورہ میں دم کرے اور ڈھکن ڈھک دیوے۔ اور اپنے حسبِ مطلب دعا مانگے۔ جب اس ترکیب سے سورۂ مسطورہ بہ تعداد مذکورہ پڑھ چکے تو اس بند آبخورہ کو بحفاظت تمام لے جا کر اس جگہ پر جہاں وہ دونوں پاس پاس بیٹھے ہوں توڑ دے۔ یعنی زمین پر دے مارے۔ انشاء اللہ مفید مطلب ہو

جہتہ دریافتن دزد (چور کا پتہ لگانا) اگر کوئی چیز چوری گئی ہو اور چور نا معلوم ہو تو دو شخص

آمنے سامنے بیٹھ کر ایک بدھنی کلمہ کی انگلیوں سے پکڑیں اور جن جن پر گمان چوری کا ہو نام ان کا چھوٹے چھوٹے کاغذ کی چٹوں پر لکھیں اور سورۂ یٰسین اوّل سے لفظ مِنَ الۡمُکۡرَمِیۡنَ تک پڑھیں اس میں اگر چور ہوگا تو بدھنی پھرنے لگے گی اور اگر نہ ہوگا تو نہ پھرے گی۔ اگر نہ پھرے تو ان چٹوں میں سے ایک ایک کر کے پھر عمل کرے۔ یہاں تک کہ بدھنی اصل چور کے نام پر پھرے اور چور پر مطلع ہو مگر یقین اس کی چوری کا نہ کرے۔ اور اس کے گناہ کو ظاہر نہ کرے کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے وَلَا تَقۡفُ یعنی کسی کے درپے مت ہو۔

جہتہ وسعت رزق روزی میں برکت کیلئے عامل کو چاہیئے کہ وسعتِ رزق کے واسطے جمعہ کے روز سورۂ کہف اور ہر روز عشاء کی نماز کے بعد سورۂ واقعہ دو بار معمول رکھے کیونکہ کہا ابن مسعودؓ نے کہ سنا میں نے رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ جو کوئی پڑھے سورۂ واقعہ ہر شب نہیں پہنچے گا اس کو فاقہ۔

جہتہ نجات عامل اپنی نجات اور برکت کے لئے ہر روز سورۂ ملک کا ورد رکھے کیونکہ یہ سورۃ اپنے پڑھنے والے کی شفاعت کرتی ہے اور اس کے قبر کے عذاب کی مانع ہے

جہتہ تسخیر مطلوب مطلوب کو اپنا بنانے کیلئے عامل ہر روز سورۂ اخلاص کا اکتالیس مرتبہ اور اوّل اور آخر درود شریف تین تین مرتبہ معمول رکھے کیونکہ ایک دفعہ پڑھنے سے ایک ثلث قرآن شریف کا ثواب ہوتا ہے۔ اور اس کا نقش جس حاجت کے واسطے مشک زعفران و گلاب سے لکھا جاوے گا، مفید ہوگا۔ اور جس مطلب کے واسطے لکھے، نقش کی پشت پر وہ مطلب لکھے۔ اگر تسخیر کے واسطے لکھے تو یہ عبارت اس کی پشت پر لکھے۔ والمسخر فلاں بن فلاں علی مسخر فلاں بن فلاں یعنی طالب و مطلوب کا نام مع والدہ کے نام کے لکھے اور گیارہ روز تک فتیلہ بنا کر اور اس پر نئی روئی لپیٹے اور ہر روز کورے چراغ میں چنبیلی کے تیل میں روشن کرے۔ واسطے تسخیر کے مجرّب ہے۔ وہ نقش یہ ہے

۷۸۶

۲۴۳	۲۵۶	۲۵۳	۲۵۰
۲۵۴	۲۴۹	۲۴۴	۲۵۵
۲۴۸	۲۵۱	۲۵۸	۲۴۵
۲۵۷	۲۴۶	۲۴۷	۲۵۲

عامل کو چاہیئے کہ آیۃ الکرسی کا پانچوں وقت فرضوں کے بعد ورد رکھے

Scanned with CamScanner

کیونکہ یہ رحمت پروردگار سے ایک خزانہ ہے اور تمام نقصان پہنچانے والوں سے امن وامان میں رکھتی ہے۔ اور اس کا نقش نظرِ بد اور ہر طرح کی حفاظت کے واسطے مجرّب ہے۔ بچہ کے گلے میں اور بڑے کے بازو پر موم جامہ کرکے پاک کپڑے میں رکھ کر سی کر باندھے۔ نقش آیۃ الکرسی یہ ہے ←

۷۸۶

٨ ٣٦٧١	١١ ٣٦٧٤	١٤ ٣٦٧٧	١ ٣٦٦٤
١٣ ٣٦٧٦	٢ ٣٦٦٥	٧ ٣٦٧٠	١٢ ٣٦٧٥
٣٦٦٦	١٦ ٣٦٧٩	٩ ٣٦٧٢	٦ ٣٦٦٩
١٠ ٣٦٧٣	٣٦٦٨	٤ ٣٦٦٧	١٥ ٣٦٧٨

جہتہ محبّت زن وشوہر خاوند اور بیوی میں محبت کیلئے واسطے محبت زن وشوہر کے وَأَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّي وَلِتُصْنَعَ عَلٰى عَيْنِيْ کا نقش مشک وزعفران اور گلاب سے لکھ کر فلیتہ بناکر کورہ چراغ میں گھی ڈالکر روشن کرے اور فلیتہ کی پشت پر المسخّر فلاں بن فلاں علیٰ مسخر فلاں بن فلاں، لکھے اور چراغ کا منہ مطلوب کے گھر کی طرف کرے گیارہ روز تک یا اکیس روز تک یہ عمل کرے۔ انشاءاللہ تعالیٰ مطلب برآدے اور اس آیت شریف کا نقش اس طرح پر لکھے۔ ←

عَلٰى عَيْنِيْ	وَلِتُصْنَعَ	مَحَبَّةً مِّنِّيْ	عَلَيْكَ	وَأَلْقَيْتُ
وَأَلْقَيْتُ	عَلٰى عَيْنِيْ	وَلِتُصْنَعَ	مَحَبَّةً مِّنِّيْ	عَلَيْكَ
عَلَيْكَ	وَأَلْقَيْتُ	عَلٰى عَيْنِيْ	وَلِتُصْنَعَ	مَحَبَّةً مِّنِّيْ
مَحَبَّةً مِّنِّيْ	عَلَيْكَ	وَأَلْقَيْتُ	عَلٰى عَيْنِيْ	وَلِتُصْنَعَ
وَلِتُصْنَعَ	مَحَبَّةً مِّنِّيْ	عَلَيْكَ	وَأَلْقَيْتُ	عَلٰى عَيْنِيْ

ایضاً: واسطے میاں بیوی کی محبت کے ہرن کی جھلی پر مشک وزعفران اور گلاب سے یہ آیت شریف لکھے اور طالب اپنے پاس رکھے۔ انشاءاللہ العزیز مطلوب راضی ہوجاوے گا۔ وہ آیت شریف یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ عَسَى اللّٰهُ أَنْ يَّجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ عَادَيْتُمْ مِّنْهُمْ مَّوَدَّةً ط وَاللّٰهُ قَدِيْرٌ ط وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ o وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ۔

جہتہ دفع مرض معوذتین کا نقش آسیب زدہ کے واسطے مریض کے گلے یا بازو پر باندھے۔ انشاءاللہ تعالیٰ شفا پاوے۔ نقش یہ ہے۔ ←

٣٦٨٩	٣٦٩٢	٣٦٩٥	٣٦٨٢
٣٦٩٤	٣٦٨٣	٣٦٨٨	٣٦٩٣
٣٦٨٤	٣٦٩٧	٣٦٩٠	٣٦٨٧
٣٦٩١	٣٦٨٦	٣٦٨٥	٣٦٩٦

جہتہ دفع آسیب وسحر اس فلیتہ کو لکھ کر اس پر نیلا ڈورا لپیٹے اور کوئلوں کی آگ جلاکر آسیب زدہ کے نتھنوں میں دھواں پہنچادے اور مریض کا نام معہ نام اس کی ماں کے فلیتہ کی پشت پر لکھے۔ وہ فلیتہ یعنی نقش یہ ہے۔ ←

۷۸۶

٨ ١١٣	١١ ہامان	١٤ ابلیس	١ فرعون
١٣ فرعون	٢ ١١٣	٧ ہامان	١٢ ابلیس
٣ ابلیس	١٦ فرعون	٩ ١١٣	٦ ہامان
١٠ ہامان	٥ ابلیس	٤ فرعون	١٥ ١١٣
دف ١١٣ الوحا	دف ہامان الوحا الوحا	دف ابلیس الساعۃ	فرعون عجل العجل

دیگر آسیب زدہ اور جادو کے دفع کے لئے یہ عمل مجرّب ہے۔ سوا پاؤ کچی گھانی کے سرسوں کا تیل کسی تانبے کے برتن میں ڈال کر چودہ دفعہ آیتِ قطب پڑھ کر تیل پر اس طرح دم کرے کہ ہر بار پڑھے اور زور کے ساتھ تیل پر پھونکے۔ پھر دم کیا ہوا تیل آسیب زدہ یا جادو کئے ہوئے کے سارے بدن پر اس طرح ملے کہ بال برابر بھی خالی نہ چھوٹے۔ اس بات کی بھی احتیاط رہے کہ پڑھے ہوئے تیل کی ایک بوند تک زمین پر نہ گرنے پائے۔ اور نہ اس میں کسی اور کا ہاتھ پڑنے پائے۔ اور بدن پر مالش جو پہلے روز کرے۔ وہی روزمرّہ کرتا رہے۔ نیز جو وقت اوّل دن مقرّر کرے۔ اس سے منٹ بھر کا فرق نہ کرے۔ خدا نے چاہا تو بھوت پریت جادو سب رفع ہوجائے گا۔ وہ آیت قطب یہ ہے۔ ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ وَطَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ط يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ ط قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ ط يُخْفُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ ط يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا ط قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا

فِیْ قُلُوْبِکُمْ ط وَاللّٰہُ عَلِیْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝

ف اکثر مشائخین و عاملین نے کہا ہے کہ یہ آیت قطب نفع دیتی ہے۔ دشمنوں کی دشمنی سے بچنے کے واسطے نہایت ہی مجرّب ہے اور ہر آفت اور خوف سے حفاظت رکھتی ہے۔ اور ہر مراد دینی و دنیوی کے پورا کرنے کے واسطے نہایت ہی مجرّب ہے۔ اس آیت شریف کو چار سو دس دفعہ شب چہار شنبہ و پنج شنبہ و جمعہ کو بعد نماز عشاء پڑھے اور آیت شریف پڑھنے سے پہلے اور ختم پر دس دس دفعہ درود شریف پڑھے۔ پھر خداوند تعالیٰ سے نہایت عاجزی و زاری سے دعا کرے اور واسطے دفع دردِ سر کے سات دفعہ پڑھ کر دم کرے انشاء اللہ العزیز فوراً آرام ہو جائے گا۔ مجرّب ہے۔

دیگر جہتہ دفع سحر | جو شخص جادو میں مبتلا ہو۔ اس کے دفعیہ کے واسطے یہ عمل بہت مجرّب اور چلتا ہوا ہے کہ معوذتین قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ اور قرآن پاک کی وہ آیتیں جن میں جادو کا ذکر ہے جو ذیل میں لکھے جاتے ہیں۔ ایک پاک کاغذ پر لکھے۔ اور بہتے پانی کی خواہ گنگا کا ہو یا جمنا کا یا کسی اور دریا کا ہو یا ندی کا۔ ایک اوسط درجہ کی ٹھلیا منگا کر اس پانی میں یہ تعویذ ڈالیں۔ جب حروف پانی میں گھل مل جائیں تو تھوڑا سا پانی اس مریض کو پلائیں۔ اور تھوڑے سے ہاتھ پاؤں دھلائیں اور بقیہ پانی سے غسل دیں مگر پانی زمین پر نہ گرے۔ اور مستعملہ پانی زمین میں دفن کر دیں۔ یہ عمل ہفتہ کے ہفتہ کرنا چاہیئے۔ اگر چند دفعہ اس ترکیب سے کیا جائے گا تو انشاء اللہ تعالیٰ جادو کا بالکل اثر باقی نہیں رہے گا۔ جن آیتوں میں جادو کا ذکر ہے۔ وہ یہ ہیں۔ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا کَانُوْا یَعْمَلُوْنَ فَغُلِبُوْا ھُنَالِکَ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِیْنَ ط وَاُلْقِیَ السَّحَرَۃُ سٰجِدِیْنَ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ رَبِّ مُوْسٰی وَھٰرُوْنَ ط فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰی مَا جِئْتُمْ بِہِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰہَ سَیُبْطِلُہٗ ط اِنَّ اللّٰہَ لَا یُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِیْنَ وَیُحِقُّ اللّٰہُ الْحَقَّ بِکَلِمٰتِہٖ وَلَوْ کَرِہَ الْمُجْرِمُوْنَ اِنَّمَا صَنَعُوْا کَیْدُ سٰحِرٍ ط وَلَا یُفْلِحُ السّٰحِرُ حَیْثُ اَتٰی۔

جہتہ دفع آسیب و جن بھوت جن بھوت اور آسیب سے نجات کیلئے | اگر کسی شخص کو جن یا بھوت نے ستایا ہو یا مہلک مرض میں مبتلا ہو گیا ہو یا جادو میں پھنس گیا ہو تو اس فلیتہ کو

ستھرے کاغذ پر لکھے اور اس کی پشت پر یہ عبارت لکھے (ہر بلائے کہ در وجود فلاں بن فلاں باشد گرفتہ بسوزاند) فلاں بن فلاں کی جگہ مریض اور اس کی ماں کا نام لکھے۔ اور چودھویں خانہ کے گوشہ کی طرف سے لپیٹے اور اس پر نیلا ڈورا یا دھوتر نیلی رنگی ہوئی لپیٹے اور بارھویں خانہ کے گوشہ کی طرف سے اس کو روشن کرے اور واسطے یادداشت کے اس طرف سیاہی لگا دے اور ایک کورے چراغ میں پاؤ سیر کڑوا تیل ڈال کر جلا دے اور فلیتہ کی پشت قبلہ کی طرف کرے اور مریض قبلہ رخ فلیتہ کے سامنے بیٹھ کر دیکھتا رہے۔ اور فلیتہ اس وقت روشن کرے کہ جب بچے وغیرہ گھر کے سو جائیں۔ اور آمد و رفت آدمیوں کی بند ہو جائے۔ اور فلیتہ کسی اونچی چیز پر روشن کیا جاوے اور وہاں مٹی کی کوری رکابی میں پھول و عطر وغیرہ بھی رکھ دے۔ اور فجر ہی مریض کے اٹھنے سے پہلے وہ چراغ وغیرہ کوئیں میں ڈال دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ دس گیارہ روز کے اندر بالکل آرام ہو جائے گا۔ اور جو کچھ اثر ہو گا، جل جائے گا۔ نقش درج ذیل ہے

اقسمت علیکم یا دردائیل

بحق اجہرط

۱۴	۱۹	۱۲
۱۳	۱۵	۱۷
۱۸	۱۱	۱۶

اجہرط ح بحق

اقسمت علیکم یا رفتمائیل

دیگر جہتہ دفع آسیب و جن و جادو | دفع آسیب کے لئے کڑوے تیل پر اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْقَاھِرِیْنَ عَلٰٓی اَعْدَآءِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ایک بار اور اِنَّ الَّذِیْنَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ثُمَّ لَمْ یَتُوْبُوْا فَلَھُمْ عَذَابُ

جَهَنَّمَ وَلَهُمْ عَذَابُ الْحَرِيْقِ تین بار پھر درود شریف مذکورہ بالا ایک بار پڑھ کر زور سے پھونک مارے اسی ترکیب سے تین دفعہ پڑھ کر دم کرے۔ پھر آسیب زدہ کے کان میں وقتاً فوقتاً قطرہ قطرہ ٹپکا دے۔ انشاءاللہ العزیز آسیب دفع ہو جائے گا۔

جادو کے دفعیہ کے واسطے سورۂ اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ہر وقت پڑھتا رہے اور لکھ کر کورے برتن میں پانی بھر کر اس میں وہ تعویذ ڈالے۔ وہی پانی پیتا رہے۔ شرط یہ ہے کہ دوسرا اور کوئی شخص اس میں ہاتھ نہ ڈالے۔ مجرّب ہے۔ اور اس بارے میں سورۂ ناس اور سورۂ فلق کا ہمیشہ پڑھنا بہت مفید ثابت ہوا ہے۔

آسیب کا خلل دفع ہونے کے واسطے مریض کے بائیں کان میں یہ آیت سات بار پڑھے۔ وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمَانَ وَاَلْقَيْنَا عَلٰى كُرْسِيِّهٖ جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ ط

اور دفع آسیب کے لئے یہ بھی عمل چلتا ہوا ہے کہ مریض کے کان میں سات بار اذان دے اور سورۂ فاتحہ اور قل اعوذ برب الناس اور آیت الکرسی اور سورۂ طارق اور سورۂ حشر کی ۱۱۲ آیتیں هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ سے آخر تک اور سورۂ صافات ساری پڑھے۔ انشاءاللہ العزیز آسیب جل جاوے گا۔

آسیب زدہ کے واسطے یہ بھی عمل مجرّب ہے کہ اس کے کان میں آخر سورۂ مومنون کی یہ آیتیں پڑھے۔ اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ط۔

آسیب وغیرہ دور ہونے کے واسطے پاک پانی پر سورۂ فاتحہ اور آیۃ الکرسی اور یہ پانچ آیتیں اوّل سورۂ جن کی پڑھے قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْۤا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا يَّهْدِيْۤ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ وَلَنْ نُّشْرِكَ بِرَبِّنَاۤ اَحَدًا وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا وَّاَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا وَّاَنَّا ظَنَنَّاۤ اَنْ لَّنْ تَقُوْلَ الْاِنْسُ وَالْجِنُّ

عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ط اور اسی پانی کا چھینٹا مارے۔ فوراً انشاءاللہ العزیز ہوش میں آجائے گا۔ اور جب کسی مکان میں جن معلوم ہو تو اسی پانی سے اس مکان میں چاروں طرف چھینٹے مارے تو وہاں پھر نہ آوے گا۔

واسطے دور ہونے جن کے کڑوے تیل میں اجوائن ملا کر اس پر سات دفعہ یہ اسم پڑھے۔ (شَرْشِبَتَ) اور آسیب زدہ کے تمام بدن پر مالش کرے۔ بخار بھی ہو تو صرف مریض کے ہاتھ پاؤں پر مالش کرے۔ انشاءاللہ العزیز دو تین مرتبہ عمل کرنے سے مریض فوراً اچھا ہو جاوے گا

قرآن مجید کے حروف کے اعداد کا نقش

جادو و دیگر مصائب سے بچنے کے واسطے لکھ کر بہت حفاظت سے اپنے پاس رکھے اور دھو کر اس کا پانی پی لے۔ انشاءاللہ العزیز کسی قسم کا ضرر نہیں پہنچے گا۔ اور نیز عزت و حرمت کے واسطے بھی مجرّب ہے۔

۷۸۶

ع۷۷۴ ۶۶۲	۶۶۲ ع۴ ۷۷۰	۶۶۲ ع۴ ۷۷۷
۶۶۲ ع۴ ۷۷۶	۶۶۲ ع۴ ۷۷۴	۶۶۲ ع۴ ۷۷۲
۶۶۲ ع ۴ ۷۷۱	۶۶۲ ع۴ ۷۷۸	۶۶۲ ع۴ ۷۷۳

آسیب کے دفع کے واسطے یہ فلیتہ بھی مجرّب ہے۔ اس کو جلا کر مریض کے ناک میں دھواں پہنچائے (فِرْعَوْنَ هَامَانَ شداد عاد ثمود نمرود ابلیس کلھم فی نَارِ جَحِيْمٍ جھنم سعیر سقر لظی حطمہ ھاویہ دوزخ شمر۔

جہتہ دفع نظر
نظر بد کے لئے

نظر بد، جادو، سحر بلکہ جسمی بیماری کے واسطے بھی مفید ثابت ہوا ہے اور کثرت سے تجربہ میں آچکا ہے۔ ایک کوری مٹی کی ہنڈیا درمیانی جس کو پانی نہ لگا ہو لیوے اور ٹھیک دوپہر کو ڈھائی مٹھی سیاہ ماش مریض اپنے ہاتھ سے اس میں ڈالے اور ان ماشوں پر یہ تعویذ ستھرے کاغذ پر لکھ کر رکھے اور ہنڈیا کے منہ کو چینی سے ماش کے آٹے کے ساتھ بند کرے۔ اور مریض کے سر سے پاؤں تک اس ہنڈیا کو تین دفعہ لا دے۔ پھر ایک شخص مقرّرہ اس کو علیحدہ جگہ جہاں آدمیوں کی آمد و رفت کم ہو لیجا کر ایک پتھر کا چولھا بنا کر ڈھائی سیر لکڑیاں اس کے نیچے جلا دے تاکہ اس ہنڈیا میں جوش آوے اور اس کے منہ سے عرق ماش نکلنے لگے۔ جب عرق نکلنا بند ہو جاوے تو اس ہنڈیا کو زمین میں دفن کر دے اور جو شخص اس کو جلاوے، وہ نہا کر گھر میں آوے۔ اس عمل کی میعاد چالیس

روز کی ہے یعنی چالیس روز تک برابر کرے ۔ اگر درمیان میں آرام ہو جائے تو عمل کرنا چھوڑ دے وہ تعویذ یہ ہے ۔ اَلْحَفِیْظُ اَلْحَفِیْظُ اَلْحَفِیْظُ اَلْحَفِیْظُ اَلْحَفِیْظُ اَلْحَفِیْظُ الْحَفِیْظُ الرَّقِیْبُ الرَّقِیْبُ الرَّقِیْبُ الرَّقِیْبُ الرَّقِیْبُ الرَّقِیْبُ الرَّقِیْبُ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْوَاحِدِ الصَّادِقِ مِنْ شَرِّ کُلِّ طَارِقٍ بِحَقِّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ اِلٰهِیْ بِحُرْمَةِ اِیَّاکَ تُعَوِّذُ فُلَانَ بْنَ فُلَانَ رَاحَتْ دِهِی یَا اللّٰهُ یَا اللّٰهُ یَا رَبِّ یَا رَبِّ یَا غَفُوْرُ یَا غَفُوْرُ یَا غَفُوْرُ ۔

جس لڑکے کو کسی عورت ڈائن کی نظر لگی ہو تو ایک گول لکیر چھری سے کھینچے ۔ آیۃ الکرسی اور ان آیتوں کو پڑھتے ہوئے وَقُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ کَانَ زَهُوْقًا وَیُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِکَلِمٰتِهٖ وَلَوْ کَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ۝ وَیُرِیْدُ اللّٰهُ اَنْ یُّحِقَّ الْحَقَّ بِکَلِمٰتِهٖ وَیَقْطَعَ دَابِرَ الْکٰفِرِیْنَ ۝ لِیُحِقَّ الْحَقَّ وَیُبْطِلَ الْبَاطِلَ وَلَوْ کَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ۝ وَیَمْحُ اللّٰهُ الْبَاطِلَ وَیُحِقُّ الْحَقَّ بِکَلِمٰتِهٖ اِنَّهٗ عَلِیْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝ پھر یہ دعا پڑھے اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ کُلِّ شَیْطَانٍ وَّهَامَّةٍ وَّعَیْنٍ لَامَّةٍ یَا حَفِیْظُ یَا رَقِیْبُ یَا وَکِیْلُ یَا کَفِیْلُ فَسَیَکْفِیْکَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ۝ پھر چھری کو کنڈل کے اندر گاڑے اور کہے کہ میں نے چھری گاڑ دی نظر لگانے والے کے دل میں، پھر اس کو ڈھک دے رکابی کے نیچے یا طباق کے نیچے۔

یہ عمل بھی قابل یاد رکھنے کے ہے کہ جو نظر لگانے والے یا جادوگر کو اس کا نام لے کر پکارے ۔ نظر لگانے کے وقت یا اس وقت جب خود اس کا ذکر کرے تو اس کا اثر باطل ہو جائیگا جب نظر کا لگنا اور نظر کا لگانے والا ثابت ہو جاوے تو اس کے منہ اور دونوں ہاتھ اور دونوں پاؤں اور اس کی شرمگاہ کے دھونے کو کہے ایک برتن میں اور اس پانی کو اس پر چھڑکے جس کو نظر بد لگی ہو تو انشاء اللہ العزیز فوراً اچھا ہو جائے گا۔

بچوں کے دفع نظر بد کے اثر کے واسطے ترمذی شریف میں حضرت عثمانؓ سے روایت ہے کہ آپ نے ایک خوبصورت لڑکے کو دیکھا تو فرمایا اس کی ٹھوڑی میں کالا ٹیکہ لگا دو کہ

اس کو نظر نہ لگے۔

دیگر یہ عمل بھی نظر بد کے واسطے چلتا ہوا ہے کہ ایک پاک تاگہ تین ہاتھ لمبا لے کر مریض کے پاس شب کو رکھے جو نظر زدہ ہو ۔ پھر فجر ہی بِسْمِ اللّٰهِ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ کو تین بار اور سورۂ فاتحہ کو تین بار پڑھے ۔ پھر عَزَمْتُ عَلَیْكِ اَیَّتُهَا الْعَیْنُ الَّتِیْ فِیْ فُلَانِ ابْنِ فُلَانَةَ بِحَقِّ اَشْرَاهِیًا بَوَاهِیًا اَذُوْنِیًا اَصْبَاءُوْتُ اٰلِ شَدَّائِیْ عَزَمْتُ عَلَیْكِ اَیَّتُهَا الْعَیْنُ الَّتِیْ فِیْ فُلَانِ ابْنِ فُلَانَةَ بِحَقِّ شَهْتٍ بُهْتٍ اَشْهَتْ یَا تَنْطَاعُ النَّجَا بِالَّذِیْ لَا یَقْوٰی عَلَیْهِ اَرْضٌ وَّلَا سَمَآءٌ اُخْرُجِیْ یَا نَفْسَ السُّوْءِ مِنْ فُلَانِ ابْنِ فُلَانَةَ کَمَا اُخْرِجَ یُوْسُفُ مِنَ الْمَضِیْقِ وَجُعِلَ لِمُوْسٰی فِی الْبَحْرِ طَرِیْقٌ وَّاِلَّا فَاَنْتِ بَرِیْئَةٌ مِّنَ اللّٰهِ تَعَالٰی وَاللّٰهُ تَعَالٰی بَرِیْءٌ مِّنْكِ اُخْرُجِیْ یَا نَفْسَ السُّوْءِ مِنْ فُلَانِ ابْنِ فُلَانَةَ بِاَلْفِ اَلْفِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ ۝ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ ۝ اُخْرُجِیْ یَا نَفْسَ السُّوْءِ بِاَلْفِ اَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ لَّرَاَیْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْیَةِ اللّٰهِ فَاللّٰهُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ ما اور بجائے فلاں ابن فلاں کے اس کا اور اس کی ماں کا نام لے ۔ پھر اس تاگہ کو دوسری دفعہ ناپے ۔ اگر تین ہاتھ سے بڑھ جائے یا کم ہو جائے تو اس مریض کو نظر بد کا اثر ضرور ہے ۔ تو اس عمل کو اسی طرح تین روز برابر کرے ۔ انشاء اللہ العزیز نظر بد کا اثر ضرور دور ہو جائے گا۔

جہتہ دفع سحر تینتیس آیات کا تعویذ یا ورد جادو کے اثر کو دفع کرتا ہے ۔ اور شیطان اور چوروں اور درندوں سے پناہ میں رکھتا ہے ۔ بار بار تجربہ میں آچکا ہے ۔ وہ آیتیں یہ ہیں چار آیات سورۂ بقر کی مُفْلِحُوْنَ تک اور آیۃ الکرسی دو آیتیں خَالِدُوْنَ تک اور تین آیتیں

سورۂ لقمٰن کی لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ سے آخر تک، اور تین آیتیں سورۂ اعراف کی اِنَّ رَبَّکُمُ اللّٰهُ سے اَلْمُحْسِنِیْنَ تک اور سورۂ بنی اسرائیل کی قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ سے آخر تک اور دس آیت سورۂ وَالصّٰٓفّٰتِ سے لَازِبٍ تک اور تین آیت سورۂ رحمٰن یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ سے فَلَا تَنْتَصِرٰنِ تک اور تین آیت آخر سورۂ حشر لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ سے آخر سورۂ حشر تک اور دو آیت قُلْ اُوْحِیَ اِلَیَّ سے شَطَطًا تک۔ یہی آیات مذکورہ بالا تینتیس آیتیں ہیں۔ اور پوری تینتیس آیتیں آخر میں لکھی جائیں گی۔

جس پر جادو یا نظر بد کا اثر ہوا اور جس مریض کو طبیبوں نے جواب دیدیا ہو تو اس کو چاہیئے کہ یَا حَیُّ حِیْنَ لَا حَیَّ فِیْ دَیْمُوْمَةِ مُلْکِهٖ وَبَقَائِهٖ یَا حَیُّ ہر روز بعد نمازِ فجر دو سو مرتبہ مع اوّل و آخر درود شریف چھ چھ بار پڑھے اور اپنے تمام بدن پر اور پانی پر دم کرے اور وہی پانی صبح و شام پیئے۔ انشاء اللہ العزیز بہت جلد شفا ہوگی۔

جہتہ حفظ مکان — مکان کی حفاظت کیلئے

جس مکان میں جن یا شیطان کا اثر ہو یا پتھر پھینکتا ہو تو چار لوہے کی لمبی کیلیں لیوے اور ہر کیل پر پچیس پچیس بار پڑھے اِنَّهُمْ یَکِیْدُوْنَ کَیْدًا وَّاَکِیْدُ کَیْدًا فَمَهِّلِ الْکٰفِرِیْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَیْدًا پھر ان کو گھر کے چاروں کونوں میں گاڑے

دفع جن کے واسطے یہ بھی عمل کرے کہ اصحاب کہف کے نام گھر کی دیواروں پر لکھے وہ نام یہ ہیں۔ یَمْلِیْخَا۔ مَکْسَلْمِیْنَا۔ مِسْلِیْنَا۔ مَرْنُوْسْ۔ بَرْنُوْشْ۔ شَاذْنُوْشْ۔ مَرْطُوْنَسْ۔ قِطْمِیْرُ۔

ف۔ اصحاب کہف کے ناموں، التعداد اور مسکن میں اختلاف مورخین و مفسرین کا بہت ہے۔ یہ نام موافق تحقیق صاحب تفسیر حسینی کے جو بروایت امیر المومنین حضرت علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ ہے، لکھے ہیں۔

جہتہ رفع حاجات — حاجت روائی کے لئے

جب کوئی سخت حاجت پیش آئے تو لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ بارہ دن تک بہ نیت حصول مطلب بارہ ہزار بار پڑھے۔ اور اگر نہ ہو سکے تو بارہ سو بار پڑھے۔ اوّل و آخر دس دس دفعہ درود شریف پڑھنا ضروری ہے اور دوسرا طریقہ یہ ہے کہ ایک لاکھ پچیس ہزار بار بہیئت اجماعی ایک مجلس میں

پڑھے یا ایک شخص تن تنہا اس آیت کو تین سو بار بعد نمازِ عشاء کے تاریک مکان میں بیٹھ کر ساتھ شرائط طہارت اور استقبالِ قبلہ کے پڑھے۔ اور پیالہ پانی کا بھر کر اپنے پاس رکھ لیوے اور لمحہ لمحہ اس پانی میں ہاتھ اپنا ڈال کر اپنے بدن اور منہ پر پھیرتا رہے۔ تین روز یا سات روز یا چالیس روز تک اسی ترتیب سے پڑھے۔ غرضیکہ اس آیت شریف کا پڑھنا ہر حالت و ضرورت کے واسطے تریاقِ مجرّب ہے۔ اور بہت سے مشائخ معتبرین کا اس پر اتفاق ہے۔ اس واسطے کہ ایسا کوئی عمل نہیں کہ جس کی صحت قرآن مجید سے بھی ہو اور صحیح حدیث سے بھی اور مشائخ کے اقوال سے بھی۔ خلاصہ یہ ہے کہ اس کی قوت تاثیر میں کچھ شک نہیں۔

ہر ایک مشکل اور تکلیف دفع ہونے کے لئے ایک لاکھ پچیس دفعہ چند آدمی ایک روز ایک مجلس میں یا صرف ایک شخص علیحدہ بیٹھ کر تین سو مرتبہ چالیس روز تک اوّل و آخر دس دس بار درود شریف کے ساتھ یہ پڑھے فَسَهِّلْ یَا اِلٰهِیْ کُلَّ صَعْبٍ بِحُرْمَةِ سَیِّدِ الْاَبْرَارِ سَهِّلْ پھر عاجزی سے دعا کرے۔ انشاء اللہ العزیز بہت جلد مراد پوری ہوگی۔

رفع حاجت کے واسطے بارہ دن تک بارہ سو بار یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَا بَدِیْعُ دس دس دفعہ اوّل و آخر درود شریف کے ساتھ پڑھے۔ خداوند تعالیٰ ضرور حاجت پوری کرے گا۔

جہتہ دفع امراض — ہر مرض کا علاج

ہر مرض کے دفع کے واسطے سفید چینی کی تشتری پر آیات شفا لکھے اور پانی سے دھو کر مریض کو ہر روز پلا دے۔ وہ آیات شفا یہ ہیں۔ وَیَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِیْنَ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوْرِ یَخْرُجُ مِنْۢ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِیْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ یَشْفِیْنِ ط قُلْ هُوَ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا هُدًی وَّشِفَآءٌ ط

جہتہ دفع بخار — بخار کا علاج

ہر ایک مریض کے لئے پہلے اوّل آخر درود شریف پھر بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ تعویذ یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بِالْعَلِیْلِ دَوَاءٌ وَّبِالْمَرِیْضِ شِفَاءٌ وَّبِالْغَرِیْبِ اَنِیْسٌ وَّبِالْفَقِیْرِ جَلِیْسٌ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ

اس ترکیب سے تین دفعہ پڑھ کر صبح اور شام مریض کے اوپر اور دوا کے اوپر اور غذا پر دم کرو۔ انشاءاللہ العزیز شفائے کامل عطا ہوگی۔

ہاروت	ہاروت
ہاروت	ہاروت

جس کو سخت بخار آوے۔ اس کے واسطے ہر روز عصر کی نماز کے بعد سورۂ مجادلہ تین مرتبہ پڑھے اور دم کرے۔

پرانے بخار کے واسطے اتوار کے دن سات تار پاک تاگے کے لیوے اور الحمد شریف اور قُلْ ھُوَاللّٰہُ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ پڑھ کر اس تاگے پر سات گرہ دیوے اور مریض کے گلے میں باندھے۔ انشاءاللہ العزیز بخار جاتا رہے گا۔

بخار کے واسطے ایک پاک کاغذ پر دو تعویذ تیار کرے۔ ایک سیدھی کلائی میں اور دوسرا الٹی کلائی میں باندھے۔

چوتھیہ بخار کے واسطے چار خط زمین پر کھینچے اور ہر خط پر یہ الفاظ پڑھے۔ لَدِیْ کُوْنِ جَارْ جُوْدْ پھر ان چاروں خطوں کو چار دفعہ قطع کرے۔ اور ہر ایک دفعہ انہیں الفاظ مذکورہ بالا کو پڑھے اور عرض کی طرف سے قطع کرنا چاہیئے۔ اور قطع کر کے مریض پر دم کرے انشاءاللہ العزیز چند دفعہ کے اس طرح کرنے سے بخار جاتا رہے گا۔

ہر مرض کی شفا کے واسطے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کا نقش

م	لا	س
س	م	لا
لا	س	م

اور یہ آیت لکھ کر پلا دے۔

جس کو بخار آتا ہو اور علاج سے مایوس ہوگیا ہو۔ یہ تعویذ لکھ کر اس کے بازو پر باندھے اور بجائے فلاں بن فلاں کے مریض اور اس کی ماں کا نام لکھے انشاءاللہ العزیز وہ جلد اچھا ہوجاوے گا۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بَرَآءَۃٌ مِّنَ اللّٰہِ الْعَزِیْزِ الْحَکِیْمِ اِلٰی اُمِّ مِلْدَمٍ اَلَّتِیْ تَاْکُلُ اللَّحْمَ وَ سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ تَشْرَبُ الدَّمَ وَتَھْشِمُ الْعَظْمَ اَمَّا بَعْدُ یَا اُمَّ مِلْدَمٍ اِنْ کُنْتِ مُؤْمِنَۃً فَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ وَاِنْ کُنْتِ یَھُوْدِیَّۃً فَبِحَقِّ مُوْسَی الْکَلِیْمِ عَلَیْہِ السَّلَامُ وَاِنْ کُنْتِ نَصْرَانِیَّۃً فَبِحَقِّ عِیْسَی ابْنِ مَرْیَمَ عَلَیْھِمَا السَّلَامُ اَنْ لَّا اَکَلْتِ بِفُلَانِ بْنِ فُلَانَۃَ لَحْمًا وَلَا شَرِبْتِ لَہٗ دَمًا وَلَا ھَشَمْتِ لَہٗ عَظْمًا وَّتَحَوَّلِیْ عَنْہُ اِلٰی مَنِ اتَّخَذَ مَعَ اللّٰہِ اِلٰھًا اٰخَرَ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ وَاِلَّا فَاَنْتِ بَرِیْئَۃٌ مِّنَ اللّٰہِ تَعَالٰی بَرِیْئٌ مِّنْکِ وَحَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ

ف ام ملدم عرب کی زبان میں تپ کی کنیت ہے۔ اور بجائے فلاں بن فلاں کے مریض کا اور اس کی ماں کا نام لکھے۔

بخار کے واسطے یہ تعویذ لکھ کر بازو پر باندھے

۷۸۶

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

۷۸۶

۶	۱۱	۳
۴	۷	۹
۱۰	۲	۸

یا گلے میں لٹکا دے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا نَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓی اِبْرٰھِیْمَ وَاَرَادُوْا بِہٖ کَیْدًا فَجَعَلْنٰھُمُ الْاَخْسَرِیْنَ۔

باری کے بخار کے واسطے پیپل کے تین پتوں پر لکھے اور بخار کے چڑھنے سے پہلے تھوڑی دیر بعد ایک پتہ چاٹ لے مجرّب ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یٰنَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓی اِبْرٰھِیْمَ وَاَرَادُوْا بِہٖ کَیْدًا فَجَعَلْنٰھُمُ الْاَخْسَرِیْنَ ط

دیگر دفع بخار جاڑے کے بخار کے واسطے اس آیت شریف کو سات مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کرے اور مریض کو پلاوے۔ فَلَمَّا تَجَلّٰی رَبُّہٗ لِلْجَبَلِ جَعَلَہٗ دَکًّا وَّخَرَّ مُوْسٰی صَعِقًا ط

بخار کے واسطے یہ تعویذ لکھ کر دیوے مجرّب ہے۔ مریض اپنے بازو پر باندھے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ قُلْنَا یٰنَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓی اِبْرٰھِیْمَ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یُرِیْدُ اللّٰہُ اَنْ یُّخَفِّفَ عَنْکُمْ یَا غَفُوْرُ یَا رَحِیْمُ
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ذٰلِکَ تَخْفِیْفٌ مِّنْ رَّبِّکُمْ وَرَحْمَۃٌ ط یَا غَفُوْرُ
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہ اَلْاٰنَ خَفَّفَ اللّٰہُ عَنْکُمْ یَا غَفُوْرُ۔

برائے حفظ طفل — بچوں کی حفاظت کیلئے

ہر آفت و مصیبت و بیماری سے محفوظ رہنے کے لئے اس تعویذ کو لکھ کر گلے میں یا بازو پر باندھے۔ وہ تعویذ مکرم یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ کُلِّ شَیْطَانٍ وَّ ہَامَّۃٍ وَّ عَیْنٍ لَّامَّۃٍ تَحَصَّنْتُ بِحِصْنِ اَلْفِ اَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط۔

جہتہ دفع ہر مرض — ہر مرض کا علاج

ہر درد اور بیماری کے دفع کے واسطے اوّل وآخر درود شریف پڑھے اور ایک بار سورۂ فاتحہ اور اس کے بعد یہ دعا پڑھے۔

یَا اَللّٰہُ اِشْفِ یَا رَحْمٰنُ اِشْفِ یَا رَحِیْمُ اِشْفِ یَا کَرِیْمُ اِشْفِ یَا غَفَّارُ اِشْفِ یَا سَتَّارُ اِشْفِ وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنَاہُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ مِنْ جَمِیْعِ الدَّاءِ وَالْبَلَاءِ بِفَضْلِکَ وَکَرَمِکَ لَا بِعَمَلِنَا وَلَا بِعَمَلِہٖ

پھر پانی پر دم کر کے مریض کو پلا وے۔
خدائے تعالیٰ شفا دینے والا ہے۔

جہتہ درد پہلو و درد شکم — پیٹ اور پہلو کے درد کیلئے

پیٹ کے درد کے لئے ایک لاٹھی لے اور اس کے دونوں سرے اپنے دونوں ہاتھوں میں پکڑے اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ سات بار پڑھے پھر اس لکڑی کو درد کی جگہ کسی قدر دباوے۔ انشاءاللہ العزیز درد جاتا رہیگا اور اگر اس جگہ سے دوسری جگہ وہ درد منتقل ہو جاوے تو اسی طرح وہاں لکڑی سے دباوے۔ **یا** مریض کو اوندھا لٹاوے اور سورۂ اخلاص باوضو چالیس بار پڑھ کر دم کرے مجرّب ہے۔

پہلو کے درد کے دفع کے لئے یہ آیت لکھ کر پہلو پر باندھے اور ہر روز تین مرتبہ پڑھ کر دم کرے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلَّذِیْنَ یَذْکُرُوْنَ اللّٰہَ قِیَامًا وَّ قُعُوْدًا

وَّ عَلٰی جُنُوْبِہِمْ وَیَتَفَکَّرُوْنَ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ ھٰذَا بَاطِلًا ط سُبْحَانَکَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ط

جہتہ رفع پیشاب و سنگ مثانہ — پیشاب رک جانے اور پتھری کا علاج

جس شخص کو خون کے دست درد کے ساتھ آتے ہوں۔ اس کے رفع کے واسطے یہ آیت شریف روز لکھ کر دھو کر پلائیں۔ انشاءاللہ العزیز بہت جلد شفا ہو جائے گی۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرَانَ رَبِّ اِنِّیْ نَذَرْتُ لَکَ مَا فِیْ بَطْنِیْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّیْ اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ط

جس شخص کا پیشاب یا پاخانہ بند ہو گیا ہو۔ یہ آیتیں ایک پاک برتن میں لکھ کر پانی سے دھو کر پلائیں۔ پیشاب و پاخانہ آجاوے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا فَکَانَتْ ھَبَاءً مُّنْبَثًّا وَحُمِلَتِ الْاَرْضُ وَالْجِبَالُ فَدُکَّتَا دَکَّۃً وَّاحِدَۃً ط

جہتہ درد زیر ناف

سنگ مثانہ کے دفع کے واسطے سورۂ الم نشرح کاغذ پر اکیس دن تک لکھ کر پلا وے۔ خدائے تعالیٰ کے حکم سے شفا پاوے۔ اور ہر روز پڑھ کر دم بھی کرتا رہے

جو عورت زیر ناف کے درد میں مبتلا ہو۔ اس کو یہ آیت مکرم پلا دے۔ اللہ شفا دے گا۔
نَحْنُ خَلَقْنٰھُمْ وَشَدَدْنَآ اَسْرَھُمْ وَاِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَآ اَمْثَالَھُمْ تَبْدِیْلًا ط

جہتہ دفع چیچک — چیچک کے لئے

جب چیچک کی بیماری ظاہر ہو تو نیلا تاگا لے اور اس پر سورۂ رحمٰن پڑھے اور جتنی بار فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ پر پہنچے اوتنی ہی گرہ دے اور ہر گرہ پر زور سے پھونک مارے۔ پھر اس تاگے کو لڑکے کی گردن میں باندھے۔ انشاءاللہ تعالیٰ بیماری چیچک سے وہ محفوظ رہے گا۔

بانجھ عورت کا علاج

عقیمہ یعنی بانجھ عورت کے واسطے ہرن کی جھلی پر زعفران اور گلاب سے یہ آیت لکھے وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُیِّرَتْ بِہِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِہِ الْاَرْضُ اَوْ کُلِّمَ بِہِ الْمَوْتٰی بَلْ لِّلّٰہِ الْاَمْرُ جَمِیْعًا ط پھر اس تعویذ کو اس کے گلے میں باندھے۔

بانجھ عورت کے واسطے یہ عمل بھی مجرب ہے کہ چالیس لونگوں پر سات سات مرتبہ اس آیت کو پڑھے۔ اَوْ کَظُلُمٰتٍ فِیْ بَحْرٍ لُّجِّیٍّ یَّغْشٰہُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِہٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِہٖ سَحَابٌ ظُلُمٰتٌ

اَبْنَضِیْفَا وَنِیْ بَعْضٍ اِذَآ اَخْرَجَ یَدَهٗ لَمْ یَکَدْ یَرٰهَا وَمَنْ لَّمْ یَجْعَلِ اللّٰهُ لَهٗ نُوْرًا فَمَالَهٗ مِنْ نُّوْرٍ ؕ

ہر روز رات کو ایک لونگ عورت کھا دے اور اس پر پانی نہ پیئے اور شروع کرے حیض کے غسل کے بعد اور ان دنوں میں اس کا شوہر اس سے صحبت کرتا رہے۔ انشاء اللہ العزیز حمل قرار پائے گا۔

برائے قیام حمل حمل گر جانے کا علاج

جس عورت کا حمل اسقاط ہو جاتا ہو تو تاگا سرخ کسوم کا رنگا ہؤا اس کے قد کے برابر لے اور سات یا گیارہ یا اکیس تار کر کے اس پر نو گرہیں لگا دے اور ہر گرہ پر وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِیْ ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ اور قُلْ یٰۤاَیُّهَا الْكٰفِرُوْنَ پڑھے اور پھونکے پھر وہ تاگا عورت اپنی کمر پر باندھے۔

واسطے عدم اسقاط کے یہ عمل بھی چلتا ہؤا ہے کہ چالیس روز تک ایک پاک برتن میں یہ آیتیں لکھ کر عورت کو پلا دے۔ فَلَآ اُقْسِمُ بِمَوٰقِعِ النُّجُوْمِ وَ اِنَّهٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِيْمٌ ۙ اِنَّهٗ لَقُرْاٰنٌ كَرِيْمٌ فِیْ كِتٰبٍ مَّكْنُوْنٍ لَّا يَمَسُّهٗۤ اِلَّا الْمُطَهَّرُوْنَ تَنْزِيْلٌ مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اور فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ خُلِقَ مِنْ مَّآءٍ دَافِقٍ يَّخْرُجُ مِنْۢ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَآئِبِ ۙ اِنَّهٗ عَلٰى رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ اور فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا ۖ وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ۔

فرزند نرینہ کے لئے

جس عورت کے سوائے لڑکی کے لڑکا نہ ہوتا ہو تو حمل پر تین مہینے گزرنے سے پہلے ہرن کی جھلی پر زعفران اور گلاب سے اس آیت کو لکھے۔
اَللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى وَمَا تَغِيْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ ۚ وَكُلُّ شَیْءٍ عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ ۙ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ ۔۔۔۔۔ اور اس آیت کو لکھے يٰزَكَرِيَّآ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمِ ۨ اسْمُهٗ يَحْيٰى لَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا ۙ بحق مریم و عیسیٰ ابناً صالحاً طویل العمر بحق محمد و آلہ پھر اس تعویز کو حاملہ اپنی کمر پر باندھے رہے۔

جس عورت کے ہاں لڑکیوں کے سوا لڑکا نہ ہوتا ہو تو اس کا علاج یہ بھی ہے کہ شوہر یا

کوئی اور عورت اس کے پیٹ پر گول لکیر یعنی دائرہ کھینچے۔ ستر بار اور ہر بار انگلی پھیرنے کے ساتھ یَا مُبْدِئُ کہے۔ انشاء اللہ العزیز لڑکا پیدا ہوگا۔

لڑکا پیدا ہونے کے واسطے حمل پر ڈیڑھ مہینہ گزرنے کے بعد تیس روز تک یہ تعویذ لکھ کر عورت کو ہر روز پلا دے۔ وہ تعویذ معظم یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَسَلِّمْ صَيِّرْهُ اللّٰهُ تَعَالٰى ذَكَرًا اِنْ كَانَ اُنْثٰى اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَسَلِّمْ ؕ

جہتہ زندہ ماندن طفل بچہ کی زندگی کے لئے

جس عورت کا بچہ زندہ نہ رہتا ہو تو اجوائن اور کالی مرچ سوا پاؤ لے اور دونوں چیزوں پر دوشنبہ کے دن ٹھیک دوپہر کو چالیس بار سورۂ والشمس پڑھے اور ہر بار درود شریف پڑھ کر شروع کرے اور اسی پر ختم کرے اور ہر روز نہار منہ اس عورت کو کھلایا کرے۔ حمل کے دن سے دودھ چھڑانے تک۔ دو تین کالی مرچیں اور دو تین ماشہ اجوائن روز پانی کے ساتھ پھانک لینی چاہیئے۔ بچہ زندہ رہنے کے واسطے یہ عمل بھی مجرب ہے۔ اکتالیس تار نیلے سوت کے عورت کے قد کے برابر لے کر اس پر اکتالیس بار سورۂ مزمل پڑھے اور ہر بار گرہ دے جب اکتالیس گرہ پوری ہو جائیں تو عورت کی کمر میں باندھے۔ جب بچہ پیدا ہو تو اس کے گلے میں باندھے۔ اسی طرح ہر سال یہ گنڈے کا عمل کیا کرے۔ جب بچہ گیارہ برس کا ہو جائے تو اللہ کے واسطے بہت سا کھانا پکا کر حضرت غوث الاعظم کی روح پر فتوح کو ثواب پہنچا دے اور سب گنڈے کسی پاک جگہ دفن کر دے۔ اور یہ ضروری ہے کہ گنڈے کو موم جامہ میں سی کر بہت احتیاط سے گلے میں رکھے۔

جہتہ دفع دردزہ و وضع حمل

جس عورت کو دردِ زہ یعنی بچہ پیدا ہونے کا درد تکلیف دے تو ایک کاغذ پر یہ آیت لکھے وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ اَهِيًّا اَشَرَاهِيًّا پھر یہ تعویذ پاک کپڑے میں لپیٹے اور اس کی بائیں ران میں باندھے تو انشاء اللہ العزیز بہت جلد بچہ پیدا ہوگا۔

یہ عمل بھی دردزہ کے واسطے مفید ہے۔ یہ کلمہ لکھ کر پیشانی پر باندھے۔ بچہ آسانی سے

پیدا ہو۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ الشَّكُوْرُ الصَّبُوْرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ○

بچہ جلدی پیدا ہونے کے واسطے اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ وَاَلْقَتْ مَا فِيْهَا وَتَخَلَّتْ وَاَذِنَتْ لِرَبِّهَا وَحُقَّتْ تین مرتبہ پڑھ کر میٹھا اس پر دم کرے اور دردزہ والی عورت کو کھلا دے۔ انشاء اللہ العزیز بہت جلد بچہ پیدا ہوگا۔

قند سیاہ کی تین گولیاں لے کر ہر ایک گولی پر تین تین مرتبہ اس آیت شریف کو پڑھ کر دم کرے اور جو عورت دردزہ میں مبتلا ہو۔ اس کو کھلا دے جلد خلاصی ہو۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ مِمَّ خُلِقَ خُلِقَ مِنْ مَّآءٍ دَافِقٍ يَّخْرُجُ مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَآئِبِ اس کے اوّل و آخر درود شریف ضرور پڑھے۔

زیادتی شیر
زیادہ دودھ کے لئے

عورت کا دودھ زیادہ ہونے کے لئے یہ تعویذ لکھ کر داہنے بازو پر باندھے اور چند روز چینی کے برتن پر لکھ کر دھو کر پلا دے۔ وہ تعویذ یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى وَمَا تَغِيْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ ط وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ ط

دودھ زیادہ ہونے کے واسطے عورت کو چالیس روز کسی پاک برتن میں لکھ کر پلادیں اور گائے بھینس وغیرہ کے گلے میں لکھ کر باندھیں دودھ زیادہ دینے لگے۔ اور اگر مرکھنی ہو تو غریب ہو جائے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَاِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهٰرُ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَآءُ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ط وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ○

جہتہ گریہ طفل
بچے کے رونے کا علاج

جو بچہ بہت رویا کرتا ہو یا دانتوں پر ہو یا دودھ نہ پیتا ہو۔ اس کے واسطے یہ تعویذ لکھ کر گلے میں ڈالے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ۔

جہتہ دفع نظر بلم

جس بچہ کو نظر لگ جاوے یا ضد کرتا ہو یا سوتے میں ڈرتا ہو تو قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ تین دفعہ پڑھ کر اس پر دم کرے اور یہ تعویذ لکھ کر گلے میں ڈالے يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ط لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ط فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ اور یہ دعا لکھے اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّهَامَّةٍ وَّعَيْنٍ لَّامَّةٍ

پسلی کے درد کا علاج

جو بچہ پسلی کے عارضہ میں مبتلا ہو گیا ہو تو یہ عمل کرنا چاہیئے کہ ایک سرکنڈہ آٹھ انگل ناپ لے اور اس کو کسی قدر بیچ میں سے چیرے اس طرح سے کہ تھوڑا چیرنا باقی رہے۔ اور چیرے ہوئے حصہ میں چاقو چھوئے اور سرکنڈہ مع چاقو کے بچہ کے سینہ سے ناف تک برابر پھیرتا رہے اور قل اعوذ برب الناس اس طرح پڑھے کہ جب لفظ ناس پر پہنچے تو سات دفعہ لفظ ناس پڑھ کر دم کرے۔ اسی طرح جب ملک الناس پر پہنچے تو سات دفعہ لفظ ناس پڑھ کر دم کرے اسی طرح آخر سورۃ تک کرے پھر سرکنڈہ ناپے اگر آٹھ انگل سے زیادہ ہو جاوے تو اتنا کاٹ ڈالے اس طور سے تین دفعہ عمل کرے۔ اور جتنا سرکنڈہ بڑھتا جاوے اتنا ہی تراشتا جاوے۔ انشاء اللہ العزیز تین روز کے عمل سے اگر پسلی کا عارضہ ہے تو بالکل آرام ہو جاوے گا

یہ عمل بھی پسلی کے عارضہ کے واسطے بہت مفید ہے کہ ایک چاقو جس کا دستہ بھی لوہے کا ہو بچہ کے سینہ سے ناف تک بار بار لاوے اور یہ آیت شریف سات مرتبہ یا گیارہ مرتبہ پڑھے اور ہر بار دم کرے۔ شرط یہ ہے کہ دو وقت تین روز یہ عمل کرے۔ انشاء اللہ العزیز بہت جلد شفا ہوگی۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِيْهَا وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ط

مرگی کا علاج

جو مرگی میں مبتلا ہو تو تانبے کی ایک تختی جو کنڈیدار مضبوط بنی ہو اتوار کے روز پہلی ساعت میں اس کی ایک طرف یہ کھدوا دے يَا قَاهِرُ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِيْدِ اَنْتَ الَّذِيْ لَا يُطَاقُ انْتِقَامُهٗ يَا قَاهِرُ اور دوسری طرف یہ کھدوا دے يَا مُذِلَّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ بِقَهْرِ عَزِيْزِ سُلْطَانِهٖ يَا مُذِلُّ پھر موم جامہ میں

سی کر مریض کے گلے میں ڈالے رکھے جس روز ڈالے اس روز اپنی مقدرت کے موافق کھانا پکا کر غربا و مساکین کو کھلا دے۔ اللہ تعالیٰ شافی ہے، مچھلی دودھ، دہی، گوشت گائے سے پرہیز کرے

مرگی کے واسطے گدھے کا سم لے کر اس کی انگوٹھی بنا کر مریض اپنی انگلی میں پہنے اللہ تعالیٰ صرع سے شفا دے گا۔ صرع (مرگی) کے واسطے یہ عمل بھی آزمودہ ہے کہ منگل کے دن ایک مرغ سفید رنگ جس میں کسی رنگ کا دھبہ نہ ہو اور جوان ہو اس کو ذبح کر کے اس کا خون چینی کے پیالے میں نکال کر اور نیا قلم نئے چاقو سے بنا کر آفتاب نکلنے سے پہلے یہ تعویذ لکھے اور اسی وقت تانبے کے تعویذ میں جس کی شکل ڈھول جیسی ہو اور اس میں کنڈے لگے ہوں بند کر کے نابالغ لڑکی سے چودہ تار سوت کے کتوا کر اس کا ڈورہ ڈال کر مریض کی گردن میں ڈال دے۔ انشاء اللہ العزیز اس مرض سے شفا ہو گی لیکن شرط یہ ہے کہ تعویذ لکھنے والا اور بیمار اور تانبے کا تعویذ بنانے والا سب کے سب روزہ سے ہوں اور بیمار مرغ اور انڈے اور گوشت ماہی اور گائے اور دودھ اور دہی و تیل وغیرہ سے پرہیز کرے کسی حالت میں پرہیز نہ توڑے تعویذ یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط یَا غِیَاثِیْ عِنْدَ کُلِّ کُرْبَۃٍ وَّمُجِیْبِیْ عِنْدَ کُلِّ دَعْوَۃٍ وَّمَعَاذِیْ عِنْدَ کُلِّ شِدَّۃٍ یَا رَجَائِیْ حِیْنَ تَنْقَطِعُ حِیْلَتِیْ ۝

بچہ کے دانت آسانی سے نکلیں | دانت آسانی سے نکلنے کے واسطے سورۂ قاف لکھ کر پھر دھو کر اس کا پانی بچہ کے دانتوں پر ہر روز ملے انشاء اللہ العزیز آسانی کے ساتھ دانت تکلیف کے بغیر نکل آئیں گے۔

بچہ دودھ آسانی سے چھوڑ دے | جب بچہ کا دودھ چھڑانا ہو تو سورۂ بروج لکھے اور اس کے گلے میں باندھے آسانی سے دودھ چھوڑ دے گا اور یہ دعا لکھ کر چند روز پلائے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلْمَتِیْنُ الَّذِیْ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ بِقُوَّۃِ الْمَتِیْنِ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۝

بچہ کی بدخوئی کا علاج | جس لڑکے کی بدخوئی بڑھ گئی ہو اور ماں باپ رنج میں رہتے ہوں تو اس آیت شریفہ کو ہر روز پڑھ کر اس پر دم کیا کرے اور اکتالیس بار پڑھ کر کشمش پر دم کر کے ہر روز پانچ یا سات دانے نہار منہ اس کو کھلایا کرے

اور کشمش کو تھیلی میں احتیاط سے رکھے۔ وہ آیت شریفہ یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ خُلُقٍ عَظِیْمٍ ط لَیْسَ الذَّکَرُ کَالْاُنْثٰی وَاِنِّیْ سَمَّیْتُھَا مَرْیَمَ وَاِنِّیْ اُعِیْذُھَا بِکَ وَذُرِّیَّتَھَا مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ۝

بدن میں جس جگہ درد ہو وہاں ہاتھ رکھ کر پڑھے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ تین دفعہ اور سات بار اَعُوْذُ بِعِزَّۃِ اللّٰہِ وَقُدْرَتِہٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَاُحَاذِرُ انشاء اللہ درد کسی قسم کا بھی ہو جاتا رہے گا۔ یہ عمل بہت مستند ہے۔

جہت سرخ بادہ اطفال وکنٹھ مالا | جس کی گردن میں کنٹھ مالا ہو تو چمڑے کے تسمہ پر جو مریض کے قد کے برابر ہو اکتالیس گرہ دے اور ہر گرہ پر یہ دعا پڑھ کر پھونکے یعنی بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَعُوْذُ بِعِزَّۃِ اللّٰہِ وَقُدْرَۃِ اللّٰہِ وَقُوَّۃِ اللّٰہِ وَعَظَمَۃِ اللّٰہِ وَبُرْھَانِ اللّٰہِ وَسُلْطَانِ اللّٰہِ وَکَنَفِ اللّٰہِ وَجِوَارِ اللّٰہِ وَاَمَانِ اللّٰہِ وَحِرْزِ اللّٰہِ وَصُنْعِ اللّٰہِ وَکِبْرِیَآءِ اللّٰہِ وَنَظَرِ اللّٰہِ وَبَھَاءِ اللّٰہِ وَجَلَالِ اللّٰہِ وَکَمَالِ اللّٰہِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ ۝

جس کے بدن پر سرخبادہ ظاہر ہو سات مرتبہ اس دعا کو پڑھے اور چھری سے پڑھنے کے وقت اشارہ کرتا جاوے۔ وہ دعا مکرم یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ بِسْمِ اللّٰہِ الْعَزِیْزِ الْحَکِیْمِ الْکَرِیْمِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ بِعِزَّۃِ اللّٰہِ وَقُدْرَتِہٖ وَسُلْطَانِہٖ اَیَّتُھَا الْحُمْرَۃُ جَاءَتْکِ جُنُوْدٌ مِّنَ السَّمَآءِ وَقَالَ سُلَیْمَانُ اَیَّتُھَا الرِّیْحُ اَجِیْبِیْ دَاعِیَ اللّٰہِ وَمَنْ لَّمْ یُجِبْ دَاعِیَ اللّٰہِ فَمَا لَہٗ مِنْ مَّلْجَاٍ وَّمَا لَہٗ مِنْ ظَھِیْرٍ بِسْمِ اللّٰہِ وَبِالثَّنَآءِ الطَّیِّبِ عَلَی اللّٰہِ یَکْفِیْکَ وَاللّٰہُ یَشْفِیْکَ مِنْ کُلِّ دَاءٍ یُّؤْذِیْکَ وَمِنْ کُلِّ اٰفَۃٍ تَعْتَرِیْکَ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا کَثِیْرًا بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۝

بسم اللہ الرحمن الرحیم ۝ اللھم صل علی محمد و علی ال محمد و بارک و سلم بسم اللہ العزیز الحکیم الکریم الرحمن الرحیم رب العرش العظیم بعزۃ اللہ و قدرتہ و سلطانہ ایتھا الحمرۃ جاءتک جنود من السماء و قال سلیمان ایتھا الریح اجیبی داعی اللہ و من لم یجب داعی اللہ کما لہ من ملجاء و ما لہ من ظھیر بسم اللہ و بالثناء الطیب علی اللہ یکفیک و اللہ یشفیک من کل داء یوذیک و من کل آفۃ نغتوتدیک لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم ط و صلی اللہ علی خیر خلقہ محمد و الہ و اصحابہ اجمعین و سلم تسلیما کثیرا کثیرا برحمتک یا ارحم الراحمین ۝

جہتہ ضعف بصر کمزوری نظر کا علاج ضعف بصارت کے واسطے ہر نماز کے بعد یہ آیت شریف پڑھ کر دم کیا کرے فکشفنا عنک غطاءک فبصرک الیوم حدید ۝ ۔

خونی بواسیر کا علاج دفع بواسیر کے واسطے چالیس نقش باوضو لکھے اور ہر روز نہار منہ ایک نقش پئے خدائے تعالیٰ شفا دے گا۔ نقش یہ ہے۔

۲۴	۲۷	۳۰	۱۷
۲۹	۱۸	۲۳	۲۸
۱۹	۳۲	۲۵	۲۲
۲۶	۲۱	۲۰	۳۱

بواسیر کا خون بند ہونے کے واسطے بسم اللہ سمیری سامری سمرونا اندونا کا تعویذ لکھ کر ناف کے نیچے پشت پر باندھے اور اوادنا نہاما اسمت سمیری سواہا لواہا سامری سمرونا اندونا تعویذ لکھ کر اور ڈھیلے کو تعویذ پر مل کر مسّہ کے اوپر وہ ڈھیلا ملیں۔ اسی طرح یہ عمل چند روز کریں۔

ہر بیماری کے لئے جو شخص بیمار ہو تو اس کے بدن پر داہنا ہاتھ پھیرتا جائے اور یہ دعا پڑھتا جائے۔ دو چار روز کے عمل میں انشاء اللہ العزیز بیمار بالکل تندرست ہو جائے گا۔ یہ عمل چلتا ہوا ہے۔ وہ دعا یہ ہے۔ اذھب الباس رب الناس واشف انت الشافی لا شفاء الا شفاءک شفاء لا یغادر سقما

داہنے ہاتھ میں داہنا پونہچا مریض کا پکڑ کر یہ پڑھے اور دم کرے۔ انشاء اللہ العزیز بہت جلد شفا ہوگی۔ بسم اللہ ارقیک واللہ یشفیک ۔

ہر بیماری دکھ کے واسطے اور خاص کر پھوڑے یا پھنسی کے واسطے یہ ترکیب کرے۔ کلمہ کی انگلی کو لب لگا کر پاک زمین پر رکھے۔ جب اس پر قدرے مٹی لگ جاوے تو اس دعا کو پڑھ کر جس جگہ پھوڑا یا پھنسی یا درد ہو حلقہ کرے۔ بیشک اللہ تعالیٰ کی عنایت سے شفا ہو جاوے گی

یہ عمل بڑا مفید اور مجرّب ہے۔ اور وہ دعائے مکرم یہ ہے۔ بسم اللہ تربۃ ارضنا بریقۃ بعضنا لیشفی سقیمنا باذن ربنا ۝

اس دعا کو پڑھ کر مریض پر دم کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد شفا پاوے گا۔ بسم اللہ ارقیک من کل شیء یوذیک من شر کل نفس و عین حاسد اللہ یشفیک بسم اللہ ارقیک

جہتہ دفع بخار و درد بخار کے واسطے مریض پر یہ دعا پڑھ کر دم کرے اور لکھ کر ایک پاک کاغذ پر تعویذ بنا کر بازو پر باندھے۔ وہ دعا یہ ہے۔ بسم اللہ الکبیر اعوذ باللہ العظیم من شر کل عرق نعار و من شر حر النار ۝ ۔

باؤلے کتے کے کاٹے کا علاج جس کو باؤلا کتا کاٹے اور اس کے دیوانہ ہو جانے کا خوف ہو تو اس آیت کو روٹی کے چالیس ٹکڑوں پر لکھے اور ایک ٹکڑا ہر روز کھایا کرے۔ انشاء اللہ ہڑک نہ ہوگی : انھم یکیدون کیدا و اکید کیدا فمھل الکفرین امھلھم رویدا ۔

باؤلے کتے کے کاٹے کا ایک مجرّب علاج یہ بھی ہے کہ بانات کے دو ٹکڑے روپے کے برابر تراشیں اور ان دونوں کے بیچ میں تین ماشہ پرانا گڑ رکھ کر ہاون دستہ میں اس قدر کوٹیں کہ سب یکجا ہو جائے۔ پھر اس کو دو دفعہ کھلاوے۔ نہایت مجرب ہے۔ اگر اچھا کتا بھی کاٹے جب بھی احتیاط کے واسطے علاج کر لیا کرے۔

جہتہ حسب دلخواہ جگائی وقت مقررہ پر جاگنے کیلئے جو شخص اپنے سونے کے وقت یہ آیت مکرمہ پڑھے اور اللہ تعالیٰ سے یہ دعا کرے کہ فلاں وقت مجھ کو جگا دے تو حق تعالیٰ اسی وقت اس کو جگا دے گا۔ مجرّب ہے۔ آیت کریمہ یہ ہے۔ ان الذین امنوا و عملوا الصلحت کانت لھم جنت الفردوس نزلا خلدین فیھا لا یبغون عنھا حولا ط قل لو کان البحر مدادا لکلمت ربی لنفد البحر قبل ان تنفد کلمت ربی و لو جئنا بمثلہ مددا ۔ قل انما انا بشر مثلکم یوحی الی انما الھکم الہ واحد فمن کان یرجوا لقاء ربہ فلیعمل عملا صالحا و لا یشرک بعبادۃ ربہ احدا ۝ ۔

جہتہ دفع بلا ہر آفت سے محفوظ رہنے کے لئے صبح اور شام یہ آیت پڑھے۔ اللھم انت

رَبِّیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ عَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ مَا شَآءَ اللّٰہُ کَانَ وَمَا لَمْ یَشَاْ لَمْ یَکُنْ اَشْھَدُ اَنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَّاَنَّ اللّٰہَ قَدْ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا وَّاَحْصٰی کُلَّ شَیْءٍ عَدَدًا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ دَآبَّۃٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِھَا اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ط وَاَنْتَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ حَفِیْظٌ اِنَّ وَلِیِّیَ اللّٰہُ الَّذِیْ نَزَّلَ الْکِتٰبَ وَھُوَ یَتَوَلَّی الصّٰلِحِیْنَ ہ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ط عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ط

دعاء الکرب جہتہ رفع مشکل

سختیوں اور مشکلوں کے واسطے دعاء الکرب کا کثرت سے پڑھنا بغیر شرط طہارت و وضو اور بغیر قید عدد کے اس امر میں نہایت مجرّب ہے۔ اور آزمائی ہوئی ہے

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَکِیْمُ الْکَرِیْمُ سُبْحَانَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِکَ وَعَزَآئِمَ مَغْفِرَتِکَ وَالْغَنِیْمَۃَ مِنْ کُلِّ بِرٍّ وَّالسَّلَامَۃَ مِنْ کُلِّ اِثْمٍ لَا تَدَعْ لِیْ ذَنْبًا اِلَّا غَفَرْتَہٗ وَلَا ھَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَہٗ وَلَا حَاجَۃً لِّیْ مِنْ حَوَآئِجِ الدُّنْیَا اِلَّا قَضَیْتَھَا یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ط

جہتہ رفع خوفِ حاکم حاکم مہربان ہوجائے

جو شخص صاحب حکومت سے ڈرے۔ اس کو چاہیئے یوں کہے۔ کٓھٰیٰعٓصٓ کُفِیْتُ حٰمٓعٓسٓقٓ حُمِیْتُ۔ اس ترکیب سے یعنی جب کاف کہے تو داہنے ہاتھ کی ایک چھوٹی انگلی بند کرے۔ پھر جب ہا کہے یعنی دوسرا حرف بولے تو دوسری انگلی اس کے پاس کی بند کرے اور یائے تحتانی کے بعد تیسری انگلی اور عین کے بعد چوتھی اور صاد کے بعد پانچویں انگلی بند کرے۔ پھر کہے کُفِیْتُ۔ علیٰ ہذا القیاس لفظ ثانی کے ہر حرف کے ساتھ ایک ایک انگلی بائیں ہاتھ کی بند کرے۔ بعد اس کے کہے حُمِیْتُ پھر دونوں ہاتھوں کی انگلیاں بند کئے چلا جاوے اور پھر یہ آیت کہے فَسَیَکْفِیْکَھُمُ اللّٰہُ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ اور دونوں ہاتھوں پر دم کرے اور جس سے ڈرتا ہے۔ اس کے سامنے دونوں ہاتھ کھول دے۔ انشاء اللہ العزیز وہ مہربان ہوجاوے گا۔ یہ عمل اس بارے میں مجرّب ہے۔

جہتہ اشیائے گم شدہ کھوئی ہوئی چیز واپس مل جائے

جس شخص کی کوئی چیز کھوجاوے تو یہ عمل کرے یَا حَفِیْظُ ایک سو انیس[119] مرتبہ پڑھے۔ بدون زیادتی اور کمی کے۔ پھر یہ آیت ایک سو انیس[119] مرتبہ پڑھے۔ یٰبُنَیَّ اِنَّھَآ اِنْ تَکُ مِثْقَالَ حَبَّۃٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَکُنْ فِیْ صَخْرَۃٍ اَوْ فِی السَّمٰوٰتِ اَوْ فِی الْاَرْضِ یَاْتِ بِھَا اللّٰہُ۔ اللہ تعالیٰ اس کی گم شدہ چیز واپس پھیر لادے گا۔

جہتہ گریختہ بھاگے ہوئے کیلئے

اگر کوئی شخص بھاگ گیا ہو تو ایک کاغذ پر یہ تعویذ لکھے اور اس کو اس کے پسینہ لگے کپڑے میں لپیٹ کر اندھیری کوٹھڑی میں دو پتھروں کے بیچ میں رکھدے۔ پہلے سورۂ فاتحہ اور آیۃ الکرسی کو لکھے اس کے بعد اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ بِاَنَّ لَکَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَنْ فِیْھِنَّ فَاجْعَلِ اللّٰھُمَّ السَّمَآءَ وَالْاَرْضَ وَمَا فِیْھِمَا عَلٰی عَبْدِکَ فُلَانِ ابْنِ فُلَانَۃَ اَضْیَقَ مِنْ خَلْقِہٖ حَتّٰی یَرْجِعَ اِلٰی مَوْلَاہُ بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ پھر یہ آیت لکھے۔ اَوْ کَظُلُمٰتٍ فِیْ بَحْرٍ لُّجِّیٍّ یَّغْشٰہُ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِہٖ مَوْجٌ مِّنْ فَوْقِہٖ سَحَابٌ ط ظُلُمٰتٌ بَعْضُھَا فَوْقَ بَعْضٍ ط اِذَآ اَخْرَجَ یَدَہٗ لَمْ یَکَدْ یَرٰھَا ط وَمَنْ لَّمْ یَجْعَلِ اللّٰہُ لَہٗ نُوْرًا فَمَا لَہٗ مِنْ نُّوْرٍ ہ وَمِنْ وَّرَآئِھِمْ بَرْزَخٌ اِلٰی یَوْمِ یُبْعَثُوْنَ ط وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِیَ خَلْقَہٗ ط وَاللّٰہُ مِنْ وَّرَآئِھِمْ مُّحِیْطٌ ہ بَلْ ھُوَ قُرْاٰنٌ

مَّجِیْدٌ فِیْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ

پھر اوپر کی لکھی ہوئی دعا پڑھے یعنی اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُکَ سے اخیر تک اور تعویذ پر دم کرے۔ مجرّب ہے اور فلان ابن فلانہ کی جگہ اس کا اور اس کی ماں کا نام لکھے۔

بھاگے ہوئے کے واسطے یہ عمل تین دفعہ پڑھ کر چاروں طرف پھونکے۔ اور ہر دفعہ پھونکنے کے وقت دستک دیوے اگر دن میں بھاگا ہو تو یہ پڑھے اَصْبَحْتُ فِیْ اَمَانِ اللّٰہِ وَاَمْسَیْتُ فِیْ جِوَارِ اللّٰہِ اور رات کو بھاگا ہو تو یوں پڑھے۔ اَمْسَیْتُ فِیْ جِوَارِ اللّٰہِ وَاَصْبَحْتُ فِیْ اَمَانِ اللّٰہِ پڑھے۔ انشاء اللہ العزیز بھاگا ہوا واپس آجاوے گا۔

لڑکے وغیرہ کے گم ہونے کے لئے حضرت مولانا شاہ محمد اسحاق صاحب مہاجر بیت اللہ رحمۃ اللہ علیہ یہ درود شریف لکھ دیا کرتے تھے اور وہ اس کو اونچی جگہ یعنی درخت یا کھونٹی وغیرہ میں

Scanned with CamScanner

لٹکا دیتا تھا۔ وہ درود شریف یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ اَلْفَ اَلْفَ مَرَّۃٍ وَّاَلْفَ ذَرَّۃٍ ط

جہتہ ہلاکئ دشمن
دشمن کی ہلاکت کے لئے

دشمن کو ہلاک کرنے کے واسطے بارہ ہزار دفعہ ہفتہ کے روز سے آئندہ ہفتہ تک ہر روز یہ اسم پڑھے یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْقَھْرِ وَالطَّرْقِ اور شرط یہ ہے کہ زمین پر فرضی دشمن کی صورت بنا دے اور عشاء کی سنتیں پڑھ کر فرض نماز سے پہلے یہ عمل پڑھنا شروع کرے۔ بعد ختم کے فولاد کی چھری دشمن کے سینہ پر مارے۔ دشمن ہلاک ہو جائے گا۔ اور اگر ہاتھ یا ؤں پر مارے گا تو وہ بیمار ہو جا دے گا۔ مجرب ہے۔ اگر ایک ہفتہ میں مطلب براری نہ ہو تو پھر دوسرے ہفتہ کرے۔

یہ عمل دشمن کے ہلاک کرنے کے واسطے ایک عجیب خاصیت رکھتا ہے۔ اس کے پڑھنے کا طریق یہ ہے کہ پانسو مرتبہ مغرب کی نماز کے بعد یہ عمل پڑھے اور بعد ہر سَو دفعہ پڑھنے کے ہاتھ کی ہتھیلی پر دم کر کے ہتھیلی زمین پر دشمن کا نام لے کر مارے پھر اس کا اثر دیکھے اَلَمْ تَرَ کَیْفَ فَعَلَ رَبُّکَ یَا بَدُّوْحُ یَا جِبْرَئِیْلُ بِاَصْحَابِ الْفِیْلِ ط یا خان یا تنکفیل اَلَمْ یَجْعَلْ کَیْدَھُمْ فِیْ تَضْلِیْلٍ یا خالق یا مِیْکَائِیْلُ وَّاَرْسَلَ عَلَیْھِمْ طَیْرًا اَبَابِیْلَ یا شہدا یا سُلْ یا ھمزائیل تَرْمِیْھِمْ بِحِجَارَۃٍ یا رحمن یا امنوا کیل مِّنْ سِجِّیْلٍ فَجَعَلَھُمْ کَعَصْفٍ مَّاْکُوْلٍ یا عصم بالسرمائیل۔

دشمن کی دشمنی دور کرنے کے لئے اول درود شریف تین بار پڑھے پھر سورۂ اَلْھٰکُمُ التَّکَاثُرُ سات بار پڑھے پھر مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ایکہزار انتیس مرتبہ پڑھے پھر اَلْھٰکُمُ التَّکَاثُرُ سات بار پڑھے۔ اسی طرح چالیس روز برابر عمل کرے۔ بعد نماز مغرب یا نمازِ عشا اس عمل کو پڑھنا چاہیئے۔ اس بارے میں مجرب ہے۔

جہتہ مغلوبئ دشمن
دشمن پر غالب آنے کے لئے

دشمن کی دشمنی کو دور کرنے یا اس کو بیمار ڈالنے کے واسطے مہینہ کی اٹھائیس تاریخ کو پڑھنا شروع کرے اور تین روز تک برابر پڑھے۔ اور پھر چھوڑ دے۔ اور پھر آئندہ مہینہ کی اسی تاریخ سے تین روز پڑھے۔ اسی طرح تین مہینہ برابر کرے۔ وہ عمل یہ ہے۔ کَافِرَانِ رَدًّا ظَالِمَانِ رَدًّا بَاطِلَانِ رَدًّا بِاسْمِ اللّٰہِ

اَکْبَرُ یَا صَمَدُ یَا صَمَدُ بِحَقِّ عِزْرَائِیْلَ وَبِحَقِّ اِسْرَافِیْلَ وَبِحَقِّ مِیْکَائِیْلَ وَبِحَقِّ جِبْرَائِیْلَ پڑھنے کی ترکیب یہ ہے کہ صبح کی نماز کے بعد کھڑا ہو کر اپنا منہ دشمن کے مکان کی طرف کر کے گیارہ بار یہ عمل پڑھے۔ پھر اپنے دونوں ہاتھوں پر پھونکے اور تین بار کہے" ہم نے عزرائیل کے ہاتھ سے مار دیا" اور دونوں ہاتھ زمین پر مارے۔ لیکن اس عمل کے پڑھنے کے وقت اسم "یَا قَادِرُ" تین بار پڑھ کر ہر عضو پر دم کرتا رہے۔

دشمن کے مغلوب کرنے کے واسطے نیم کے پتہ پر دشمن کا نام لکھ کر اپنے آگے رکھے۔ پھر اوّل و آخر درود شریف پڑھ کر اِنَّا اَعْطَیْنٰا ہزار بار مع بسم اللہ کے ایک نشست سے پڑھے۔ جب سَو بار پڑھ چکے تو اس پتہ پر دم کر دے۔ اسی طرح دم کرتا رہے۔ فارغ ہونے کے بعد اس پتہ کو کسی ویران اور بے پانی کے کوئیں میں ڈال دے۔ انشاء اللہ العزیز وہ دشمن پریشان حال اور مغلوب ہو جاویگا۔ اگرچہ یہ عمل ایک ہفتہ تک کافی ہے مگر بیس روز تک احتیاطاً ضرور کرے اور بہتر وقت اس عمل کے پڑھنے کا ٹھیک نصف رات کا وقت ہے۔ اور آخر ماہ میں شروع کرے۔

دشمن پر فتح پانے کے لئے یہ عمل مجرب ہے۔ درمیان عصر و مغرب کے بیالیس مرتبہ یہ دونوں بیت پڑھے ؎

ردئے ظالم القصد کشتن ماست ۔۔۔ دلِ مظلوم مالبوئے خداست
او دریں فکر تا بجا چہ کند ۔۔۔ ما دریں فکر تا خدا چہ کند

جہتہ محبوس
قید سے رہائی کے لئے

عامل کو چاہیئے کہ قیدی کو چھڑانے کے واسطے عصر و مغرب کے درمیان تین سو تریسٹھ مرتبہ یَا خَالِصُ یَا مُخْلِصُ یَا خَلَّاصُ بِحَقِّ خَوَاجَۃ خِضْرٍ وَّ مِهْتَرِ اِلْیَاسَ گیارہ روز تک برابر پڑھے اور اوّل و آخر درود شریف سات سات مرتبہ پڑھے۔ بعد پڑھنے کے حضورِ قلب سے خداوند جل جلالہٗ سے دعا کرے۔ انشاء اللہ العزیز گیارہ روز کے اندر اندر قیدی چھوٹ جائے گا۔

جہتہ محبت
محبت کے لئے

جمعرات کے روز مشتری کی ساعت میں تین تعویذ لکھ کر آگ میں جلا دے۔ انشاء اللہ العزیز محبت دونوں میں بہت پیدا ہو جائے۔ وہ تعویذ یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ اَللّٰھُمَّ اَلِّفْ بَیْنَ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ وَفُلَانِ بْنِ فُلَانٍ کَمَا اَلَّفْتَ بَیْنَ اٰدَمَ وَحَوَّا وَبَیْنَ اِبْرَاھِیْمَ وَسَارَی

وَبَیْنَ مُحَمَّدٍ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَخُدَیْجَۃَ الْکُبْرٰی
یَا رَبَّ جِبْرَئِیْلَ وَمِیْکَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ وَعِزْرَائِیْلَ اَلِّفْ فِیْ قُلُوْبِہِمَا
العجل العجل الساعۃ الساعۃ الوحا الوحا الوحا

اور فلاں بن فلاں کی جگہ طالب و مطلوب کا نام لکھنا چاہیئے۔

جہتہ عداوت دشمنی کے واسطے عداوت کے واسطے یہ عمل آزمایا ہوا ہے، کہ ان دونوں نقوش کو لکھ کر پرانی قبر میں دفن کرے اور ان دونوں کا نام لکھے جنہیں عداوت کرانی منظور ہو۔ بہت جلد دونوں میں عداوت ہو جاوے گی۔ وہ نقوش یہ ہیں:

۷۸۶

ف	ن	ن	ن	ف	ف	ن	ن	ف	ن
ن	ف	ن	ف	ن	ف	ن	ف	ف	ن
ن	ن	ف	ف	ن	ف	ن	ف	ف	ف
ف	ن	ف	ف	ن	ف	ن	ف	ن	ن
ف	ن	ف	ف	ن	ف	ن	ف	ف	ن
ف	ن	ف	ن	ن	ف	ف	ن	ف	ف
ف	ن	ف	ن	ن	ن	ف	ن	ن	ف
ن	ف	ن	ف	ف	ف	ف	ف	ن	ف

انا اعطینا	الکوثر	فصل
لربک	وانحر	ربح
شانئک	ھو	الابتر

اَللّٰہُمَّ خَالِفْ بَیْنَ فُلَانِ بن فلان بقہرک یا قہار یا جبار — کو اس بڑے نقش کے نیچے لکھے

برائے ہر مطلب ہر مطلب کے حاصل ہونے کے لئے ہر روز پندرہ کا نقش پاک زمین پر انار کی لکڑی سے لکھے اور بعد لکھنے کے اس پر پانی چھڑکے تا حصول مقصد یہ عمل کرتا رہے۔ اور بھاگے ہوئے آدمی کو واپس لانے کے لئے نہایت مجرب ہے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

جہتہ دفع بخار سردی سردی سے بخار آنے کا علاج جس شخص کو جاڑے سے بخار آتا ہو۔ اس کے واسطے یہ عمل نہایت مجرب ہے۔ چاہیئے اول روز بسم اللہ الرحمن الرحیم یا محیط لکھ کر سیدھے ہاتھ کی کلائی پر باندھے۔ اگر دوسرے روز پھر آوے تو بسم اللہ الرحمن الرحیم یا محیط لکھ کر سیدھے ہاتھ کی کلائی پر باندھے اور پہلا تعویذ کھول کر الٹے ہاتھ کی کلائی پر باندھے۔ اگر خدانخواستہ تیسرے

روز پھر آوے تو بسم اللہ الرحمن الرحیم یا محیط لکھ کر سیدھے ہاتھ کی کلائی پر باندھے اور وہ دونوں تعویذ الٹے ہاتھ میں باندھے۔ پھر انشاء اللہ العزیز بخار نہ آوے گا۔

برائے درد سر درد سر کے واسطے یہ تعویذ لکھ کر سر میں باندھے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ اَللّٰہُمَّ اَنْتَ الشَّافِیْ لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاءُکَ فَاشْفِ عَبْدَکَ بِمَنِّکَ وَکَرَمِکَ بِحُرْمَۃِ ہٰذِہٖ الْاَسْمَاءِ۔

سورۂ مزمل کے عمل کی ترکیب عامل کو چاہیئے کہ سورۂ مزمل کا معمول رکھے۔ بزرگوں نے اس کی تلاوت میں دینی اور دنیوی بہت فائدے اٹھائے ہیں۔ اس کی تلاوت ہر آفت اور مصیبت کو دور کرتی ہے۔ اور عزت بڑھاتی ہے۔ اور پڑھنے والا جس کام کے واسطے پڑھے، وہ آسان ہو جاتا ہے اور زمانہ کی تکلیفوں سے محفوظ رہتا ہے۔ اس کا طریقۂ دعوت یوں ہے کہ بہ نیت نصاب باترک جلالی و جمالی یعنی گوشت گائے و ماہی و لہسن و پیاز خام وغیرہ کر کے شروع مہینہ کے چہار شنبہ و پنجشنبہ و جمعہ کو روزہ رکھے اور مسجد یا اور کسی پاک و صاف گوشۂ تنہائی میں دوگانہ ادا کرے۔ دونوں رکعتوں میں بعد الحمد شریف کے گیارہ گیارہ مرتبہ قُلْ ہُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ پڑھے۔ اور سورۂ یٰسین شریف ایک مرتبہ اور آیۃ الکرسی چھ مرتبہ پڑھ کر اپنے چار طرف حصار کرے اور خوشبو روشن رکھے اور ہر روز ایک سو بیس بار پڑھے۔ اسی طرح ہر سال تین روز کی زکوٰۃ دیدیا کرے اور ہر روز چالیس بار اگر اتنی دفعہ نہ ہو سکے تو گیارہ بار ہر روز معمول رکھے۔ یہ عمل تمنائے دلی اور ظاہری دونوں کے واسطے مجرب ہے اور بعض بزرگوں سے اکتالیس بار کا پڑھنا بھی پہنچا ہے سورۂ مزمل کے معمول رکھنے کی یہ بھی ترکیب ہے کہ عشاء کے بعد دو رکعتوں میں اکتالیس بار پڑھے اس طرح کہ اکیس بار پہلی رکعت میں اور بیس بار دوسری رکعت میں اور آسان اور مجرب ایک طریق یہ بھی ہے کہ بعد سنت فجر کے ایک بار اور بعد ہر نماز پنجگانہ کے دو دو بار کہ شب و روز میں گیارہ بار ہو جاوے۔ اور اگر گیارہ بار پڑھنے کی بھی فرصت نہ ہو تو سات بار ورنہ ایک بار تو ضرور ہی بلاناغہ پڑھ لے، لیکن جب اس آیت پر پہنچے رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَا اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ فَاتَّخِذْہُ وَکِیْلًا ۝ تو پچیس مرتبہ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ پڑھ کر سورۃ تمام کرے

جہتہ ترقی رزق ہر مشکل آسان ہونے کے لئے اور رزق کی ترقی کے لئے حاسدوں اور

باغیوں کی دشمنی کے لئے۔ قیدی کو قید سے نکالنے کے واسطے اس طرح عمل کرے کہ پہلے دس مرتبہ درود شریف پڑھ کر سورۂ مزمل شریف کو پڑھنا شروع کرے۔ جب بمقام تَبۡتِیۡلًا پر پہنچے تو پچاس مرتبہ یہ آیت پڑھے وَمَنۡ یَّتَّقِ اللّٰہَ یَجۡعَلۡ لَّہٗ مَخۡرَجًا وَّ یَرۡزُقۡہُ مِنۡ حَیۡثُ لَا یَحۡتَسِبُ ط وَمَنۡ یَّتَوَکَّلۡ عَلَی اللّٰہِ فَہُوَ حَسۡبُہٗ اِنَّ اللّٰہَ بَالِغُ اَمۡرِہٖ قَدۡ جَعَلَ اللّٰہُ لِکُلِّ شَیۡءٍ قَدۡرًا پھر رَبُّ الۡمَشۡرِقِ وَالۡمَغۡرِبِ کے بعد لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ فَاتَّخِذۡہُ وَکِیۡلًا سو دفعہ پڑھے اور جب سَبِیۡلًا پر پہنچے تو پچاس دفعہ یہ آیت پڑھے رَبَّنَاۤ اَنۡزِلۡ عَلَیۡنَا مَآئِدَۃً مِّنَ السَّمَآءِ تَکُوۡنُ لَنَا عِیۡدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰیَۃً مِّنۡکَ وَارۡزُقۡنَا وَاَنۡتَ خَیۡرُ الرّٰزِقِیۡنَ پھر جب قَرۡضًا حَسَنًا پر پہونچے تو اکیس بار اَلَا لَہُ الۡخَلۡقُ وَالۡاَمۡرُ اللّٰہ وَاِلَی اللّٰہِ تَصِیۡرُ الۡاُمُوۡرُ پڑھے ۔۔۔۔ پھر سورۃ ختم کرنے کے بعد دس مرتبہ درود شریف پڑھ کر یہ دعا ایک مرتبہ پڑھے۔ سُبۡحٰنَکَ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا بَدِیۡعَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ یَا ذَا الۡجَلَالِ وَالۡاِکۡرَامِ اَللّٰہُمَّ اکۡفِنِیۡ بِحَلَالِکَ عَنۡ حَرَامِکَ وَاَغۡنِنِیۡ بِفَضۡلِکَ عَمَّنۡ سِوَاکَ

نقش سورۂ مزمل

۲۱۱۳۳ ۱	۲۱۱۴۶ ۱۴	۲۱۱۴۳ ۱۱	۲۱۱۴۰ ۸
۲۱۱۴۴ ۱۲	۲۱۱۳۹ ۷	۲۱۱۳۴ ۲	۲۱۱۴۵ ۱۳
۲۱۱۳۸ ۶	۲۱۱۴۱ ۹	۲۱۱۴۸ ۱۶	۲۱۱۳۵ ۳
۲۱۱۴۷ ۱۵	۲۱۱۳۶ ۴	۲۱۱۳۷ ۵	۲۱۱۴۲ ۱۰

پھر سجدہ میں جاوے اور زاری سے گڑگڑا کر اپنی حاجت مانگے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ضرور حاجت پوری ہوگی۔ اس عمل کو چند مرتبہ کرنا چاہیئے۔ سورۂ مزمل شریف کا تعویذ کاغذ سفید یا ہرن کی جھلی پر لکھ کر جس مقصد کے واسطے دے گا۔ انشاء اللہ ضرور مفید ہوگا۔

دعائے حزب البحر کے عمل کی ترکیب

عامل اگر چاہے کہ دعائے حزب البحر کا عامل ہو جاؤں تو اس کو چاہیئے کہ اوّل زکوٰۃ ادا کرے ترک حیوانات جلالی اور جمالی کرے یعنی گوشت گائے و مچھلی و دودھ و دہی و گھی اور وہ چیزیں جن میں یہ ملی ہوں، ان کا کھانا پینا اور ہینگ و پیاز و لہسن خام بالکل ترک کرے کیونکہ اس کے کھانے سے تاثیر عمل میں نقصان ہوتا ہے۔ پھر شروع مہینہ کے بدھ اور جمعرات و جمعہ کو اعتکاف

کی نیّت کرے اور تینوں روز روزہ رکھے اور ہر سہ روز دریا یا تالاب یا کنوئیں کے تازہ پانی سے غسل کرے اور تہ بند بغیر سلا اور ایک چادر بغیر سلی اوڑھے اور عطریات مثل لوبان وغیرہ کے جلادے اور شب کو بھی اسی مقام پر آرام کرے اور جو کچھ دیکھے کسی سے بیان نہ کرے اور چنے بھنے یا روٹی جو کی کھا دے لیکن روٹی کو ٹلوں پر لپکا دے۔ اس عمل کے لئے مسجد سب سے بہتر ہے یا کوئی جگہ پاک و صاف ہو مگر گوشۂ تنہائی اختیار کرے۔ پھر اپنے چوطرفہ حصار کرکے ایک دوگانہ کے بعد ایک سو بیس (۱۲۰) مرتبہ پڑھے۔ تین روز یا اسی نیت سے بارہ روز تک تیس مرتبہ روز پڑھے یہ عدد اس واسطے اختیار کئے ہیں کہ آفتاب کے تین سو ساٹھ درجے ہیں۔ تین مثلثوں یا بارہ برجوں کے ضمن میں واللہ اعلم اور بعد دوگانہ و دعا پڑھنے کے ہر وقت درود شریف پڑھنے میں مشغول رہے بعد نصاب دینے کے ہر روز تین دفعہ بعد نماز فجر و عصر و مغرب پڑھا کرے۔

واضح رہے کہ جیسے دعائے مجرب و مستند سے فائدہ ہوتا ہے ویسا ہی اس کے شرائط اور احتیاط نہ کرنے سے نقصان بھی ہوتا ہے۔ پس لازم و واجب ہے اس دعا کے عامل کو کہ اتباعِ سنت اور اجتناب بدعت کا ہر دم خیال رکھے اور ممنوعات شرعیہ میں مبتلا نہ رہے اور اوستاد سند یافتہ کی اجازت حاصل کرکے زکوٰۃ دینے کی جرأت کرے اور اگر بدون زکوٰۃ کے بھی پڑھا کرے تو بھی نفع و فیض و برکات سے خالی نہ ہوگا۔

جب ہم زکوٰۃ کے متعلق لازمی اور لابدی جو جو باتیں تھیں بتا چکے تو اب مناسب معلوم ہوتا ہے کہ اس دعا کے پڑھنے کی ترکیب واسطے کسی حاجت کے یا جو جو فقرے جن جن مقاصد اور مطالب کے واسطے مفید ہیں بیان کریں۔ تاکہ حزب البحر کی سب باتیں بیان ہو جائیں۔ کوئی مفید بات رہ نہ جائے تاکہ اس سے تمام مسلمانوں کو فائدہ پہنچے۔ کیونکہ یہ بات بالاتفاق ثابت ہے کہ دعائے حزب البحر جامع ہے اور پر مطالب دینی و دنیوی و فوائد و منافع بسیار رکھے۔

اس کی تلاوت کرنے والے کو ہر بلا اور آفتوں سے دور رکھتی ہے۔ اور عزت و مرتبہ دین و دنیا میں بڑھاتی ہے۔ جس کام کے واسطے پڑھو وہ بہت جلد آسان ہو جاتا ہے اور زمانہ کے صدموں سے محفوظ رہتا ہے۔ اور نہ آگ میں جلتا ہے اور نہ پانی میں ڈوب کر مرتا ہے۔ بعضے بزرگوں نے لکھا ہے کہ جو کوئی اس دعا کو نو سو اٹھانوے دفعہ پڑھے گا۔ اولیاؤں میں شمار ہوگا۔ غرضیکہ یہ ایسی

مفید اور کار آمد دعا ہے کہ جس کی بڑے بڑے علماء نے شرحیں لکھی ہیں اور انواع انواع کے فیض و برکات حاصل کئے ہیں۔ اور کیوں نہ ہو یہ دعا ایسے فاضل اجل کامل اکمل کی مؤلفہ ہے جن کا نام شیخ نورالدین ابوالحسن علی بن عبداللہ بن عبدالحمید المغربی الشاذلی الیمنی تھا۔ اسکندریہ کے رہنے والے تھے۔ وہاں کے بڑے بڑے بزرگوں نے آپ کی فیض صحبت سے فائدے اٹھائے تھے۔

اولیائے کبار اور مشائخ ذی اعتبار سے مشہور تھے۔ انوار کمالات سے سراسر معمور تھے ۶۵۶ھ میں آپ نے انتقال کیا اور مکہ معظمہ کے صحرا میں کہ پانی اس جگہ کا کھاری تھا، مدفون ہوئے اور ببرکت وجود باجود آپ کے پانی اس جنگل کا میٹھا ہوگیا اور بعضے مؤرخین نے لکھا ہے کہ آپ مخہ میں مدفون ہوئے اور اس دعا میں شیخ علیہ الرحمۃ نے اپنے علم وسیع کی وجہ سے یہ کمال کیا ہے کہ جہاں جو فقرۂ جلالی لائے ہیں: اس کے برابر میں کلمۂ جمالی لائے ہیں۔ اس وجہ سے اعتصام اور اختتام پڑھنے کی کچھ ضرورت نہیں۔ خود شیخ نے سب مراتب کی رعایت رکھی ہے۔ اسی واسطے حضرت ولی نعمت حکیم امت مصطفویہ اپنی کتاب "ہوامع شرح حزب البحر" میں لکھتے ہیں کہ میں تعجب کرتا ہوں اس شخص پر جو اوّل وآخر حزب البحر کے اعتصام اور اختتام پڑھتا ہے۔ اور واسطے قوت بعضے جلالیہ حروف کے دعائے جمالیہ پڑھتا ہے۔ اور اس دعا کے الہام ہونے کا سبب حضرت ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ کے نفس پر ہمارے ولی نعمت حکیم امت مصطفویہ نے شرح حزب البحر میں یوں لکھا ہے کہ شیخ ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ ایکدفعہ قاہرہ میں تھے کہ حج کے دن قریب آگئے تو یاروں سے آپ نے فرمایا کہ غیب سے ہم کو اشارہ ہوا ہے کہ اس سال میں حج کریں جہاز تلاش کرو۔

دوستوں نے ہر چند تلاش کیا۔ کوئی جہاز حسبِ دل خواہ نہ پایا۔ لیکن ایک جہاز بڈھے نصرانی کا ملا۔ اس پر سوار ہوگئے۔ جب لنگر اٹھایا اور قاہرہ کی عمارات سے آگے نکل گئے تو یک بیک ہوا مخالف چلنے لگی۔ جہاز رک گیا۔ ایک ہفتہ وہاں کھڑا رہا۔ اس جگہ سے قاہرہ کے پہاڑ اور بلند عمارتیں سب نظر آتی تھیں۔ جو لوگ بد عقیدہ تھے۔ وہ طعنے دینے لگے کہ حضرت کہتے تھے کہ مجھے حج کا حکم ہوا ہے۔ زمانہ حج کا بہت ہی قریب ہے اور ہم ابھی یہیں پڑے ہیں اور ہوا مخالف چل رہی ہے۔ شیخ علیہ الرحمۃ کو اس کلام تشنیع آمیز سے نہایت ہی رنج وقلق ہوا

لیکن قوتِ بردباری سے صبر وتحمل کیا۔ جب شیخ علیہ الرحمۃ قیلولہ فرما رہے تھے تو اس دعا کا الہام ہوا۔ اور حضرت رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو خواب میں دیکھا اور انہوںؐ نے ارشاد فرمایا کہ اس دعائے حزب البحر کو پڑھو اور خدائے تعالیٰ کی قدرت کا تماشا دیکھو فوراً چونک اٹھے اور اس دعا کو پڑھنا شروع کیا۔ اور جہاز کے ناخدا کو بلاکر فرمایا کہ "علیٰ برکتِ اللہ" جہاز کا لنگر اٹھادو۔

اس نے کہا کہ حضرت اگر ہم لنگر اٹھائیں تو اسی وقت ہوا سامنے آئے اور ہمیں قاہرہ میں پہنچادے۔ شیخ علیہ الرحمۃ نے فرمایا کہ اپنے دل میں کسی قسم کا وسواس نہ لا اور جو ہم کہتے ہیں اس پر عمل کر اور خدائے تعالیٰ کی عجیب صنعت دیکھ۔

لنگر کا اٹھانا تھا کہ موافق ہوا اس زور سے چلی کہ میخ سے جو رسی باندھی تھی، وہ کھول نہ سکے۔ جلدی کی وجہ سے اسے کاٹ ڈالا اور نہایت جلد اور آسانی سے بخیر وعافیت وسلامتی اپنے مقصد مبارک کو پہنچ گئے۔

بڈھے نصرانی کے دو لڑکے تھے۔ شیخ علیہ الرحمۃ کی کرامت دیکھ کر مسلمان ہوگئے۔ اس واقعہ سے وہ نصرانی آزردہ خاطر ہوا۔ پھر وہی بڈھا نصرانی رات کو خواب میں کیا دیکھتا ہے کہ شیخ علیہ الرحمۃ ایک بڑی جماعت کے ساتھ بہشت میں جا رہے ہیں اور اس کے دونوں فرزند بھی ہمراہ ہیں۔ اس نے چاہا کہ وہ بھی اپنے فرزندوں کے ساتھ بہشت میں چلا جائے۔ فرشتوں نے اسے فوراً جھڑک دیا۔ اور کہا کہ تو بہشت میں نہیں جاسکتا کیونکہ تو ان کے دین کا نہیں ہے۔ فجر کو جب سو کر اٹھا۔ رات کے خواب سے اس کو اس قدر عبرت ہوئی اور خدائے تعالیٰ نے اس کو ہدایت دی۔ کلمۂ اسلام پڑھا اور مسلمان ہوگیا اور رفتہ رفتہ یہ نوبت ہوئی کہ وہ صاحب مقامات عالیہ ہوگیا اور اس اطراف کے لوگ اس سے فیض طلب کرنے لگے۔

دعائے حزب البحر پڑھنے کی ترکیب

پڑھنے والے کو چاہیئے کہ جو فقرہ اپنے مطلب کے موافق ہو وہ تلاوت بار بار کرے۔ ستر دفعہ یا سات دفعہ یا تین مرتبہ غرض جس قدر اس کا نفس منشرح ہو یا اس کے ساتھ کوئی اسم یا آیت شریف حسب مطلب اپنے پڑھے۔ بعد اس کے حزب کو تمام کرے۔ اور نہایت ہی عاجزی وزاری سے خداوند تعالیٰ کی درگاہ میں دست بدعا ہو۔ بہت جلد اپنے مقصد کو پہنچے گا۔ پس اب ہم کچھ فوائد منتخبہ جو ایک سو گئی نفعوں اور انیس فقروں کی ضمن میں حضرت معدنِ اسرارِ طریقت مطلعِ انوارِ حقیقت محی السنت قاطع البدعۃ زبدۃ العارفین قدوۃ السالکین مشکوٰۃ اہل الیقین خاتم المحدثین عالم فنون واقفِ مکنون حکیم امّت مصطفویہ ولی نعمت مخدومنا ومرشدنا شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب "ہوامع شرح حزب البحر" میں لکھے ہیں۔ بیان کرتے ہیں تاکہ ظاہر ہو کہ کونسا کلمہ کس مطلب کی صلاحیت رکھتا ہے۔

يَا عَلِيُّ يَا عَظِيمُ يَا عَلِيمُ اَنْتَ رَبِّيْ وَعِلْمُكَ حَسْبِيْ فَنِعْمَ الرَّبُّ رَبِّيْ وَنِعْمَ الْحَسْبُ حَسْبِيْ تَنْصُرُ مَنْ تَشَاءُ وَاَنْتَ الْعَزِيزُ الرَّحِيمُ

جاننا چاہیئے کہ فقرہ جمالی ہے۔ اس وجہ سے کہ صورت مثالیہ جو اس فقرہ سے نکلتی ہے۔ وہ مناسبت رکھتی ہے نفسوں کی درستی اور تربیت کرنے میں تو یہ فقرہ اس امر کی صلاحیت رکھتا ہے کہ جو بادشاہ یا رئیس یہ چاہے کہ اس کی رعیت یا اس کے متعلقین اس کے موافق اور تابعدار ہوں اور مخالفت نہ کریں بلکہ محبت کریں اور خدائے تعالیٰ غیب سے کام بنا دے تو اس کو چاہیئے کہ اس فقرہ کی کثرت سے مواظبت کرے اور اللہ تعالیٰ پر بھروسہ رکھے۔ نَسْئَلُكَ الْعِصْمَةَ فِي الْحَرَكَاتِ وَالسَّكَنَاتِ وَالْكَلِمَاتِ وَالْاِرَادَاتِ وَالْخَطَرَاتِ مِنَ الظُّنُونِ وَالشُّكُوكِ وَالْاَوْهَامِ السَّاتِرَةِ لِلْقُلُوبِ عَنْ مُطَالَعَةِ الْغُيُوبِ ط

جو شخص اچھے حال سے برے حال میں مبتلا ہو گیا ہو جیسے اسراف یا فسق یا لہو یا نامردی یا عاجزی یا نفس امارہ نے اس کو پریشان کر دیا ہو اس کے واسطے یہ فقرہ بہت ہی مناسب ہے۔ اس کے لائق ہے کہ بہت کثرت سے اس فقرہ کی تلاوت کرے۔ خداوند تعالیٰ اسے

ان بلاؤں سے نجات دیگا هُنَالِكَ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُونَ وَزُلْزِلُوا زِلْزَالًا شَدِيدًا وَاِذْ يَقُولُ الْمُنَافِقُونَ وَالَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ مَا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُولُهُ اِلَّا غُرُورًا

یہ آیت قصہ احزاب میں نازل ہوئی تھی۔ جس وقت کافروں نے مسلمانوں کا محاصرہ کر لیا تھا۔ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے خندق کو کھدوا کر بطور قلعہ کے بنوایا تھا اور رسد بند ہو گئی تھی۔ اور نہایت سخت حالت پیش آئی تھی۔ مومن اللہ تعالیٰ کے وعدہ کو سچّا اور مضبوط جانتے تھے مگر وہم اور خیال ان کی اطاعت نہ کرتے تھے اور مغلوبیت کے سببوں کی جہت سے غلبہ کے وعدہ کا اطمینان میسر نہ ہوتا تھا۔ اور منافق طعنے دیتے تھے اور جو نہ کہنا تھا، کہتے تھے۔ فوراً اللہ تعالیٰ کی مدد پہنچی اور ایسی ہوا چلنے لگی کہ کافروں کا حال پریشان ہو گیا اور مسلمانوں کی فتح ہو گئی اور اس ہوا کے سبب سے وہ بلا دور ہو گئی۔ اور مصیبت جاتی رہی۔ شیخ علیہ الرحمۃ اسی سبب سے ان آیتوں کو یہاں تلاوت کرتے ہیں۔ اور شیخ علیہ الرحمۃ کو ان آیتوں کی تلاوت کرنے سے دو چیزیں مقصود ہیں۔ ایک تو یہ کہ سوال کرنے والے اور پناہ مانگنے والے کو یہ ادب چاہیئے کہ جو حالت مطلوب ہو، یا جس سے نفرت ہو، اپنی پیش نظر کر کے اسے یاد کرے، اپنے سوال یا پناہ کے وقت تاکہ ہمت اس حالت کو پہنچے اور دعا کی تاثیر میں ہمت کو بہت دخل ہے۔ کیونکہ حدیث شریف میں آیا ہے کہ اُذْكُرُوا بِالسَّدَادِ سَدَادَ السَّهْمِ وَبِالْهِدَايَةِ هِدَايَتَكَ الطَّرِيقَ۔ تو شیخ علیہ الرحمۃ کو اس قصہ کے ضمن میں مستحضر کرنا ہے، اپنے دوستوں کے دل کی پریشانی اور اپنے طریقوں کے منافقوں کا طعنہ اور اس حالت پریشانی سے بھاگنا ہے اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے التجا کرنا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ انبیاء کی سرگذشت ان کی قوم کے ساتھ اہلِ ارشاد کے احوال کی یاد دلاتی ہے۔

دوسرا مقصود یہ ہے کہ اس قصہ کے ضمن میں شیخ علیہ الرحمۃ اپنی امیدوں کو قوت دیتا ہے اور اچھے خیالوں کی رسی بٹتا ہے۔ گویا یوں کہتا ہے کہ جو حالت مجھے پیش آئی ہے، ایسی ہی ہمارے سردارِ دین و دنیا صلی اللہ علیہ وسلم کو پیش آئی تھی اور ارحم الراحمین نے اپنے کرم سے اس کا تدارک کر دیا تھا۔ اسی وجہ سے مجھے امید قوی ہے کہ اسی طرح میری دستگیری فرما دے کیونکہ حدیث شریف میں آیا ہے کہ حُسْنُ الظَّنِّ بِاللّٰهِ اَفْضَلُ الْاَعْمَالِ یعنی اللہ تعالیٰ سے حسنِ ظن رکھنا سب عملوں سے افضل ہے۔ تو جان لینا چاہیئے کہ یہ فقرہ دو باتوں کی صلاحیت

رکھتا ہے۔ ایک یہ کہ کوئی شخص آزردہ و پریشان ہو یا نفس کے توہمات سے اور خطرات کے ہجوموں نے گھیر رکھا ہو اور اس کا علاج چاہے تو اس فقرہ کو اوپر کے فقرہ نَسْئَلُکَ سے ملا کر بہت کثرت سے پڑھے یا کوئی شیخ یا رئیس یا صاحبِ عزت ہو اور اس کو کوئی حادثہ پیش آئے کہ اس کے دوست موافق یا دشمن منافق اس کی شان میں قیل وقال کریں اور وہ اس کا تدارک چاہے تو اس فقرہ کو فَثَبِّتْنَا وَانْصُرْنَا کے فقرہ سے جو آگے آتا ہے ملا کر پڑھنے میں بہت مبالغہ کرے جب لفظ شَدِیْدًا پڑھے تو صورت دوستوں کی اور ان کی گفتگو کو یاد کرے اور ہاتھ سے اشارہ اور ابطال کرے اور جب وَاِذْ یَقُوْلُ الْمُنَافِقُوْنَ سے غُرُوْرًا تک تلاوت کرے تو دشمنوں کی صورت اور ان کے مجادلہ کا خیال اور رد والطال کرے۔

فَثَبِّتْنَا وَانْصُرْنَا وَسَخِّرْ لَنَا هٰذَا الْبَحْرَ كَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ النَّارَ لِاِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ الْجِبَالَ وَالْحَدِيْدَ لِدَاوٗدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ الرِّيْحَ وَالشَّيَاطِيْنَ وَالْجِنَّ لِسُلَيْمَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخِّرْ لَنَا كُلَّ بَحْرٍ هُوَ لَكَ فِي الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ وَالْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ وَبَحْرِ الدُّنْيَا وَبَحْرِ الْاٰخِرَةِ وَسَخِّرْ لَنَا كُلَّ شَيْءٍ يَا مَنْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ۔

اگرچہ اس دعا کے الہام ہونے کا سبب دریا کا قصہ ہے لیکن جائز ہے کہ دریا سے ارادہ کریں نشاۃ کلیہ کا جو افراد مختلفۃ الآثار پر مشتمل ہے یا ارادہ کریں اس کام کا کہ بہت شغلوں پر موقوف ہو۔ اس واسطے شیخ علیہ الرحمۃ دعا کے آخر میں لکھتے ہیں وَسَخِّرْ لَنَا كُلَّ بَحْرٍ وَبَحْرِ الدُّنْيَا وَبَحْرِ الْاٰخِرَةِ پس دعا پڑھنے والے کو چاہیئے کہ جب سَخِّرْ لَنَا هٰذَا الْبَحْرَ کہے تو اپنی مراد کا دل میں خیال کرے۔ اور کسی کی دشمنوں سے لڑائی واقع ہو اور ہر ایک اپنی طاقت کے موافق عداوت اور دشمنی کرے اور ہمت کی کوشش سے ایک دوسرے پر غلبہ چاہے یا کوئی کام اٹک گیا ہو اور اس کی تدبیر سے عاجز ہو یا ایسی سخت بیماری ہو جس کے علاج سے طبیبوں نے جواب دے دیا ہو تو یہ فقرہ اس کی صلاحیت رکھتا ہے کہ اس کی کثرت سے تلاوت کرے۔ بہت تلاوت کرنے سے ایسا لطیفہ غیبیہ ظہور میں آئے گا کہ وہ کام بن جائیں گے

اور پڑھنے والا نہیں جانے گا کہ یہ کام کیونکر ہو گیا۔

كٓهٰيٰعٓصٓ اُنْصُرْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ النَّاصِرِيْنَ وَافْتَحْ لَنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الْفَاتِحِيْنَ وَاغْفِرْ لَنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الْغَافِرِيْنَ وَارْحَمْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الرَّاحِمِيْنَ وَارْزُقْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ وَاحْفَظْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الْحَافِظِيْنَ وَاهْدِنَا وَنَجِّنَا مِنَ الْقَوْمِ الظَّالِمِيْنَ یہ فقرہ گویا صورت سعادت زہرہ کی ہے۔ اور اس پر زیادہ کرنے والی کوئی شے نہیں، سوائے طبیعت زہرہ کی جو شیخ علیہ الرحمۃ کے مزاج میں مستتر یعنی چھپی ہوئی ہے۔ اس مقام پر جان لینا چاہیئے کہ الہاماتِ عالیہ جو کاموں پر نازل ہوتے ہیں۔ وہ بعض بعض ستاروں سے ملے ہوئے ہوتے ہیں۔ چنانچہ انجیل میں ایک قصہ مذکور ہے۔ اس کا خلاصہ یہ ہے کہ عبادت گاہوں میں بعضے آدمی کبوتر بیچتے تھے۔ غیرتِ الٰہی جوش میں آئی اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے نفس کو خداوند تعالیٰ نے اپنا ہاتھ کیا اور یہ سبب پیدا کیا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے کوشش کر کے گدھا منگایا اور آپ اس پر سوار ہوئے۔ اور آپ کے حواری آپ کے رکاب میں تھے اور بچو بڑھو کہتے ہوئے چلے۔ اور ان عبادت گاہوں میں پہنچے اور ان کبوتر فروشوں کو بہت جھڑکا اور ملامت کی یہاں تک کہ اس گروہ پر ہیبتِ الٰہی غالب ہوئی اور وہ اس کام سے باز آئے اور بعضے بھاگ گئے۔

یہ ایک بہت بڑا واقعہ عظیم ہو گذرا ہے کہ پہلے نبیوں نے اس کی بشارت دی تھی اور راکب حمار اپنے کلام میں حضرت عیسیٰ کو کنایۃً کہتے تھے تو سمجھ لینا چاہیئے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے مزاج میں ستارۂ مشتری جو برج حوت میں مستتر یعنی پوشیدہ تھا اور یہ صورت اس ستارہ مشتری سے بہت مناسبت رکھتی ہے۔ گویا کواکب کے دفتر میں فرشتوں کے دفتروں میں سے لکھا گیا تھا کہ منسوباتِ مشتری سے جو برج حوت میں ہے۔ ایک شخص امرِ الٰہی کا ٹھکانا اور عنایتِ الٰہی کے ہاتھوں میں سے ایک ہاتھ ہو گا۔ جب حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر داعیہ نازل ہوا تو اپنے ساتھ لیا مشتری کی تمام صورت کو اور یہ صدق کی نہایت ہے۔ جیسے آئینہ کے صدق کی نہایت یہ ہے کہ دیکھنے والے کی تمام صورت بے کم و کاست اس میں نظر آئے علیٰ ہذا القیاس۔

اس دعا میں کہ مزاج روحانیہ سے ہے۔ تمام سعادت زہرہ کی ظاہر ہوئی کہ آپ ہی آپ چمکنا اور محبّت اور مہربانی میں لوگوں کا مرجع ہونا اور اٹکے ہوئے کام نکل آئے کہ انتظار کا رنج نہ اٹھانا پڑے اور گناہ دور ہوئے۔ اور آلودگیاں اور ناپاکیاں زائل ہوئیں اور رحمتِ الٰہی اور رزق کی کشائش اور حفاظت اور ہدایت سب اس مقام کے شعبدے ہیں اور یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ جب عمل پڑھنے والا ایک کلمہ کو بار بار کثرت سے پڑھتا ہے تو اس کلمہ سے ایک حقیقت مثالیہ اس کے مطلب کے موافق جوش زن ہوتی ہے اور پڑھنے والے میں ایک حلاوت پیدا ہوتی ہے اور یہ صورت عمل مقبول ہونے کی علامت ہے۔ اس حالت کا لحاظ رکھنا چاہیئے جب خداوند تعالیٰ اپنے کرم سے یہ صورت پیدا کرے تو اس وقت بہت ہی عجز و زاری و انکساری و گڑگڑا کر عجز و الحاح زیادہ کرے۔ جس قدر زیادہ کرے گا، اسی قدر مقبولیت کے قریب ہے۔

پس یہ فقرہ مشتمل ہے سعادت زہرہ پر تو واسطے ترقی پھلوں اور درختوں اور کھیتی کے اس فقرہ کو آٹھ خانہ کے نقش میں تکسیر کرے تاکہ سعادتِ مشتری بھی شامل ہو جائے اور ایک لکڑی کی تختی پر خطِ جلی میں لکھ کر کھیت یا باغ میں کسی اونچی جگہ لٹکا دے۔ اگر کسی درخت میں پھل کم آتے ہوں اور چاہے کہ زیادہ پھلے تو اس نقش کو اسی درخت کے پھل کے عرق سے لکھ کر اس درخت میں لٹکا دے اور واسطے خوبصورت اولاد اور کسی شخص کے مہربان ہونے کے لئے یا لوگوں میں عزت زیادہ ہونے کے لئے مشک و زعفران و گلاب سے کاغذ پر لکھ کر سر پر باندھیں اس عورت کے واسطے جس کے ہاں اولاد خوبصورت ہونی چاہتا ہو تو اس فقرہ کو نقش مخمس میں بھرے مگر اَنْصُرْنَا سے وَارْزُقْنَا تک مشک و زعفران و گلاب سے لکھ کر عورت کے گلے میں باندھے۔ وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رِيْحًا طَيِّبَةً كَمَا هِيَ فِيْ عِلْمِكَ وَانْشُرْهَا عَلَيْنَا مِنْ خَزَائِنِ رَحْمَتِكَ وَاحْمِلْنَا بِهَا حَمْلَ الْكَرَامَةِ مَعَ السَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ فِي الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

یہ فقرہ اس کی صلاحیت رکھتا ہے کہ اس کی کثرت تلاوت سے لطیفۂ غیبی ہر وقت اور ہر مکان میں جہاں سے اسے گمان نہ ہو اس کو پہنچے اور اس کے بہت پڑھنے سے دشمنوں پر فتحیابی ہو اور آفتیں اور مصیبتیں دور ہوں۔ اگر کوئی چاہے کہ مجھے غیب سے رزق ملے تو اس کو مناسب

ہے کہ اس فقرہ کو ستّر مرتبہ پڑھے۔ بعد اس کے چودہ دفعہ یَا وَهَّابُ اور تین بار حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی یہ دعا پڑھے۔ رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنْكَ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ۔۔۔۔

پھر دعا ختم کرے۔ اسی طرح معمول رکھے۔

جہتہ دریافت حالِ دلی

دل کا حال معلوم کرنے کے لئے

اور اگر فراست اور دل کا حال معلوم کرنا مطلوب ہو تو چودہ بار یَا عَلِيْمُ یَا مُعِيْنُ یَا خَبِيْرُ اور تین بار وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ پڑھے اور اگر ظہور آثارِ دعا اور ترقی مدِ نظر ہو تو اس فقرہ کو ستّر بار پڑھ کر چودہ دفعہ یَا مُجِيْبُ پھر تین مرتبہ یہ دعا پڑھے۔ وَيَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَيَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ط وَالْكٰفِرُوْنَ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ط بعدہٗ دعا ختم کرے اَللّٰهُمَّ يَسِّرْ لَنَا اُمُوْرَنَا مَعَ الرَّاحَةِ لِقُلُوْبِنَا وَاَبْدَانِنَا وَالسَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ فِيْ دِيْنِنَا وَدُنْيَانَا وَكُنْ لَنَا صَاحِبًا فِيْ سَفَرِنَا وَخَلِيْفَةً فِيْ اَهْلِنَا وَاطْمِسْ عَلٰى وُجُوْهِ اَعْدَائِنَا وَامْسَخْهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ الْمُضِيَّ وَلَا الْمَجِيْءَ اِلَيْنَا وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ۝ وَلَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّلَا يَرْجِعُوْنَ ۝۔

جہتہ دفعِ غلبۂ دشمن

دشمن کا زور توڑنے کے لئے

یہ فقرہ ایسا ہے کہ جو کوئی اس کو پڑھے۔ پھر جس امر کی طرف متوجہ ہو، وہ غیب سے آسان ہو جائے گا۔ ہر کام کے واسطے اس فقرہ کو ایک ہزار ایک بار پڑھے اور اگر کسی مجلس میں مسائل میں سے کسی مسئلہ میں یا دنیا کے قضیوں میں سے کسی قضیہ میں خصومت واقع ہو اور حق اس پڑھنے والے کی بابت ہو اور مقابلہ والا چرب زبانی اور دلیری سے غلبہ کرنا چاہتا ہو تو تین بار پڑھے وَاطْمِسْ عَلٰى وُجُوْهِ اَعْدَائِنَا سے يَرْجِعُوْنَ تک اور اس کی طرف پھونک دے۔ اس کو حیرت اور خاموشی اور زبان بند ہو جائے گی۔

یٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ اِنَّکَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ہ تَنْزِیْلَ الْعَزِیْزِ الرَّحِیْمِ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُھُمْ فَھُمْ غٰفِلُوْنَ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓی اَکْثَرِھِمْ فَھُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ہ اِنَّا جَعَلْنَا فِیْٓ اَعْنَاقِھِمْ اَغْلٰلًا فَھِیَ اِلَی الْاَذْقَانِ فَھُمْ مُّقْمَحُوْنَ ہ وَجَعَلْنَا مِنْ بَیْنِ اَیْدِیْھِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِھِمْ سَدًّا فَاَغْشَیْنٰھُمْ فَھُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ ہ شَاھَتِ الْوُجُوْہُ وَعَنَتِ الْوُجُوْہُ لِلْحَیِّ الْقَیُّوْمِ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا ہ

جہتہ دفع رنج — رنج وغم سے نجات کیلئے

اگر کسی شخص کو کسی سے رنج پہنچا ہو یا پہنچنے کا اندیشہ ہو یا نفس کی کیفیت سے استقامت نہ ہو یا جیسے خوف وغصہ وکینہ و پریشانی دنیا کے کاموں میں ہو تو چاہیئے کہ ان پانچ آیتوں کو تلاوت کرے غٰفِلُوْنَ تک اور اپنے دل پر دم کرے اور اگر کوئی عالم یا قاضی یا مفتی چاہے کہ اس کا درس اور قضا مستقیم رستہ پر ہوں تو ان آیات مذکورہ کو ثمن یعنی آٹھ سے آٹھ خانوں کے نقش میں لکھے اور اپنے پاس رکھے اور بعد ہر نماز کے ان آیات مذکورہ کو بلا ناغہ پڑھا کرے۔

اور اگر کوئی چاہے کہ دشمن میرے اوپر غلبہ نہ پائیں اور میں ان کے درمیان سے چلا جاؤں کہ دشمن مجھے نہ دیکھیں اور میرے حال سے معترض نہ ہوں تو لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ کو لَا یُبْصِرُوْنَ تک پڑھے اور کنکریوں پر دم کرے اور ان کی طرف پھینکے یا ان کی طرف پڑھ کر پھونک دے۔

جہتہ غلام گریختہ — مفرور کی واپسی کیلئے

اور جو کسی کا غلام بھاگ گیا ہو اور چاہے کہ وہ واپس آجائے تو ان آیات کو پڑھے یا غلام کا نام ایک پاک کاغذ پر لکھے یا اس کے مستعمل کپڑے پر اور اس نام کے گرد ان آیات کو دائرہ کی طرح لکھے اور جس جائے وہ شب کو رہتا ہو۔ وہاں لٹکا دے یا ایک ہانڈی میں رکھے اور اس کے منہ کو چینی سے موم کے ساتھ بند کر دے۔ اور جہاں کسی کی آمد و رفت نہ ہو یا مقبرہ پرانے میں دفن کرے۔ انشاء اللہ العزیز بہت جلد اپنے گھر واپس آجائے گا۔

جہتہ دفع دشمنی — دشمنی ختم کرنے کیلئے

اگر کوئی شخص ناحق خصومت کرے تو ان آیتوں کو شَاھَتِ الْوُجُوْہُ سے ظُلْمًا تک سات مرتبہ پڑھے اور اس کی طرف پھونکے یا

اس کے کپڑے میں لکھ کر پرانے مقبرہ میں یا ویران جنگل میں دفن کرے یا ایک پرانے ٹھیکرے پر جو مقبرہ کا ہو لکھ کر اس کے گھر میں ڈال دے۔ پھر تماشہ دیکھے کہ خدا کیا کرتا ہے۔ اور یہ واضح رہے کہ اوّل آیات غٰفِلُوْنَ تک صورت مثالیہ اس کی سعادت مشتری کے مناسب ہے اور اخیر کی آیات ظُلْمًا تک زحل کی نحوست سے مناسب ہے تو یہ فقرہ زحل اور مشتری کے سب اعمال میں کام دیتا ہے

جہتہ اتفاق مرد و زن — میاں بیوی میں محبت کے لئے

طٰسٓ طٰسٓمٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ مَرَجَ الْبَحْرَیْنِ یَلْتَقِیٰنِ بَیْنَھُمَا بَرْزَخٌ لَّا یَبْغِیٰنِ۔ یہ فقرہ اس امر کی صلاحیت رکھتا ہے کہ اگر میاں بیوی میں ناموافقت ہو اور آپس میں نوبت جدائی کی پہنچے، یا دو شریکوں میں آپس میں جھگڑا پیدا ہو گیا ہو اور شرکت سے علیحدہ ہونے کی نوبت آگئی ہو تو اس کے پڑھنے سے اور لکھ کر پاس رکھنے سے وہ ناموافقت دور ہو جائے اور خواہ مخواہ ان کی زبان خصومت اور برائی سے باز رہے۔

جہتہ عزت و مرتبہ

حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ اَلْاَمْرُ وَجَاءَ النَّصْرُ فَعَلَیْنَا لَا یُنْصَرُوْنَ یہ فقرہ دشمنوں کے ساکت کرنے کو اور امیروں کے روبرو رتبہ اور عزت پیدا کرنے کو بہت اثر رکھتا ہے۔ سات دفعہ اسے پڑھ کر ان لوگوں کی طرف پھونکے یا سات کنکریوں پر دم کر کے ان کی طرف پھینکے۔

جہتہ دفع مکر شیاطین — شیاطین کے مکر سے بچنے کے لئے

حٰمٓ تَنْزِیْلُ الْکِتٰبِ مِنَ اللّٰہِ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ۔ غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ شَدِیْدِ الْعِقَابِ ذِی الطَّوْلِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اِلَیْہِ الْمَصِیْرُ یہ فقرہ نافع ہے شیاطین کے مکروں سے بچنے کے لئے اور بری آلودگیوں جیسے جادو اور نظر لگ جانے سے اور وسیلہ ہے، واسطے مانگنے جود الٰہی کا اور مشکلوں کی کفایت کا اور رزق کی فراخی کا اور شہرت اور بڑے مرتبہ کا چنانچہ آیۃ الکرسی بھی یہی فائدہ رکھتی ہے۔ یہاں سے ذہین آدمی پہچان سکتا ہے اس حدیث کا بھید اعظم ای القرآن آیۃ الکرسی ہے۔

آیۃ الکرسی کے قائم مقام

بِسْمِ اللّٰہِ بَابُنَا تَبَارَکَ حِیْطَانُنَا یٰسٓ سَقْفُنَا کٓھٰیٰعٓصٓ کِفَایَتُنَا حٰمٓ عٓسٓقٓ حِمَایَتُنَا . . . . معلوم رہے کہ اللہ تعالیٰ

نے قرآن مجید کی آیتوں میں اور سورتوں میں عجیب عجیب خواص رکھے ہیں اور اپنے واسطے عاملوں نے ہر آیت اور سورت کو واسطے مہمات کے مقرر کیا ہے۔ اور خواص القرآن کا علم یہاں سے نکلا ہے تو یہ فقرہ بہت بڑا احصار ہے۔ چوروں اور شیاطین اور ظالموں سے حفاظت کے واسطے پڑھنے والے کو چاہیئے کہ جس وقت وہ پڑھے۔ قرآن مجید کے نور کے احاطہ کرنے کی صورت اپنے خیال میں رکھے اور ہاتھ اپنے گرداگرد پھیرے یا عصا سے خط کھینچے اپنے اسباب کے گرد۔ سب آفتوں سے محفوظ رہے اور جو کبھی کسی ظالم کے سامنے جانے کا اتفاق ہو اور اس کے خوف اور دبدبہ سے ڈرے تو پڑھے کٓھٰیٰعٓصٓ اور ہر حرف کے ساتھ داہنے ہاتھ کی انگلی بند کرے اور کہے کِفَایَتُنَا بعد اس کے پڑھے حٰمٓعٓسٓقٓ اور ہر حرف کے ساتھ بائیں ہاتھ کی انگلی بند کرے اور کہے حِمَایَتُنَا بعد اس کے جب اس ظالم کے روبرو جائے تو دونوں ہاتھ کھول دے اور اس کی طرف پھونک دے انشاء اللہ العزیز پھر اس سے کسی طرح کا نقصان نہ پہنچے گا۔

جہتہ دفع شر دشمن دشمن کی دشمنی سے حفاظت کیلئے	فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ۝ یہ فقرہ سب چیز دل سے بہت نفع کا ہے۔ دشمنوں کے شر سے

کفایت طلب کرنے کو اگر پڑھنے والا نماز کا شوق رکھتا ہے تو آیت ہذا کو چار رکعت میں تین سو مرتبہ یعنی ہر رکعت میں پچھتر پچھتر بار پڑھے۔ اگر اس قدر فرصت نہ ہو تو دو رکعت میں پڑھے۔ ہر رکعت میں پچاس پچاس مرتبہ اور جو پڑھنے والا ذکر کا شوق رکھتا ہے تو ایک ہزار بار ہر روز ختم کرے سات دن تک اور جو اتنا نہ ہو سکے تو اسم "کافی" کے عدد کے موافق پڑھے جو ایک سو گیارہ ہوتے ہیں۔

جہتہ دفع نظر و سحر جادو اور نظر لگنے سے حفاظت	سِتْرُ الْعَرْشِ مَسْبُولٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ إِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يُقْدَرُ عَلَيْنَا وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَائِهِمْ

مُّحِيطٌ ط بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَّجِيدٌ فِي لَوْحٍ مَّحْفُوظٍ ۝

یہ فقرہ بہت بڑا احصار ہے۔ حفاظت کرتا ہے، جادو اور نظر لگنے، سحر، آسیب، جن اور تمام بری باتوں سے، اس کو کثرت سے تلاوت کرتا رہے۔

جہتہ حفظ از رہزن سفر میں لٹ جانے سے حفاظت	فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ ۝ یہ فقرہ بہت بلیغ سبب ہے حفظ نفس اور اولاد کے باب میں

تو اگر کوئی چاہے کہ مال میں کیڑا نہ لگے اور نقصان اور چوروں سے محفوظ رہے تو ایک مربع میں تکسیر کرے اور کاغذ پر یا ٹھیکری پر لکھ کر اپنے مال میں رکھ دے انشاء اللہ العزیز سب باتوں سے محفوظ رہے گا۔ اور اگر کوئی راہ میں راہزنوں کا خوف یا چوروں کا ڈر رکھتا ہو یا کوئی ظالم اس پر زیادتی کرنی چاہے تو اگر نماز کا شوقین ہے تو نماز میں پڑھے۔ صلوٰۃ التسبیح کی طرح چار رکعت میں تین سو بار اور جو اسے ذکر میں حلاوت آتی ہو تو ایکہزار ایک دفعہ اس کا ختم کرے۔ برابر ایک ہفتہ تک مگر یہ شرط ہے کہ اچھی ساعتوں میں جیسے آدھی رات یا وقت زوال یا بعد عصر یا آفتاب طلوع ہونے سے پہلے پڑھے واللہ اعلم۔

جہتہ رزق از غیب غیب سے رزق پانے کے لئے	اِنَّ وَلِيِّيَ اللّٰهُ الَّذِي نَزَّلَ الْكِتٰبَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِينَ - - - غیب سے رزق حاصل کرنے کے لئے یہ فقرہ بہت

اثر رکھتا ہے اور انتظام شہر اور گھر کے واسطے خصوصاً مفید ہے۔ اگر پڑھنے والے کو نماز میں حلاوت ملتی ہے تو صلوٰۃ التسبیح کی طرح پڑھے اور جو ذکر میں بہت حلاوت حاصل ہوتی ہو تو موافق عدد اسم "وَلِيٌّ" کے یعنی چھیالیس مرتبہ بعد ہر نماز کے پڑھا کرے۔ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ ط عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ

یہ فقرہ ہر قسم کے ضرر سے بچنے کے لئے اور غیب سے رزق حاصل کرنے کے لئے اور دشمنوں پر فتحیاب ہونے کے لئے اور عزت آبرو کی حفاظت کے واسطے کیمیا ہے اور عجیب و غریب تاثیر رکھتا ہے۔ اس کا ختم رَزَّاقٌ کے عدد اور کَافِیْ کے عدد اور کَفِيلٌ کے عدد اور نَاصِحٌ کے عدد کے موافق پڑھے۔ جو اسم اپنی حاجت کے مناسب ہو۔ اس کے عدد کے موافق پڑھے۔ یہ عمل بہت ہی مجرب ہے اور تاثیر میں چلتا ہوا ہے۔

جہتہ حفظ از درندگان درندوں سے حفاظت کے لئے	بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ط

یہ فقرہ بھی بہت اثر رکھتا ہے دفع کرنے میں ہر ضرر دینے والی چیز کے مثلاً درندے و ہوام اور مبرود مزاجوں کو ٹھنڈا پانی اور محرور مزاجوں کو گرم پانی اور دوا اور غذا جس میں احتمال ضرر کا ہو یا نظر لگ جائے اور جادو اور درد اور ورم وغیرہ اور بد آدمی سے جو خوف بدی کا ہو، چاہیئے کہ اس فقرہ کو تین بار یا سات بار پڑھے اور جس سے خوف ہو اس پر دم کر دے اور اس کی

طرف پھونک مار دے۔ اور جو وہ حاضر نہ ہو تو اس کی صورت خیال میں حاضر کرے اور اس کی نیت سے دو بار پڑھے۔

جہتہ دفع جادو
نظر بد اور جادو کا رد

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ؕ

یہ فقرہ نظر بد اور جادو کا رد کرنے میں اور رجعت اور بد دعا کرنے میں بہت تاثیر رکھتا ہے اور بہت پڑھنے والے کے گناہ جھاڑ دیتا ہے اور اسی امر کا اشارہ ہے حدیث شریف میں کہ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ ایک خزانہ ہے جنت کے خزانوں میں سے اور اسی طرح امید مغفرت کی ہے۔

جہتہ دفع جملہ آفات و مصیبت
ہر آفت اور مصیبت سے حفاظت کیلئے

پس اگر کوئی شخص بادشاہ ظالم کے ضرر پہنچانے سے ڈرے یا جنگل میں ایسی جگہ جا پھنسے جہاں درندے جانور بہت ہوں اور خوف جان جانے کا ہو تو اس تمام حزب کو یعنی دعائے حزب البحر کو سات دفعہ پڑھ کر ہاتھوں پر پھونک کر سارے بدن پر پھیرے۔ انشاءاللہ العزیز کوئی آفت اور مصیبت نہیں پہنچے گی۔ اگر کوئی کام مشکل ایسا پیش آگیا ہو اور کوئی تدبیر حل ہونے کی نہ معلوم ہو اور ہر طرح سے عاجز ہو گیا ہو تو ایک خالی صاف مقام میں جا کر بعد غسل کے دو رکعت نماز حضور دل سے پڑھے اور بعد سلام کے پانچ یا سات مرتبہ تمام حزب البحر پڑھے پھر گڑگڑا کر دعا کرے۔

جہتہ محبت

اگر کسی کو اپنے اوپر مہربان کرنا یا محبت میں دیوانہ و شیدا کرنا منظور ہو تو بارہ دفعہ یا سات دفعہ تمام حزب کو پڑھ کر گلاب پر دم کرے اور جب هَبْ لَنَا پر پہنچے تو ستر بار کہے۔ یُحِبُّوْنَهُمْ کَحُبِّ اللّٰہِ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰہِ۔ اور اس کے بعد کہے "یا الٰہی فلاں بن فلاں کی محبت فلاں بن فلاں کے دل میں پیدا کر دے"۔ تین بار کہے اور گلاب کو باحتیاط رکھے جس وقت وہ شخص سامنے آئے۔ تھوڑا گلاب ہاتھوں پر مل کر اپنے ہاتھ منہ پر ملے۔

جہتہ مغلوبیت دشمن
دشمن کو ساکت اور مغلوب کرنے کیلئے

دشمن کے ساکت اور مغلوب کرنے کے واسطے بارہ روز تک ہر روز تیس بار تمام حزب البحر پڑھے اور مطلب دل میں رکھے۔ تیسویں دفعہ پڑھنے میں جب وَاطْمِسْ عَلٰی وُجُوْہِ اَعْدَآئِنَا پر یا شَاهَتِ الْوُجُوْہُ پر پہنچے تو ستر بار کہے یَا قَاهِرُ ذَا الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ اَنْتَ الَّذِیْ

وَیُطَاقُ انْتِقَامُهٗ یَا قَاهِرُ اس کے بعد کہے خداوندا فلاں بن فلاں کو اپنے قہر میں مبتلا کر اور آنکھ اور کان اور زبان اس کی بند کر۔ ہمارے حضرت ولی نعمت فرماتے ہیں کہ جو شخص دین میں دشمنی رکھتا ہو اس کے واسطے شَاهَتِ الْوُجُوْہُ کے بعد اس آیت شریف کا پڑھنا بہت مناسب ہے اور جو شخص دشمنی دنیا کے امور میں رکھتا ہو۔ اس کے واسطے وَاطْمِسْ کے بعد مناسب ہے بیمار کی شفا کے واسطے بارہ دن تک ہر روز بارہ دفعہ پڑھے۔ جب اخیر دفعہ اس آیت پر پہنچے بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ آخر تک ستر دفعہ پڑھے وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ یَا شَافِیْ شفا بخش فلاں کو۔

جہتہ تسخیر امراء
امیروں کا دل جیتنے کیلئے

امیروں اور بادشاہوں کے مسخر کرنے کے واسطے بارہ دن تک بارہ مرتبہ پڑھے۔ جب پہنچے یَا مَنْ بِیَدِهٖ مَلَکُوْتُ کُلِّ شَیْءٍ پر تو ستر بار کہے یَا عَزِیْزُ بعدہٗ کہے عزیز کر مجھ کو فلاں بن فلاں کی آنکھ میں پھر تین بار اَنْزَلْنٰهُ پڑھے جب بارہ روز پورے ہو جائیں تو اس سے ملے۔ جب اس کے گھر جائے تو پہلے ایک دفعہ حزب تمام پڑھے۔ وہ وقت ملاقات کے بڑی مہربانی سے پیش آئے گا۔

جہتہ حفاظت ایام سفر
دوران سفر حفاظت کے لئے

جب ارادہ سفر کا کرے تو تین روز روزہ رکھے اور تمام حزب البحر مع شرطوں کے ہر روز بارہ دفعہ پڑھے۔ جب بارہویں دفعہ اس آیت پر پہنچے بِحَوْلِ اللّٰہِ لَا یَقْدِرُ عَلَیْنَا پر تو ستر دفعہ کہے یَا حَفِیْظُ احْفَظْنِیْ مِنْ جَمِیْعِ الْبَلِیَّاتِ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ بعد اس کے جب روانہ ہو اور جب کہیں اترے اور جہاں خوف کی جائے ہو۔ ایک بار پڑھے۔

جہتہ حفظ جہاز و کشتی
جہاز اور کشتی کی حفاظت کیلئے

اور جہاز و کشتی کی حفاظت کے واسطے سوار ہونے سے پہلے تین روز ہر دن سترہ دفعہ پڑھے۔ آخر دفعہ کے پڑھنے میں جب پہنچے سَخِّرْ لَنَا هٰذَا الْبَحْرَ پر تو ستر بار پڑھے یَا حَفِیْظُ احْفَظْنِیْ مِنْ جَمِیْعِ الْبَلِیَّاتِ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ اور کہے خداوندا میں اپنے تئیں اور اپنے مال و اسباب اور رفیقوں کو امانت سونپتا ہوں۔ خیریت سے کنارہ پر پہنچا دے۔ اس کے بعد کشتی میں یا جہاز میں پانچوں وقت یہ حزب تمام ایک بار پڑھے۔ اور جب طوفان آئے تو پڑھے جائے جب تک

طوفان موقوف نہ ہو۔

جہتہ تونگری
رزق میں برکت کیلئے

اور تونگری کے واسطے تین دن تک ہر روز بیس دفعہ پڑھے آخر دفعہ جب أُنْشُرْهَا عَلَيْنَا مِنْ خَزَائِنِ رَحْمَتِكَ پر پہنچے ستر دفعہ پڑھے يَا غَنِيُّ أَغْنِنِي يَا رَزَّاقُ أُرْزُقْنِي رِزْقًا طَيِّبًا وَاسِعًا بِغَيْرِ حِسَابٍ ۵ اور ہر روز سات درویشوں کو روٹی اور شیرینی اپنے مقدور کے موافق دے۔ انشاء اللہ العزیز اس پر فتوح کے دروازے کھل جائیں گے۔

جہتہ ادائے قرض
قرض کی ادائیگی کے لئے

اور جو قرض میں مبتلا ہو تو تین روز تک ہر روز پندرہ مرتبہ پڑھے آخر دفعہ میں جب پہنچے أُنْصُرْنَا پر تو ستر دفعہ یہ کہے اَللّٰهُمَّ اكْفِنِي بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَأَغْنِنِي بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ وَبِطَاعَتِكَ عَنْ مَعْصِيَتِكَ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ انشاء اللہ العزیز قرض ادا ہو جائیگا۔

جہتہ برائے نصیبہ وری دختر
لڑکی کی خوش بختی اور اچھے مستقبل کیلئے

اور لڑکیوں کے نصیبہ کھلنے کے لئے مینہ کے پانی پر یا کنویں کے پانی پر جو رات کا کھنچا ہوا ہو۔ یعنی رات کا باسی ہو۔ تین دن تک ہر روز تینتیس ۳۳ مرتبہ پڑھے۔ جب پہنچے هَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ پر يَا فَتَّاحُ کو موافق عدد جمل کے پڑھے۔ پھر اس پانی سے ہاتھ پاؤں دھو کر اس پانی کو ایسی جگہ پھینکے جہاں اس پر کسی کا پاؤں نہ پڑے۔ مجرب ہے۔

جہتہ دفع دشمن
دشمن سے حفاظت کے لئے

اگر کسی دشمن سخت سے مقابلہ آ پڑے تو حٰمٓ لَا يُنْصَرُوْنَ پڑھے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بعضے جہادوں میں آپ بھی یہ پڑھتے تھے اور صحابہؓ کو بھی فرماتے تھے اور حبیب بن سلمہؓ جب دشمن کو دیکھتے تھے تو لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ پڑھتے تھے۔ اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا ہے جو کوئی ہر روز سو دفعہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ پڑھ لیا کرے۔ وہ کبھی محتاج نہ ہوگا۔ اور ابو موسیٰ اشعریؓ سے روایت ہے کہ ان سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم کو خزانہ بتاؤں جنت کے خزانوں میں سے۔ انہوں نے عرض کیا، یا رسول اللہ! بتائیے۔ فرمایا لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۵

جہتہ درد سر
سردرد کے واسطے

اگر کسی شخص کے سر میں درد ہو۔ اس کے سر پر ہاتھ رکھے اور کہے: بِسْمِ اللّٰهِ خَيْرِ الْأَسْمَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ رَبِّ الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي اسْمُهُ بَرَكَةٌ وَشِفَاءٌ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي بِيَدِهِ شِفَاءٌ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ تین بار یا سات بار پڑھے

جہتہ حفظ راہزن
سفر میں لوٹے جانے سے حفاظت

اگر کوئی شخص سفر میں ہو اور راہزن آن پڑیں اور لوٹنے کا ارادہ رکھیں تو سورہ إِذَا زُلْزِلَتْ پڑھے اور زمین پر ہاتھ مارے اور وہ خاک ان راہزنوں کی طرف پھینکے اور اپنا ہاتھ اپنے سر پر پھیرے پھر پڑھے۔ فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِيْقًا فِي الْبَحْرِ يَبَسًا لَا تَخَافُ دَرَكًا وَلَا تَخْشٰى وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ تو راہزنوں کی نگاہ سے اور ان کی لوٹ مار سے محفوظ رہے گا۔

جہتہ حفاظت سفر
دوران سفر حفاظت کے لئے

جو شخص سفر کا ارادہ کرے اور یہ چاہے کہ ہر آفت و مصیبت سے محفوظ رہے تو اسے چاہیئے کہ دو رکعتیں پڑھے۔ پہلی رکعت میں الحمد شریف اور قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ اور دوسری میں الحمد اور قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ اور بعد سلام کے سورہ لِإِيْلَافِ پڑھے۔ پھر یہ دعا پڑھے۔ أَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيْفَةُ فِي الْأَهْلِ وَالْمَالِ وَالْوَلَدِ فَاصْحَبْنِي فِي سَفَرِي هٰذَا السَّلَامَةَ وَالْعَافِيَةَ وَاخْلُفْنِي فِي أَهْلِي وَمَالِي وَأَوْلَادِي بِخَيْرٍ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

قیدی کی رہائی کے لئے

قیدی کی رہائی کے واسطے پڑھے مَا شَاءَ اللّٰهُ كَانَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۔ ایک ہزار ایک بار اور حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ یا حَسْبِيَ اللّٰهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ایک ہزار ایک بار ایک نشست سے پڑھے۔ انشاء اللہ العزیز قیدی بہت جلد قید سے رہا ہو جائیگا آزمودہ ہے۔

ناراض کو راضی کرنے کے لئے

جو شخص کسی سے بیزار ہو۔ اسے مہربان کرنے کے واسطے شب جمعہ کو آدھی رات کے وقت تیس بار اس آیت شریف کو پڑھے۔ فَإِنْ

تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط عَلَیْهِ تَوَکَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ بعد اس کے پڑھے اَللّٰهُمَّ اَنْتَ یَارَبِّ حَسْبِیْ عَلٰی فُلَانِ ابْنِ فُلَانٍ یا فُلَانَةِ بِنْتِ فُلَانٍ وَاعْطِفْ قَلْبَهٗ یا قَلْبَهَا عَلَیَّ وَذَلِّلْهُ یا ذَلِّلْهَا لِیْ . . .

تو بیشک اللہ تعالیٰ اس کے دل کو اس پر مہربان کر دیتا ہے۔ اور مطیع کر دیتا ہے۔ یہ عمل چلتا ہوا ہے مناسب ہے کہ جب شب کو پلنگ پر سونے کے لئے لیٹے تو سات دفعہ پڑھے حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط عَلَیْهِ تَوَکَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ . . تو خداوند تعالےٰ اس کی برکت سے مدد کرے گا اس کے کام میں جو ارادہ رکھتا ہے۔ خواہ سچا ہو یا جھوٹا۔

زیارت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کیلئے

عامل کو یہ بات بھی ضرور چاہیئے کہ ہمیشہ . . . مشتاق جمالِ جہاں آرائے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم رہے۔ اور اس بڑی سعادت و دولت کے ملنے کا عمدہ ذریعہ یہ ہے کہ نہایت تعظیم و طہارت و محبّت سے رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف بھیجا کرے۔ خصوصاً سوتے وقت اگر ایسا کرے گا تو انشاء اللہ العزیز ضرور اس دولت سے فائز المرام ہوگا۔ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے اس کو فیض روحی پہنچے گا۔ (اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اس احقر کو بھی یہ دولت زیارت مرحمت فرمائے۔ آمین یارب العالمین)

جو اعمال اس بارے میں بزرگانِ اس خاندان نے تحریر فرمائے ہیں یا ان سے منقول ہیں۔ وہ لکھے جاتے ہیں۔

ازانجملہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر پاک وصاف وستھرے کپڑے پہن کر با وضو خوشبو لگا کر اس درود شریف کو عشاء کی نماز کے بعد اکثر کثرت سے پڑھتا رہے۔ وہ درود شریف یہ ہے۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَسَلِّمْ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی ۔

یا یہ درود شریف پڑھے۔ اس بارے میں اثر کامل رکھتا ہے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَعَلٰی جَسَدِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی قَبْرِهٖ فِی الْقُبُوْرِ ۔

انشاء اللہ العزیز بہت جلد زیارت بابرکت سے مشرف ہوگا۔

دیگر جمعہ کے دن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک ہزار مرتبہ درود ذیل بھیجے۔ انشاء اللہ العزیز دیدار فیض آثار سے خواب میں مشرف ہوگا۔ اور بہشت میں اپنی جگہ ملاحظہ کرے گا۔ اگر اوّل جمعہ کو مقصود حاصل نہ ہو تو پانچ جمعہ تک برابر یہ عمل کرتا رہے۔ خداوند تعالیٰ کے فضل و کرم سے اسی مدت میں وہ منزلِ مقصود کو پہنچے گا۔ ہرگز محروم نہ رہے گا۔ وہ درود شریف یہ ہے۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ ۔

دیگر ایک ترکیب یہ بھی ہے کہ شب جمعہ کو دو رکعت نماز ادا کرے اور ہر رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے گیارہ بار آیۃ الکرسی اور گیارہ بار قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ پڑھے۔ اور بعد سلام پھیرنے کے سو مرتبہ درود شریف پڑھے۔ انشاء اللہ العزیز آپ کے دیدار فرحت آثار سے مشرف ہوگا۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِهٖ وَسَلِّمْ تین جمعے نہیں گذرنے پاتے ہیں کہ یہ دولت حاصل ہو جاتی ہے مگر پاکی و صفائی اور باوضو اور خوشبو لگانا شرط ہے۔

دیگر اس بارہ میں یہ عمل بھی چلتا ہوا ہے کہ شب جمعہ کو دو رکعت اس طور سے ادا کرے کہ ہر رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے پچیس ۲۵ بار سورۂ اخلاص پڑھے اور بعد سلام کے ستّو بار اس طرح درود شریف بھیجے صَلَّی اللّٰهُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھے گا۔

دیگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ جو شخص مجھ کو خواب میں دیکھنا چاہے تو اس کو لازم ہے کہ وہ باوضو، قبلہ رو خوشبو لگا کر اپنے داہنے ہاتھ کو سر کے نیچے رکھ کر اور یہ دعا پڑھ کر سو جاوے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِجَلَالِ وَجْهِکَ الْکَرِیْمِ اَنْ تَرْضٰی وَبِوَجْهِ نَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ فِیْ مَنَامِیْ هٰذَا رُؤْیَةً تُقِرُّبِهَا عَیْنِیْ وَتُفَرِّجُ بِهَا کُرْبَتِیْ وَتَشْرَحُ بِهَا صَدْرِیْ وَتَلُفُّ بِهَا شَمْلِیْ وَتَجْمَعُ بِهَا بَیْنِیْ وَبَیْنَ نَبِیِّکَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ فِی الدَّرَجَاتِ الْعُلٰی وَلَا تُفَرِّقُ بَیْنِیْ وَبَیْنَهٗ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ط

اور حضرت ولی نعمت ہمارے ارشاد کرتے ہیں کہ پہلے اس دعا پڑھنے کے مناسب ہے کہ

دو رکعت نماز اس طرح پڑھے کہ دونوں رکعتوں میں بعد سورۂ فاتحہ کے ایک ایک بار سورۂ مزمل پڑھے اور جو ترکیب درود شریف پڑھنے کی اوپر لکھی گئی ہے ۔ وہ بھی اس میں ملا دے تو حصول سعادت میں نہایت مناسب اور اولیٰ ہے ۔ فقط ۔

سینتیس ۳۷ آیتیں

جن کی اسناد مذکور ہوئی وہ یہ ہیں

الٓمّٓ ۚ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ ۛ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ
وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۝ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ
وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝ اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَاُولٰٓئِكَ
هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ
وَمَا فِي الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ
وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا يَئُوْدُهٗ
حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ۝ لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ فَمَنْ يَّكْفُرْ
بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى لَا انْفِصَامَ لَهَا وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ
عَلِيْمٌ ۝ اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰٓـُٔهُمُ
الطَّاغُوْتُ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ لِلّٰهِ
مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ
فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ
اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۝ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ
مِّنْ رُّسُلِهٖ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا
وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا رَبَّنَا وَلَا
تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ وَاعْفُ
عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝ اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ
خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا

وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرَاتٍ بِاَمْرِهٖ ۗ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ۗ تَبَارَكَ اللّٰهُ رَبُّ
الْعَالَمِيْنَ ۝ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ۚ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ۝ وَلَا تُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِ بَعْدَ
اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا ۚ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ
ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ۖ اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ
بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ۝ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِی الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ
وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ۝ وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ۝ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ۝ فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ۝ اِنَّ
اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ۝ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ۝ اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا
بِزِيْنَةِ ِالْكَوَاكِبِ ۝ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطَانٍ مَّارِدٍ ۝ لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ
مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ۝ دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ۝ اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ
فَاسْتَفْتِهِمْ اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا ۚ اِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ ۝ يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ
اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ۚ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطَانٍ
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرَانِ ۝ لَوْ اَنْزَلْنَا
هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ۚ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ
لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ۝ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ
هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ
الْمُتَكَبِّرُ ۚ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى
يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ قُلْ اُوْحِیَ اِلَیَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ
مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ۝ يَّهْدِیْ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ۖ وَلَنْ نُّشْرِكَ
بِرَبِّنَا اَحَدًا ۝ وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ۝ وَّاَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ
سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ۝ ۔

دُعائے حزبُ البحر

خطوں کے نیچے کی عبارت اصل حزب سے خارج ہے شاہ صاحب کے سلسلہ کے لوگ نہ پڑھیں اوروں کو اجازت ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يَا اَللّٰهُ يَا عَظِيْمُ يَا حَلِيْمُ يَا كَرِيْمُ يَا عَلِيْمُ اَنْتَ رَبِّیْ وَعِلْمُكَ حَسْبِیْ فَنِعْمَ
اے خدا اے بلند مرتبہ اے بزرگ قدر اے بردبار اے کرم کرنیوالے بندوں پر اے دانائے اسرار تو ہی میرا رب ہے اور علم تیرا کافی
الرَّبُّ رَبِّیْ وَنِعْمَ الْحَسْبُ حَسْبِیْ تَنْصُرُ مَنْ تَشَآءُ وَاَنْتَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ
ہے مجھکو پس اچھا رب ہے رب میرا اور اچھا کفایت کرنیوالا ہے کفایت کرنیوالا میری مدد کرتا ہے تو جسکی چاہتا ہے اور تو ہے
اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ الْعِصْمَةَ فِی الْحَرَكَاتِ وَالسَّكَنَاتِ وَالْكَلِمَاتِ وَالْاِرَادَاتِ
غالب مہربان اے خدا ہم مانگتے ہیں تجھ سے نگاہ رکھنا چالوں میں اور ٹھہرنے میں اور بولنے میں اور خواہشوں میں اور
وَالْخَطَرَاتِ مِنَ الظُّنُوْنِ وَالشُّكُوْكِ وَالْاَوْهَامِ السَّاتِرَةِ لِلْقُلُوْبِ عَنْ مُّطَالَعَةِ
خطروں میں. گمانوں سے اور شکوں سے اور ان وہموں سے جو چھپاتے ہیں دلوں کو دیکھنے سے پوشیدہ
الْغُيُوْبِ فَقَدِ ابْتُلِیَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَزُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِيْدًا چوں باینجا رسد سہ بار
چیزوں کے پس البتہ آزمائے گئے ہیں ایماندار اور ہلائے گئے ہیں ہلانا سخت (جب اس جگہ پہنچے تین بار
بانگشت سبابہ بآسمان اشارہ کند و مقصود در خاطر آرد) اِذْ يَقُوْلُ الْمُنَافِقُوْنَ وَالَّذِيْنَ فِیْ
کلمے کی انگلی سے آسمان کی طرف اشارہ کرے اور مقصد دل میں لاوے) اور جب کہتے ہیں منافق اور وہ لوگ
قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗۤ اِلَّا غُرُوْرًا ۝ فَثَبِّتْنَا وَانْصُرْنَا عَلٰی
جن کے دلوں میں روگ ہے نہیں وعدہ دیا ہمکو اللہ نے اور اس کے رسول نے مگر فریب پس ثابت رکھ ہمکو اور
جَمِيْعِ الْخَلَائِقِ وَسَخِّرْ لَنَا هٰذَا الْبَحْرَ چوں لفظ ہذا بر زبان رود مقصود در خاطر آرد
غالب کر ہم کو تمام مخلوقات پر اور تابعدار کر ہمارے لئے اس دریا کو (جب لفظ ہذا زبان پر آوے مقصد دل میں لاوے)

ل کلمہ علمک حسبی یہ حقیقت میں خلاصہ کلمۂ حضرت ابراہیم علیہ السلام کا ہے جو آگ میں پڑنے کے وقت فرمایا تھا حسبی عن سوالی علمہ بحالی یعنی اس کا جاننا میرا میرے مانگنے کو کفایت کرتا ہے کچھ مانگنے کی ضرورت نہیں ۱۲

كَمَا سَخَّرْتَ الْبَحْرَ لِمُوسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ الْجِبَالَ وَالْحَدِيْدَ لِدَاؤٗدَ
جیسا کہ تو نے تابعدار کیا دریا کو موسیٰ علیہ السلام کے لئے اور تابعدار کیا پہاڑوں اور لوہے کو داؤد علیہ السلام
عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ النَّارَ لِاِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخَّرْتَ الرِّيْحَ
کے لئے اور تابعدار کیا آگ کو ابراہیم علیہ السلام کے لئے اور تو نے تابعدار کیا ہوا کو اور
وَالشَّيَاطِيْنَ وَالْجِنَّ وَالْاِنْسَ لِسُلَيْمَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَسَخِّرْ لَنَا كُلَّ بَحْرٍ هُوَ لَكَ
اور دیووں کو اور جنوں کو اور آدمیوں کو سلیمان کے لئے سلام ہو ان پر اور تابعدار کر تو ہمارے لئے ہر دریا
فِى الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ وَالْمُلْكِ وَالْمَلَكُوْتِ وَبَحْرَ الدُّنْيَا وَبَحْرَ الْاٰخِرَةِ وَسَخِّرْ لَنَا كُلَّ
کو کہ وہ تیرے لئے ہے زمین میں اور آسمان میں اور ملک اور ملکوت اور دریائے دنیا اور دریائے آخرت کو اور تو
شَيْءٍ يَا مَنْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝ بِحَقِّ كٓهٰيٰعٓصٓ اُنْصُرْنَا فَاِنَّكَ
تابعدار کر ہمارے لئے ہر چیز کو اے وہ کہ اس کے ہاتھ میں ہے بادشاہی ہر چیز کی اور اسی کی طرف تم پھر جاؤ گے برکت
خَيْرُ النَّاصِرِيْنَ ۝ وَافْتَحْ لَنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الْفَاتِحِيْنَ ۝ وَاغْفِرْ لَنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الْغَافِرِيْنَ
ان حروف مقطعات کے ہم کو غالب کر بیشک تو ہے بہترین مدد کرنیوالوں میں اور کھول ہمارے لئے بیشک تو ہے بہترین کھولنے
وَارْحَمْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الرَّاحِمِيْنَ ۝ وَارْزُقْنَا فَاِنَّكَ خَيْرُ الرَّازِقِيْنَ وَاحْفَظْنَا فَاِنَّكَ
والوں کا اور بخشش ہمارے لئے بیشک ہے تو بہترین بخشش کرنیوالوں کا اور رحم کر ہم پر پس تحقیق کہ تو بہترین رحم کرنیوالوں کا ہے اور
خَيْرُ الْحَافِظِيْنَ وَاهْدِنَا وَنَجِّنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رِيْحًا طَيِّبَةً
روزی دے ہم کو پس تحقیق کہ تو بہترین روزی دینے والوں کا ہے اور نگہبانی کر ہماری پس تحقیق کہ تو بہترین نگہبانی کرنے والوں
كَمَا هِيَ فِىْ عِلْمِكَ وَانْشُرْهَا عَلَيْنَا مِنْ خَزَآئِنِ رَحْمَتِكَ وَاحْمِلْنَا بِهَا حَمْلَ
کا ہے اور راہ دکھا ہمکو اور نجات دے ہمکو ظالم قوم سے اور عطا کر ہم کو اپنے پاس سے بوئے پاکیزہ جیسی کہ وہ ہے تیری دانست
الْكَرَامَةِ مَعَ السَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ فِى الدِّيْنِ وَالدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
میں اور پھیلا اس کو ہم پر خزانوں اپنی رحمت کے سے اور اٹھا ہمکو ساتھ اس کے اٹھانا بزرگی کا سلامتی اور آرام کے دین اور دنیا
قَدِيْرٌ ط اَللّٰهُمَّ يَسِّرْ لَنَا اُمُوْرَنَا مَعَ الرَّاحَةِ لِقُلُوْبِنَا وَاَبْدَانِنَا وَالسَّلَامَةِ وَالْعَافِيَةِ
اور آخرت میں تحقیق تو ہر چیز پر قادر ہے اے اللہ آسان کر ہم پر سارے کام ہمارے دل کے اور بدن کے آرام کے ساتھ اور ساتھ سلامتی اور چین

[1] تین بار کہے اول پر ہر حرف کے مقابل چھوٹی انگلی کی طرف سے انگلیاں بند کرے دوسرے کھیعص پر اسی طرح کھول دے تیسرے پر اسی طرح بند کردے پھر اگلے ہر فقرہ پر ایک ایک انگلی کھولے ۱۲

فِىْ دِيْنِنَا وَدُنْيَانَا وَكُنْ لَنَا صَاحِبًا فِىْ سَفَرِنَا وَخَلِيْفَةً فِىْ اَهْلِنَا وَاطْمِسْ
کے ہمارے دین اور ہماری دنیا میں اور ہو ہمارے لئے ساتھی ہمارے سفر میں اور خبر
عَلٰى وُجُوْهِ اَعْدَآئِنَا ۳ بار دست راست از روئے غلبہ بر زمین زند وَامْسَخْهُمْ
گیری کرنے والا ہمارے بال بچوں میں اور تاریکی ڈال ہمارے دشمنوں کے منہ پر (تین بار داہنا ہاتھ غلبہ
عَلٰى مَكَانَتِهِمْ خواندہ ۳ بار دست چپ از روئے غلبہ بر زمین زند فَلَا
کی راہ سے زمین پر مارے) اور بدل ڈال ان کو ان کی جگہ پر (پڑھ کر تین بار بایاں ہاتھ غلبہ کی راہ سے زمین
يَسْتَطِيْعُوْنَ الْمُضِيَّ وَلَا الْمَجِيْءَ اِلَيْنَا وَلَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓى
پر مارے) پھر نہیں طاقت رکھتے جانے اور آنے کی ہماری طرف اور اگر ہم چاہیں تو پردہ ڈال دیں ان کی
اَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ وَلَوْ نَشَآءُ
آنکھوں پر پھر دوڑیں رستے کو پھر کہاں سے دیکھیں اور جو چاہیں تو بدل ڈالیں
لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّلَا
ہم ان کو ان کی جگہ پر پھر طاقت نہ رکھیں گذرنے کی اور نہ پھر آویں
يَرْجِعُوْنَ ۝ يٰسٓ يٰسٓ يٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ اِنَّكَ
یٰسٓ یٰسٓ یٰسٓ قسم ہے قرآن حکمت والے کی تحقیق کہ تو
لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ
رسولوں سے ہے اوپر سیدھی راہ کے اتارا ہوا زبردست
الرَّحِيْمِ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّا اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ
رحم والے کا تو ڈرا دے ان لوگوں کو کہ ڈر نہیں سنا ان کے باپ دادوں نے سو وہ
لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ اِنَّا
خبر نہیں رکھتے البتہ تحقیق سچ ہوئی بات اکثروں پر پس وہ نہیں ایمان لاتے تحقیق ہم نے
جَعَلْنَا فِىْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ
ڈالے ہیں ان کی گردنوں میں طوق سو وہ ہیں ٹھوڑیوں تک سو وہ سر اونچا
فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ۝ وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ
کر رہے ہیں ۔ اور بنائی ہم نے ان کے سامنے سے ایک

سَدًّا وَّ مِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ٥
دیوار اور ان کے پیچھے سے ایک دیوار پھر ڈھانکا ہم نے ان کو سو ان کو نہیں سوجھتا
شَاهَتِ الْوُجُوْهُ ٥ سہ بار گوید و بدست راست چار انگشت بہ بند د از روئے
بدرو ہو جیو منہ (تین بار کہے اور داہنے ہاتھ کی چار انگلیاں بند کرکے از روئے غلبہ
غلبہ بر زمین زند و در خاطر دشمنان را مقہور گرداند و ہمچنیں وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ
زمین پر مارے اور دل میں دشمنوں کو مغلوب سمجھے اور ایسا ہی) رنج آلودہ ہو جیو
سہ بار بدست چپ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْمًا طٰسٓ ٥
(تین بار بائیں ہاتھ پر پڑھے) زندہ سب کے تھامنے والے کے اور البتہ زیان کار ہو وہ جسنے اٹھایا بے
طٰسٓمٓ ٥ حٰمٓ ٥ عٓسٓقٓ ٥ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيَانِ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيٰنِ ٥
انصافی کو طٰسٓ طٰسٓمٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ جاری کئے دو دریا کہ ملے ہوئے چلتے ہیں درمیان ان دونوں کے
حٰمٓ پیش حٰمٓ پس حٰمٓ راست حٰمٓ بالا حٰمٓ زیر حٰمٓ بر تمام بدن گوید پس
پردہ ہے کہ نہیں زیادتی کرتے ہیں وہ دونوں آگے پیچھے داہنے بائیں اوپر نیچے سارے بدن پر حٰمٓ کہے پھر پڑھے ثابت
بخواند حٰمٓ الْاَمْرُ وَجَآءَ النَّصْرُ فَعَلَيْنَا لَا يُنْصَرُوْنَ حٰمٓ حٰمٓ
ہوا حکم اور آئی مدد سو ہم پر ان کو مدد نہیں۔ حٰمٓ حٰمٓ حٰمٓ اُتارنا کتاب کا
حٰمٓ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ غَافِرِ الذَّنْبِ وَقَابِلِ التَّوْبِ
خدا سے ہے جو زبردست خبردار ہے۔ بخشنے والا گناہ کا اور قبول کرنیوالا توبہ
شَدِيْدِ الْعِقَابِ ذِي الطَّوْلِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ٥ بِسْمِ اللّٰهِ
کا سخت مار دینے والا بڑا احسان والا ہے کوئی معبود نہیں ہے سوائے اس کے اسی کی طرف ہے
بَابُنَا تَبَارَكَ حِيْطَانُنَا يٰسٓ سَقْفُنَا كٓهٰيٰعٓصٓ بردست راست كِفَايَتُنَا حٰمٓ عٓسٓقٓ
پھر جانا اللہ کا نام ہے دروازہ ہمارا تبارک ہے دیواریں ہماری یٰسین ہے چھت ہماری کھٰیعٓص ہے داہنے ہاتھ پر کفایت کرنیوالا
سلہ بعضے عامل سَدًّا دونوں مقاموں پر سین کے پیش کے ساتھ پڑھتے ہیں اور اس کے معنی کا لا بد
اور پہاڑ ہے ۱۲ سلہ عامل جب اسماء اور آیات جلالیہ کو پڑھتے ہیں تو لتنے ہی کلمات جمالیہ پڑھتے ہیں تاکہ نفس عامل کا
آگے مدعا علیہ سے اثر پذیر ہووے ۱۲ سلہ لوٹ اس مقام پر آیتوں کے اختتام تک آسمان کی طرف منہ کرے ۱۲
سلہ اس کلمے کو سات بار اس واسطے لایا ہے کہ یہ کلمہ قرآن میں سات سورتوں پر آیا ہے ۱۲

بردست چپ حِمَايَتُنَا فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ٥ سِتْرُ الْعَرْشِ
ہمارا حٰمٓ عٓسٓقٓ ہے بائیں ہاتھ پر حمایت کرنے والا ہمارا پس قریب ہے کہ کفایت کرے گا
مَسْبُوْلٌ عَلَيْنَا وَعَيْنُ اللّٰهِ نَاظِرَةٌ اِلَيْنَا بِحَوْلِ اللّٰهِ لَا يَقْدِرُ اَحَدٌ عَلَيْنَا
تجھکو ان سے اللہ اور وہ سننے والا دانا پردہ عرش کا لٹکایا گیا ہم پر اور آنکھ خدا کی ہے دیکھنے والی
وَاللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ ٥ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ فِيْ لَوْحٍ
ہماری طرف ساتھ توانائی خدا کے نہیں قدرت رکھتا ہے کوئی ہم پر اور خدا ان کے گرد سے گھیرنے والا ہے
مَّحْفُوْظٍ ٥ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ٥ اِنَّ وَلِيِّ َۧ اللّٰهُ
بلکہ وہ قرآن بزرگ لوح میں محفوظ ہے سو خدا بہتر ہے نگاہ رکھنے والا اور بڑا رحم کرنے والا رحم کرنیوالوں
الَّذِيْ نَزَّلَ الْكِتٰبَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصّٰلِحِيْنَ سہ بار بخواند فَاِنْ تَوَلَّوْا
کا ہے البتہ کارساز میرا خدا ہے جس نے نازل کی کتاب اور وہ کارسازی کرتا ہے نیک بندوں کی تین بار
فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ
پڑھے پھر اگر وہ کارسازی کریں تو کہہ کافی ہے مجھکو خدا کوئی معبود نہیں ہے اس کے سوا اسی پر بھروسہ
الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ٥ سہ بار بخواند بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ
کیا ہے میں نے اور وہ پروردگار تخت بڑے کا ہے۔ تین بار پڑھے شروع کرتا ہوں میں خدا کے نام کے ساتھ
شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ٥ سہ بار بخواند
ایسا خدا کہ نہیں ضرر پہنچا سکتی ہے ساتھ نام اس کے کوئی چیز زمین میں اور نہ آسمان میں اور وہ سننے والا
وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ٥ سہ بار بخواند وَصَلَّى
دانا ہے تین بار پڑھے نہ ہٹنا گناہ سے اور نہ طاعت کی مگر ساتھ مدد خدائے برتر و بزرگ کے تین بار
اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ ٥
پڑھے اور درود بھیجے اللہ بہترین مخلوق اپنی پر کہ محمد ہے اور ان کے فرزندوں پر اور ان کے یاروں پر سب پر

ختم شد